

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا يَغْلِبُ الْغَيْبُ إِلَّا هُوَ

SITARA TAQWIM Yearly

R.N.I.No:MAHURD/2014/54573

2020



Rs.120/-



محمد اقبال عثمان مبین

چیف ایڈیٹر: ماہنامہ سیارگان و ستارہ تقویم۔ ممبئی

عطارو	1	شش
4	3	12
5	2	11
6	8	10
7	9	زنب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
لَا يَعْلَمُ الْغَيْبُ إِلَّا هُوَ

R.N.I. No: MAHURD/2014/54573



Printed, Published & Owned By:

Mohammed Iqbal Usman Memon.

Room No 3. Abdul Sattar Chawl,
Bandongri Ashok Nagar, Kandivali (E),
Mumbai- 400 101. Mob: 9324626114.
E-Mail : syyarargan786@gmail.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
(جملہ حقوق پبلیشر محفوظ)

☆ نام کتاب: ستاره تقویم

☆ مصنف: محمد اقبال عثمان میمن

☆ اشاعت: ۲۰۲۰ء

☆ قیمت: 120/00

☆ تعداد: ۱۰۰۰

☆ پتہ اشاعت: ۱۰۰۰

☆ پتہ اشاعت: ۱۰۰۰

☆ پتہ اشاعت: ۱۰۰۰

☆ پتہ اشاعت: ۱۰۰۰

☆ پتہ اشاعت: ۱۰۰۰

☆ پتہ اشاعت: ۱۰۰۰

☆ پتہ اشاعت: ۱۰۰۰

☆ پتہ اشاعت: ۱۰۰۰

☆ پتہ اشاعت: ۱۰۰۰

☆ پتہ اشاعت: ۱۰۰۰

محمد شفیع قادری

وقت: H-09.M-21: I.S.T.Time:

خس	طالع اکبر	س
زهره	5	6
قمر	8	خسری

مناجات

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عَيْدًا إِلَّا وَلَنَا وَآخِرًا وَآيَةً
مِنْكَ وَزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَسْتُمْ
لَهُ بِرَازِقِينَ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ وَمَا نُنَزِّلُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَعْلُومٍ. الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ
الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا. كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لُكُنْهُ وَيُبَيِّنُ الْيَوْمَئِذِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ
الصَّالِحَاتِ أَنْ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا مَا يَكِيدُونَ فِيهِوْ أَبَدًا. قُلْ كُلٌّ مُتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوا فَسْتَعْلِمُونَ مَنْ أَصْحَابُ
الْحِزْبِ الشَّوْعِ وَمَنْ اهْتَدَى. أَلَمْ نَرِ أَنْ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً فَإِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ
خَبِيرٌ. إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْبَتَّةِ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ
وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا. لِيُفِيقَ ذُو سَعَةٍ

مِنْ سَعَتِهِ وَمَنْ قُدِّرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلَيْ يَنْفَعْ مِنْ شَيْءٍ لَّهُ إِلَّا مَا سَخَّرَ اللَّهُ لَهُ يَسْأَلُكَ رَبُّكَ عَنْ مَقَرِّ قَوْمٍ
عَنْ يَمِينِهِمْ. كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْمَقَرِّ لَشَدِيدٌ إِنَّ الْأَكْبَرُ لَذِي الْفَعْلِ يَسْأَلُكَ رَبُّكَ عَنْ مَقَرِّ قَوْمٍ
يَسْأَلُكَ رَبُّكَ عَنْ مَقَرِّ قَوْمٍ.

در بیان حل مشکلات و افزونی رزق و تو انگری و دنیہ نگ و بن

جو شخص مفلس یا تنگدست در ماندگی کی حالت میں ہو اس کو چاہیے کہ اس درود کو شروع کرے۔ ایک سو بیس روز میں نہایت بڑے اجر کے لیے ۵۷ ہزار پانچ سو اکیس مقرر ہے ہر روز (۳۳۲) مرتبہ پڑھ کر ختم کرے۔ فتوحات کے دروازے اس کے لیے خوب چھوٹے ہیں۔ بے زوال نعمت حاصل ہوگی اور وہ کسی شخص کا محتاج نہ رہے گا۔ عود وسطہ اس کے واسطے (۸۸۹) مقرر ہے۔ یہ بھی ممکن نہ ہو تو درمیانی سے درود کرے ہر روز قبل اس کے کہ کسی سے ہم کلام نہ ہو فجر کی نماز کے بعد دو مرتبہ پڑھے۔ اگر کسی ملک میں خشک سالی یا قحط ہو اور ایک شخص اس کے درویش قیام نہ کر سکے تو جماعت کے ساتھ پڑھیں۔ حیران دہکتا دروازہ اس ملک پر کھل جائے گا۔ ہر ایک تنگدست جو اس ملک میں ہوگا تو گھر ہو جائے گا۔ جو شخص جمعہ کی رات کو جب کہ مہینے کی پہلی تاریخ ہو (۲۱) مرتبہ اس درود کو باری بخت کے لئے پڑھے تو اس کا بخت بیدار ہو اور دولت عظیم حاصل ہو اور اگر تمام کرنے کے بعد اس آیت شریف کو دہرائے ہوئے لکھے اور اپنے پاس رکھے تو دولت مستقیم میسر ہو اور ہر روز سعادت رسیدہ ہو اور دنیا بہرہ مناس سے ہوئے اور خلق خدا کو فیض پہنچائے خواہ تو اس آیت شریفہ کے بھی بہت ہیں لیکن اختصار اس قدر لکھے جسے غلے مشکلات اور غنچ رزق و تو گھر کے لیے نذر فجر کے بعد ۲ مرتبہ کسی شخص سے حکام نہ ہونے سے پیشتر پڑھنا چاہیے وہ یہ درج کیا۔

تعریف تحویل

قدرت نے عالم اہل میں آفتاب و چاند و سورج و چاند سے پہلی حرکت شروع ہوئی تھی اس وقت کو روز عالم افزوی یعنی تحویل آفتاب در بدو جنم کہا جاتا ہے۔ آفتاب جو سورج کے درجہ حمل میں جب داخل ہوتا ہے تو ایک ایسے لمحے کے لئے جس کا ادراک وقت نظر سے ہو سکتا ہے، غریب ہے جسے اس وقت زوالِ رانی، زمین، آسمان، سیارگان کی گردش، انسان کی سانس عشرض کہ ہر متحرک شی ساکن و صامت بوجہ نہ ہے۔ جیسے کہ پانچ سو اسی سال پہلے میں ”اصحاب کتب“ نامی کا ایک واقعہ ہے کہ ان لوگوں نے ایسا ہی بچانے کے لئے غار میں پناہ لی تھی اور سوئے، جب غصے کو کنی زمانہ تقریباً تین سو برس گزر چکا تھا اور وہ لوگ ویسے ہی تھے۔ یہ ایک کامل قدرت تھی جو سوئے رہے۔

اس وقت پتھر بھی موم بوجہ ہے۔ درجہ حمل کے وقت غلے کرتے ہیں جو غلے اس وقت کیا جائے وہ تیر بہرہ، سعد و مقبول ہوتا ہے۔ اب معلوم ہو کہ دو حساب رائج ہیں۔ ایک کہ یہ بتاتی ہے کہ دوسرے حساب کا نام نجوم (ہندی) دونوں میں فرق کی وجہ یہ ہے کہ مسیحیت البروج کی حرکت ہندی حساب میں شامل کرتے ہیں اور یہ ان میں اسلامی طریقے پر شامل نہیں کرتے۔ مگر یونان کا حساب زیادہ صحیح ہے اس وقت آفتاب عین نصف النہر، اور ان کے جہز پر ہوتا ہے اور دن و رات قریب قریب برابر ہوتے ہیں اور ہندی حساب میں تقریباً پچیس یوم کا فرق ہوتا ہے۔ بحکم اللہ تعالیٰ اس میں یونانی حساب سے تحویل آفتاب در برج حمل ۱۲۰ راج ۲۰ ۲۵ درجہ البرج

۱۴۳۱ھ بروز جمعہ وقت: H-09.M-21 I.S.T.

جن بندہ بن کے ہر شہر، ہر قصبے کے لئے الگ الگ مختلف ٹائم ہوتا ہے۔ جو علم نجوم میں ادراک رکھتے ہیں، وہ صحیح وقت نکال لیں۔ مجھے نہ سہ تدر بیان کرنا ہے کہ تحویل کا وقت عملیات اور ادویات کے واسطے نہایت با اثر مانا گیا ہے۔ یہ میں نہیں کہتا ہوں بلکہ بزرگوں نے اپنے تجربہ سے فرمایا ہے کہ آپ اس وقت کو بے کار نہ چھوڑیں اور کوشش کریں کہ اس سعد وقت سے فائدہ حاصل ہو۔ امسال کا زچہ صفحہ نمبر ۳ پر درج ہے اور یہ وقت معادلات حاصل کرنے کا ہے۔ میں اس وقت کے ستارے، حاکم وزیر، سپہ سالار وغیرہ نظام شمسی کے شمار کی تعداد آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔

یہ اعداد بڑی کار آمد ہیں، اس کے ساتھ اور قوانین شامل کر کے ایک ”لوح تخمیر“ نامی نایاب عمل آپ تیار کر سکتے ہیں۔ جو سال بھر کے لئے کافی ہے اور اگلے سال اس نظام شمسی کا اعداد الگ ہوگا، کیونکہ دوسرے سال طالع نکلن بدلتا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اگلے سال دوسری اعداد پیش کرونگا۔ میں اس عمل کا تعارف و مکمل عمل کی تشریح آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں؛ بغور ملاحظہ فرمائیں۔

تعارف عمل ”لوح تخمیر“

اس عمل کے نقش مبارک کو حضرت علامہ قاش البرنی رحمۃ اللہ علیہ، لاہور (پاکستان) سے، مولانا حضرت محمود علی شفق صاحب رحمۃ اللہ علیہ راپور (پوپی) اور حضرت ظفر انصاری رحمۃ اللہ علیہ حیدر آباد (دکن) سے شائع کرتے تھے۔ زمانہ بعید میں ان نامی گرامی شخصیت کے پورے ہندوستان پاکستان اور بیرونی ممالک میں چاہنے والے اور نقش مبارک کے منگوانے اور بخوانے والوں کی تعداد لاکھوں میں شمار ہوتی تھی۔ لوح تخمیر تعویذ کا تہلکہ و غلغلہ مچا ہوا تھا اور لوگوں میں خوب شہور و مقبول تھا۔ دنیا بھر کے مسلمان ان کے معتقد تھے۔ دور جدید میں میری تقریباً اس فن میں (۳۵ سال سے) ترب و آرزو میں آخری ۱۹۶۳ء تک رسالہ ستارہ میں اور شہر حیدر آباد (دکن) کے اخباروں میں ۲۰۰۶ء کے علاوہ کہیں نہیں پڑھایا سنا یا دیکھا تھا۔

حضرت قاش البرنی رحمۃ اللہ علیہ اس زمانہ قدیم میں لاہور سے ایک ”روحانی دنیا“ نامی رسالہ شائع کرتے تھے۔ حضرت شفق صاحب رحمۃ اللہ علیہ بھی شہر راپور سے ”ستارہ“ نامی ایک رسالہ شائع کرتے تھے اور ہمارے استاذ محترم جناب حضرت ظفر انصاری رحمۃ اللہ علیہ صاحب نے بھی کچھ برس ”لوح تخمیر“ نامی رسالہ شائع کیا تھا۔ رسالہ روحانی دنیا جنوری ۱۹۲۰ء میں میری تحقیق کے دوران ہاتھ لگا تھا؛ جن میں اس عمل لوح تخمیر کی تشریح لکھی تھی، مگر اس میں کچھ رمزی گہر رکھی تھی اور آگے لکھا تھا کہ جو صاحب وقت پر تیار نہ کر سکیں وہ مجھے پانچ روپیہ دو آنا روانہ کریں۔ میں آپ کو تیار کر کے بذریعہ ڈاک بھیج دوں گا۔ اسی طرح ۱۹۶۳ء تک مرحوم شفق صاحب راپوری اپنا رسالہ ستارہ میں بھی اس عمل کی تعریف لکھتے تھے، تو سوا گیارہ روپے ہدیہ منگاتے تھے۔

(بقیہ صفحہ نمبر 32 پر ملاحظہ فرمائیں)۔۔۔

☆ قمر دربرج و منازل، بحساب یونانی یعنی اسلامی ☆ جمادی الاول - جمادی الآخر - ۱۴۴۱ھ - جنوری ۲۰۲۰ء ☆

ایام	عیسیٰ 2020	هجری 1441	مہینہ	داغہ	قمر دربرج و منازل بحساب اسلامی (یونانی)	خواص
31	جنوری	جمادی الاول جمادی الآخر	طلوع	غروب	دربرج	درومازل ۲۸
بدھ	1	جمادی الاول 5	13 07 12	06 12	حوت	رشتا: عمل محبت کرے، ظلم کئے
جمعرات	2	6	13 07 13	06 13	حمل	شرطین: دلوں میں خاصہ ہوتا ہے، عمل عداوت کرے
جمعہ	3	7	14 07 14	06 13	"	بطین: عمل محبت، شفا، طلسمات، اور کیا بنائے
ہفتہ	4	8	14 07 14	06 14	ثور	ثریا: عمل محبت، شفا، امراض کرنا چاہیے
اتوار	5	9	14 07 14	06 14	"	دبران: بغض ہو
پیر	6	10	14 07 14	06 15	"	ہتھہ: سعد و محس ہے
منگل	7	11	15 07 15	06 16	جوزا	بہد: سعد ہے تو فیض اترتی، دولت کریں
بدھ	8	12	15 07 15	06 16	"	ذراع: سعد ہے۔ عمل محبت و طلسمات کئے
جمعرات	9	13	15 07 15	06 17	سرطان	شیر: محس، عمل عداوت کریں
جمعہ	10	14	16 07 16	06 18	"	لڑ: محس اکبر، عمل عداوت کریں
ہفتہ	11	15	16 07 16	06 18	اسد	جھم: سعد ہے، زہرہ: سعدا کبر ہے۔
اتوار	12	16	16 07 16	06 19	"	زہرہ: سعدا کبر ہے۔
پیر	13	17	16 07 16	06 20	سنبلہ	مصرغ: محس اکبر، عمل عداوت
منگل	14	18	16 07 16	06 20	"	مصرغ: محس اکبر، عمل عداوت کرے
بدھ	15	19	16 07 16	06 21	میزان	فرد: عمل خیر، برتری و رزق طلسمات کرے
جمعرات	16	20	16 07 16	06 22	"	زبان: سعد ہے، عمل خیر کرے
جمعہ	17	21	16 07 16	06 22	مغرب	اکلیل: محس، عمل خیر کرے
ہفتہ	18	22	16 07 16	06 23	"	قالب: شول: عمل خیر و برتری مناسب
اتوار	19	23	16 07 16	06 23	"	شول: سعد ہے، عمل خیر و برتری مناسب
پیر	20	24	16 07 16	06 24	قوس	لغائم: سعد ہے، عمل محبت و طلسمات
منگل	21	25	16 07 16	06 25	"	بلدہ: عمل عداوت کرے زیادہ شروعتا ہے
بدھ	22	26	16 07 16	06 26	جدی	ذراع: محس ہے، عداوت و جدائی کے عمل کرے
جمعرات	23	27	16 07 16	06 26	"	بلدہ: عمل عداوت کرے زیادہ شروعتا ہے
جمعہ	24	28	16 07 16	06 27	دلو	سود: محبت و مودت و طلسمات اٹھے
ہفتہ	25	29	16 07 16	06 28	"	خیر: عداوت و بغض، بدترقا دریا، بد طلسمات، کیا کیا
اتوار	26	جمادی الاول 1	16 07 16	06 28	"	مقدم: خیر، کیا کیا بنائے، طلسمات
پیر	27	2	16 07 16	06 28	حوت	مکفر: عداوت کرے
منگل	28	3	16 07 16	06 29	"	رشتا: عمل محبت کرے، ظلم کئے
بدھ	29	4	15 07 15	06 30	حمل	شرطین: دلوں میں خاصہ ہوتا ہے، عمل عداوت کرے
جمعرات	30	5	15 07 15	06 30	"	بطین: عمل محبت، شفا، طلسمات، اور کیا بنائے
جمعہ	31	6	15 07 15	06 31	"	ثریا: عمل محبت، شفا، امراض کرنا چاہیے

داخلہ رقم دربرج و منازل، بحساب ہندی۔ چیتادی (وکرئی) پورہ۔ ماگھ۔ 2076۔ جنوری۔ ۲۰۲۰۔ 2020

نمبر	میل	پورہ ماگھ (چیتادی) داخلہ	تہتی	داخلہ دربرج	داخلہ منازل	داخلہ جوگ	داخلہ کرن
1	جہ	پورہ۔ (7)۔ 08.27	تہتی	مین	21.38	پورا بھاد پ	01.28
2	جہرات	پورہ۔ (8)۔ 21.00	آٹھی	"		اترا بھاد پ	04.23
3	جہ	پورہ۔ (9)۔ 23.26	نوی	"		ریوٹی	07.20
4	ہنہ	"	"	میکہ	10.05	اشونی	10.05
5	اتوار	پورہ۔ (10)۔ 01.13	دی	"		بھرنی	12.27
6	جہ	پورہ۔ (11)۔ 03.07	ایکاش	پرکھ	20.36	کرکا	14.15
7	منگل	پورہ۔ (12)۔ 04.03	دواشی	"		دواشی	15.24
8	جہ	پورہ۔ (13)۔ 04.15	تروشی			سرکھ	15.51
9	جہرات	پورہ۔ (14)۔ 03.45	چھٹی	تھن	03.50	آردھا	15.38
10	جہ	پورہ۔ (15)۔ 02.35	پارلہن	"		پارلہن	14.49
11	ہنہ	ماگھ۔ (1)۔ 22.42	اکھ	کرک	07.53	پکھ	13.31
12	اتوار	ماگھ۔ (3)۔ 20.13	چنچ	"		ایکشا	11.50
13	جہ	ماگھ۔ (4)۔ 17.34	چنچ	سنگھ	09.56	نشا	09.56
14	منگل	ماگھ۔ (5)۔ 14.51	مچھی	"		پورا بھاد پ	07.59
15	جہ	ماگھ۔ (6)۔ 12.11	چھٹ	کسا	11.29	اترا بھاد پ	05.57
16	جہرات	ماگھ۔ (7)۔ 09.42	تہتی	"		ہت	04.07
17	جہ	ماگھ۔ (8)۔ 07.29	آٹھی	کولا	13.50	چترا	02.31
18	ہنہ	ماگھ۔ (9)۔ 05.34	نوی	"		سواٹی	01.13
19	اتوار	ماگھ۔ (10)۔ 04.01	دی	برجیک	17.48	نشا	00.18
20	جہ	ماگھ۔ (11)۔ 02.52	ایکاش	"		میشھا	23.31
21	منگل	ماگھ۔ (12)۔ 02.07	دواشی	دھن	23.43	سولا	23.43
22	جہ	ماگھ۔ (13)۔ 01.46	تروشی	"		"	
23	جہرات	ماگھ۔ (14)۔ 01.49	چھٹ	"		پورا بھاد پ	00.20
24	جہ	ماگھ۔ (15)۔ 02.18	لواں	کر	07.40	اترا بھاد پ	01.21
25	سہ	ماگھ۔ (1)۔ 03.12	اکھ	"		شرون	02.46
26	اتوار	ماگھ۔ (2)۔ 04.32	چاند۔ درج	کتیہ	17.39	دھنشا	04.36
27	جہ	ماگھ۔ (3)۔ 06.16	چنچ	"		شتمرا	06.49
28	منگل	ماگھ۔ (4)۔ 08.23	چنچ	"		پورا بھاد پ	09.23
29	جہ	ماگھ۔ (5)۔ 10.46	تہتی	مین	05.30	اترا بھاد پ	12.13
30	جہرات	ماگھ۔ (6)۔ 13.20	چھٹ	"		ریوٹی	15.12
31	جہ	ماگھ۔ (7)۔ 15.52	تہتی	میکہ	18.10	اشونی	18.10

☆ قمر در برج و منازل بحساب یونانی یعنی اسلامی ☆ جمادی الآخر - رجب المرجب - ۱۴۴۱ھ - فروری ۲۰۲۰ء ☆

ایام	عیسیٰ 2020	هجری 1441	جمادی الآخر رجب المرجب	طلوع	غروب	دریغ	درمنازل ۲۸	خواص
29	ہفتہ	1	جمادی الآخر 7	14 07 31 06	ثور	05.58	دبران 23.05	دبران: بغض ہو
30	اتوار	2	8	14 07 32 06	"	"	"	"
31	پیر	3	9	14 07 32 06	جوزا	16.59	مقدمہ	مقدمہ: سعد و خس ہے
1	منگل	4	10	13 07 33 06	"	"	01.10	ہمد: سعد ہے تو حیات ترقی و دولت کریں
2	بدھ	5	11	13 07 33 06	"	"	01.04	ذراع: سعد ہے، عمل محبت و طسمات لکھے
3	جمعرات	6	12	13 07 34 06	محلان 00.33	عثر 00.33	عثر 21.59	عثر: خوشی، سعادت کریں۔ طرفہ: محسوس، اکبر، کبر، عداوت
4	جمعہ	7	13	12 07 34 06	"	"	20.33	جمعہ: سعد ہے۔ زہرہ: سعد اکبر ہے۔
5	ہفتہ	8	14	12 07 35 06	اسد	04.15	زہرہ	زہرہ: سعد اکبر ہے۔
6	اتوار	9	15	12 07 35 06	"	"	15.21	صرفہ: محسوس، اکبر، کبر، عداوت
7	پیر	10	16	11 07 36 06	سنبلہ	05.09	عوا	عوا: محسوس ہے، عمل محبت نہ کرے
8	منگل	11	17	11 07 36 06	"	"	06.56	ساک: محسوس ہے، عمل عداوت کرے
9	بدھ	12	18	10 07 37 06	میزان	05.08	غفرہ	غفرہ: عمل تعمیر ترقی و رزق طسمات
10	جمعرات	13	19	10 07 37 06	"	"	22.09	مطل: عمل بغض کرے، عمل تعمیر نہ کرے
11	جمعہ	14	20	09 07 38 06	مقرب	06.08	قلب	قلب: شولہ: عمل تعمیر ترقی مناسب
12	ہفتہ	15	21	09 07 38 06	"	"	18.35	شولہ: سعد ہے، عمل تعمیر ترقی مناسب
13	اتوار	16	22	09 07 39 06	قوس	09.37	عناقم	عناقم: سعد ہے، عمل محبت و طسمات
14	پیر	17	23	08 07 39 06	"	"	16.23	بلدہ: عمل عداوت کرے زیادہ شر و فتنائے
15	منگل	18	24	07 07 40 06	جدی	16.07	ذائق	ذائق: محسوس ہے، عداوت و جہدائی کے عمل کرے
16	بدھ	19	25	06 07 40 06	"	"	15.02	بلدہ: عمل عداوت کرے زیادہ شر و فتنائے
17	جمعرات	20	26	06 07 40 06	"	"	16.54	سعود: محبت و مسرت و طسمات لکھے
18	جمعہ	21	27	05 07 41 06	دلو	01.12	انجمہ	انجمہ: سعادت و خوشی، فتنہ ساز و زوہ طسمات، کبریا بیا
19	ہفتہ	22	28	05 07 41 06	"	"	19.27	مقدمہ: تعمیر، کبریا بیا، طسمات
20	اتوار	23	29	04 07 42 06	حوت	12.08	سفر	سفر: عداوت کرے
21	پیر	24	30 پاندات	03 07 42 06	"	"	22.22	رشا: عمل محبت کرے، غنیمت لکھے
22	منگل	25	رجب المرجب 1	03 07 42 06	"	"	"	"
23	بدھ	26	2	02 07 43 06	محل	00.17	شرطین	شرطین: دلوں میں خمد ہوئے، عمل عداوت کرے
24	جمعرات	27	3	01 07 43 06	"	"	00.56	باطین: عمل محبت، دشمن، حسد، اور کبریا بیا لکھے
25	جمعہ	28	4	01 07 43 06	ثور	13.00	شریا	شریا: محسوس، دشمن، امراض کرنا چاہیے
26	ہفتہ	29	5	01 07 43 06	"	"	06.16	دبران: بغض ہو

[illegible]

☆ اپنے آپ کو سب سے بہتر سمجھ لینا جالت ہے، ہر آدمی کو اپنے سے بہتر سمجھنا چاہیے۔ (امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ) ☆

درج و منازل، بحساب ہندی چیتا دی (دکری) 77- 2076 - چھاگن، چیت - مارچ - ۲۰۲۰ء 2020

نمبر	درج	چھاگن - چیت (چیتا دی) داخلہ	تحتی	داخلہ در برج	داخلہ منازل	داخلہ جگ	داخلہ کرن
1	نمبر	چھاگن - چیت (7) - 11.16	سپتی	برکہ	13.18	کرٹا	06.42
2	درج	چھاگن - چیت (8) - 12.53	اٹلی	"		رہتی	08.55
3	مکمل	چھاگن - چیت (9) - 13.50	فونی	مختن	23.03	مرکٹر	10.32
4	برج	چھاگن - چیت (10) - 14.00	دکی	"		آردھا	11.24
5	جمرات	چھاگن - چیت (11) - 13.20	اکاش	"		پرنس	22.26
6	جمعہ	چھاگن - چیت (12) - 11.48	وراش	کرک	04.55	چک	10.39
7	ہفتہ	چھاگن - چیت (13) - 09.30	تروٹی	"		پٹکھا	09.06
8	اتوار	چھاگن - چیت (14) - 06.32	پیش	نک	06.53	چکھا	06.53
9	پندرہ	چھاگن - چیت (15) - 03.05	پرنس	کرک	04.55	پرنس	22.26
10	مکمل	چیت - کرٹا (2) - 19.25	نک	کرک	06.23	پرنس	22.26
11	برج	چیت - کرٹا (3) - 15.35	نک	"		پرنس	22.26
12	جمرات	چیت - کرٹا (4) - 12.00	چھ	تولا	05.35	سواتی	16.17
13	جمعہ	چیت - کرٹا (5) - 08.52	چھ	"		سواتی	16.17
14	ہفتہ	چیت - کرٹا (6) - 06.18	چھ	چھ	06.42	سواتی	16.17
15	اتوار	چیت - کرٹا (7) - 04.26	چھ	"		سواتی	16.17
16	پندرہ	چیت - کرٹا (8) - 03.20	چھ	چھ	11.13	سواتی	16.17
17	مکمل	چیت - کرٹا (9) - 03.00	چھ	"		سواتی	16.17
18	برج	چیت - کرٹا (10) - 03.25	چھ	چھ	19.25	سواتی	16.17
19	جمرات	چیت - کرٹا (11) - 04.27	چھ	چھ		سواتی	16.17
20	جمعہ	چیت - کرٹا (12) - 06.00	چھ	چھ		سواتی	16.17
21	ہفتہ	چیت - کرٹا (13) - 07.57	چھ	چھ	06.21	سواتی	16.17
22	اتوار	چیت - کرٹا (14) - 10.09	چھ	"		سواتی	16.17
23	پندرہ	چیت - کرٹا (15) - 12.31	چھ	چھ	18.37	سواتی	16.17
24	مکمل	چیت - کرٹا (16) - 14.58	چھ	"		سواتی	16.17
25	برج	چیت - کرٹا (17) - 17.27	چھ	چھ		سواتی	16.17
26	جمرات	چیت - کرٹا (18) - 19.54	چھ	چھ		سواتی	16.17
27	جمعہ	چیت - کرٹا (19) - 22.13	چھ	چھ		سواتی	16.17
28	ہفتہ	چیت - کرٹا (20) - 24.44	چھ	چھ		سواتی	16.17
29	نمبر	چیت - کرٹا (21) - 00.18	چھ	چھ		سواتی	16.17
30	درج	چیت - کرٹا (22) - 02.02	چھ	چھ		سواتی	16.17
31	مکمل	چیت - کرٹا (23) - 03.15	چھ	چھ	06.06	سواتی	16.17

☆ قمر در برج و منازل، بحساب یونانی یعنی اسلامی ☆ شعبان المعظم - رمضان المبارک - ۱۴۳۱ھ - اپریل - ۲۰۲۰ء

ایام	عمومی	ہجری	مبینی	دائند قمر بحساب اسلامی (یونانی) در برج و منازل	30	اپریل	شعبان المعظم	طلوع	غروب	در برج	در منازل	خواص
۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	طرف: محس اکبر محل عداوت کریں
۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	جمہ: مسجد ہے۔ زہرہ مسجد اکبر ہے۔
۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	زہرہ مسجد اکبر ہے۔
۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	طرف: محس اکبر محل عداوت کریں
۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	عوا: محس ہے۔ محل عداوت کرے
۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	ساہک: محس ہے۔ محل عداوت کرے
۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	غفرہ: زہا: مسجد ہے۔ محل تغیر ہوتی رزق طلبات کرے
۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	اعلیٰ: محل تغیر ہوتی رزق طلبات کرے
۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	قلب: شولہ: محل تغیر ہوتی مناسب
۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	شولہ: مسجد ہے۔ محل تغیر ہوتی مناسب
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	فنا: محس ہے۔ محل عداوت طلبات
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	بلدہ: محل عداوت کرے زیادہ شروعاتی
۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	ذراع: محس ہے۔ محلات وجدائی کے محل کرے
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	بلدہ: محل عداوت کرے زیادہ شروعاتی
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	سود: محبت و دوست و طلبات اٹھے
۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	انجمن: محلات و غرض و زیادہ ہو طلبات، یکم یا تیا
۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	مقدم: محس ہے۔ یکم یا تیا طلبات
۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	سود: محبت و دوست و طلبات اٹھے
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	رشتا: محل عداوت کرے، طلسم لکے
۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	شرطین: محل عداوت کرے، طلسم لکے
۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	اطمین: محل عداوت کرے، شفا و طلبات، اور یکم یا تیا
۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	ثریا: محل عداوت کرے، شفا و طلبات، اور یکم یا تیا
۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	دبران: محل عداوت کرے، شفا و طلبات، اور یکم یا تیا
۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	مقدم: محس ہے۔ طلسم لکے
۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	بلدہ: محس ہے۔ تعویذات ترقی و دولت کریں
۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	ذراع: محس ہے۔ محل عداوت طلبات لکے
۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	نثرہ: محس ہے۔ محل عداوت کریں
۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	طرف: محس اکبر محل عداوت کریں
۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	جمہ: مسجد ہے۔ زہرہ مسجد اکبر ہے۔
۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	زہرہ مسجد اکبر ہے۔

☆ قمر در برج و منازل، بحساب ہندی۔ پیتادی (وکرنی) چیت۔ بیہاکہ 2077۔ اپریل ۲۰۲۰ء۔ 2020ء ☆

ایام	اہل	چیت۔ بیہاکہ (پیتادی) داخلہ	تھی	داخلہ در برج	داخلہ منازل	داخلہ جوگ	داخلہ کرن
۱	۳۰	چیت۔ ۰۸۔ (۸)۔ 03.50	اٹھ	متن	۱9.29	۱6.56	۱5.51
۲	۲۹	چیت۔ ۰۹۔ (۹)۔ 03.41	نوی	کرک	13.33	15.22	15.18
۳	۲۸	چیت۔ ۱۰۔ (۱۰)۔ 02.44	دہی	"	"	13.10	13.57
۴	۲۷	چیت۔ ۱۱۔ (۱۱)۔ 00.59	ایکادش	سکھ	17.09	17.09	22.31
۵	۲۶	چیت۔ ۱۲۔ (۱۲)۔ 19.27	تیردش	"	"	14.58	19.27
۶	۲۵	چیت۔ ۱۳۔ (۱۳)۔ 15.54	چوہش	کنا	17.34	12.17	15.54
۷	۲۴	چیت۔ ۱۴۔ (۱۴)۔ 12.03	پنہاس	"	"	03.08	22.05
۸	۲۳	چیت۔ ۱۵۔ (۱۵)۔ 08.06	اٹھ	کنا	16.35	06.07	18.10
۹	۲۲	چیت۔ ۱۶۔ (۱۶)۔ 04.15	نوی	"	"	03.04	14.25
۱۰	۲۱	چیت۔ ۱۷۔ (۱۷)۔ 21.33	دہی	سکھ	16.28	21.28	21.33
۱۱	۲۰	چیت۔ ۱۸۔ (۱۸)۔ 19.03	ایکادش	"	"	20.12	19.03
۱۲	۱۹	چیت۔ ۱۹۔ (۱۹)۔ 17.17	تیردش	کنا	19.13	19.13	17.17
۱۳	۱۸	چیت۔ ۲۰۔ (۲۰)۔ 16.19	چوہش	"	"	19.02	16.19
۱۴	۱۷	چیت۔ ۲۱۔ (۲۱)۔ 16.12	پنہاس	"	"	19.41	16.12
۱۵	۱۶	چیت۔ ۲۲۔ (۲۲)۔ 16.52	اٹھ	کنا	01.58	21.04	16.52
۱۶	۱۵	چیت۔ ۲۳۔ (۲۳)۔ 18.12	نوی	"	"	23.06	18.12
۱۷	۱۴	چیت۔ ۲۴۔ (۲۴)۔ 20.4	دہی	سکھ	12.18	"	20.04
۱۸	۱۳	چیت۔ ۲۵۔ (۲۵)۔ 22.18	ایکادش	"	"	01.36	22.18
۱۹	۱۲	چیت۔ ۲۶۔ (۲۶)۔ "	تیردش	"	"	04.25	11.30
۲۰	۱۱	چیت۔ ۲۷۔ (۲۷)۔ 00.44	چوہش	کنا	00.38	07.23	13.58
۲۱	۱۰	چیت۔ ۲۸۔ (۲۸)۔ 03.13	پنہاس	"	"	10.23	16.28
۲۲	۹	چیت۔ ۲۹۔ (۲۹)۔ 05.39	اٹھ	سکھ	13.18	13.18	18.49
۲۳	۸	چیت۔ ۳۰۔ (۳۰)۔ 07.56	نوی	"	"	16.05	21.01
۲۴	۷	چیت۔ ۳۱۔ (۳۱)۔ 10.02	دہی	کنا	18.39	23.32	22.59
۲۵	۶	چیت۔ ۳۲۔ (۳۲)۔ 11.53	ایکادش	"	"	20.58	11.53
۲۶	۵	چیت۔ ۳۳۔ (۳۳)۔ 13.23	تیردش	"	"	22.58	13.23
۲۷	۴	چیت۔ ۳۴۔ (۳۴)۔ 14.30	چوہش	کنا	11.45	"	14.30
۲۸	۳	چیت۔ ۳۵۔ (۳۵)۔ 15.08	پنہاس	"	"	00.30	15.08
۲۹	۲	چیت۔ ۳۶۔ (۳۶)۔ 15.13	اٹھ	سکھ	19.58	01.33	15.13
۳۰	۱	چیت۔ ۳۷۔ (۳۷)۔ 14.40	نوی	"	"	02.02	14.40

☆ فروری و مہینہ، بحساب یونانی یعنی اسلامی ☆ رمضان المبارک - شوال المکرم - ۱۴۳۱ھ کی ۲۰۲۰ء

ایام	میسوی	ہجری	مہینہ				واغظ قمر بحساب اسلامی (یونانی) و درجہ و درمنازل			
31	مئی	2020	درمنازل المبارک	طلوع	غروب	درجہ	درمنازل ۲۸	خواہ		
جمعہ	1	1441	درمنازل المبارک 7	13 06 00 07	اسد		صرف	صرف: محس اکبر محل عداوت	20.25	
ہفتہ	2	8	12 06 01 07	سنبلہ	11.06	عوا	18.20	عوا: محس ہے، محل محبت نہ کرے		
اتوار	3	9	12 06 01 07	"	"	ساہک	14.03	ساہک: محس ہے، محل عداوت کرے		
پیر	4	10	11 06 01 07	میزان	12.40	غفرہ	12.40	غفرہ: محل تغیر برقی رزق طلمات		
منگل	5	11	11 06 02 07	"	"	زبان	08.18	زبان: سہد ہے، محل تغیر کرے		
بدھ	6	12	10 06 02 07	مقرب	12.35	اٹیل	04.57	اٹیل: محل بغض کرے، محل تغیر نہ کرے		
جمعرات	7	13	10 06 02 07	"	"	قلب	22.50	قلب: شول: سہد ہے، محل تغیر برقی مناسب		
جمعہ	8	14	09 06 03 07	نعم	12.46	نعم	19.47	نعم: سہد ہے، محل محبت و طلمات		
ہفتہ	9	15	09 06 03 07	"	"	بلدہ	17.09	بلدہ: محل عداوت کرے زیادہ شروعاتی		
اتوار	10	16	08 06 03 07	چدی	15.09	ذابح	15.09	ذابح: محس ہے، عداوت و بدائی کے محل کرے		
پیر	11	17	08 06 04 07	"	"	بلدہ	12.36	بلدہ: محل عداوت کرے زیادہ شروعاتی		
منگل	12	18	07 06 04 07	دلو	21.09	سود	13.10	سود: محبت و سود و طلمات اٹھے		
بدھ	13	19	07 06 05 07	"	"	انجمہ	13.18	انجمہ: محل عداوت و بغض، بد شروعاتی زیادہ ہو، طلمات، کیہا دینا		
جمعرات	14	20	06 06 05 07	"	"	مقدم	14.23	مقدم: محس و تغیر، کیہا دینا، طلمات		
جمعہ	15	21	06 06 05 07	موتور	06.55	موتور	15.24	موتور: محل عداوت کرے		
ہفتہ	16	22	06 06 06 07	"	"	رشتا	17.07	رشتا: محل محبت کرے، طلمات		
اتوار	17	23	05 06 06 07	محل	19.06	شرطین	19.06	شرطین: دووں میں فہم ہوتا ہے، محل عداوت کرے		
پیر	18	24	05 06 06 07	"	"	بطنین	19.46	بطنین: محل محبت، شفا، طلمات، اور کیہا دینا		
منگل	19	25	05 06 07 07	"	"	شریا	23.03	شریا: محل محبت، شفا کے امراض کرنا چاہیے		
بدھ	20	26	04 06 07 07	ثور	07.41	"	07.41	"		
جمعرات	21	27	04 06 08 07	"	"	دبران	00.49	دبران: بغض ہو		
جمعہ	22	28	04 06 08 07	مقرب	19.06	مقرب	02.17	مقرب: سہد محس ہے		
ہفتہ	23	29	04 06 08 07	"	"	ہندہ	03.27	ہندہ: سہد ہے، جو حیات برقی، دولت کریں		
اتوار	24	30	02 06 09 07	"	"	ذراع	04.04	ذراع: سہد ہے، محل محبت و طلمات لگے		
پیر	25	2	03 06 09 07	مرطبان	04.39	مرطبان	04.39	مرطبان: محس، محل عداوت کریں		
منگل	26	3	03 06 10 07	"	"	طرف	03.26	طرف: محس اکبر محل عداوت کریں		
بدھ	27	4	03 06 10 07	اسد	12.04	جمہ	03.43	جمہ: سہد ہے۔ زہرہ: سہدا کبر ہے۔		
جمعرات	28	5	03 06 10 07	"	"	زہرہ	03.10	زہرہ: سہدا کبر ہے۔		
جمعہ	29	6	03 06 11 07	سنبلہ	17.11	صرف	02.13	صرف: محس اکبر محل عداوت		
ہفتہ	30	7	02 06 11 07	"	"	ساہک	00.35	ساہک: محس ہے، محل عداوت کرے		
اتوار	31	8	02 06 11 07	میزان	20.08	غفرہ	20.08	غفرہ: محل تغیر برقی رزق طلمات		

☆ خودی کی تکمیل اس عبادت میں ہوتی ہے، جس میں ظاہر و باطن دونوں سر بسجود ہوں۔ (حضرت غوث اعظم رحمہ اللہ علیہ)

☆ قمر در برج و منازل، بحساب ہندی - چیتا دی (وکرئی) بیاکھ - جیٹھ - 2077 - ۲۰۲۰ء ☆

31	مئی	بیاکھ - جیٹھ (چیتا دی)	تتھی	داخلہ در برج	داخلہ منازل	داخلہ جوگ	داخلہ کرن
1	جمنہ	13.28- (9)	نوی	کرک	ہاتھکھا	17.59	13.28
2	ہنہ	11.37- (10)	دکی	سنگھ	سنگھ	15.18	22.28
3	اتوار	11.37- (11)	ایکادش	"	اترا پانگنی	12.09	19.46
4	سہرہ	09.10- (12)	دو ادش	کینا	ہست	08.36	16.37
5	منگل	23.23 (14) 02.55 (13)	ترو دس پوٹش	"	چرا	04.45	23.23
6	بدھ	19.47- (15)	پیر دس	تولا	سوانی	13.53	19.47
7	جمعرات	16.17- (1)	اکیم	"	دھاتھکھا	11.08	16.17
8	جمنہ	13.03- (2)	دو بج	چھک	اور داسا	08.39	23.56
9	ہنہ	10.16- (3)	چج	"	پوشٹھا	06.34	21.06
10	اتوار	08.05- (4)	چوتھ	دھن	مولہ	05.03	19.15
11	سہرہ	06.36- (5)	پنجی	"	پودھاکھا	04.14	18.09
12	منگل	05.54- (6)	چھک	کر	اتراکھا	04.10	17.51
13	بدھ	06.00- (7)	سنگھ	"	شردن	04.10	18.20
14	جمعرات	06.52- (8)	ایکادش	کینہ	دھاتھکھا	06.23	06.52
15	جمنہ	08.23- (9)	نوی	"	ستھار	08.30	21.20
16	ہنہ	10.24- (10)	دکی	"	پودھاکھا	11.06	23.23
17	اتوار	12.43- (11)	ایکادش	سنگھ	اترا پانگنی	13.59	12.43
18	سہرہ	15.09- (12)	دو ادش	"	روپنی	16.58	15.09
19	منگل	17.32- (13)	ترو دس	پیکھ	اسھنی	19.53	17.32
20	بدھ	19.43- (14)	پوٹش	"	بھرنی	22.37	19.43
21	جمعرات	21.37- (15)	اداس	"	شونجی	06.01	21.37
22	جمنہ	23.09- (1)	اکیم	کرک	اکٹھا	01.04	23.09
23	ہنہ	"	"	"	روپنی	03.10	11.47
24	اتوار	00.18- (2)	دو بج	سنگھ	مرگھ	04.52	12.43
25	سہرہ	01.01- (3)	چج	"	اکٹھا	06.10	13.14
26	منگل	01.09- (4)	چوتھ	"	پڑس	07.03	13.18
27	بدھ	01.10- (5)	پنجی	کرک	کچھ	07.28	12.56
28	جمعرات	23.28 (7) 00.33 (6)	چھک	"	ہاتھکھا	07.27	23.28
29	جمنہ	21.56- (8)	ایکادش	سنگھ	سنگھ	06.59	21.56
30	ہنہ	19.59- (9)	نوی	"	پودھاکھا	06.03	19.59
31	اتوار	17.38- (10)	دکی	کینا	اترا پانگنی	04.43	17.38

☆ قمر در برج و منازل بحساب یونانی یعنی اسلامی ☆ شوال المکرم - رذی القعدہ - ۱۴۴۱ھ - جون ۲۰۲۰ء ☆

ایام	عیسیٰ 2020	هجری 1441	شوال المکرم ذی القعدہ	طلوع	غروب	در برج	در منازل ۲۸	خواص
30	جون	1	شوال المکرم 9	02 06	07 12	میزان	زہا	زہا: سعد ہے، عمل خیر کرے
29	مئی	2	10	02 06	07 12	عقرب	اکلیل	اکلیل: عمل بخش کرے، عمل خیر نہ کرے
28	مئی	3	11	02 06	07 12	"	قلب	قلب: شول: عمل خیر و برائی مناسب
27	مئی	4	12	02 06	07 13	قوس	شولہ	شولہ: سعد ہے، عمل خیر و برائی مناسب
26	مئی	5	13	02 06	07 13	"	نعام	نعام: سعد ہے، عمل خیر و برائی مناسب
25	مئی	6	14	02 06	07 13	"	بلدہ	بلدہ: عمل عداوت کرے زیادہ و شرف و تہاشے
24	مئی	7	15	02 06	07 14	جدی	ذاع	ذاع: بلعد: بخش ہے، عداوت و جدائی کے عمل کرے
23	مئی	8	16	02 06	07 14	"	سعد	سعد: محبت و مروت و طہارت اٹھے
22	مئی	9	17	02 06	07 14	دلو	اشجد	اشجد: عداوت و دشمنی، شرف و زیادہ اور طہارت، کیسیا پتا
21	مئی	10	18	02 06	07 15	"	مقدم	مقدم: خیر، کیسیا پتا، طہارت
20	مئی	11	19	02 06	07 15	حوت	مکشر	مکشر: عداوت کرے
19	مئی	12	20	02 06	07 15	"	"	"
18	مئی	13	21	02 06	07 16	"	رشا	رشا: عمل محبت کرے، طہارت
17	مئی	14	22	02 06	07 16	حمل	شرطین	شرطین: دلالی، عمل خیر، عداوت کرے
16	مئی	15	23	03 06	07 16	"	بطین	بطین: عمل محبت، شفا، طہارت، اور کیسیا پتا
15	مئی	16	24	03 06	07 17	ثور	شریا	شریا: عمل محبت، شفا، امر اعلیٰ کرنا چاہیے
14	مئی	17	25	03 06	07 17	"	دبران	دبران: بخش ہو
13	مئی	18	26	03 06	07 17	"	بھقد	بھقد: سعد و محبت ہے
12	مئی	19	27	03 06	07 17	جوزا	معدہ	معدہ: سعد ہے، تعویذات ترقی، دولت کریں
11	مئی	20	28	03 06	07 18	"	ذراع	ذراع: سعد ہے، عمل خیر و طہارت کیے
10	مئی	21	29	04 06	07 18	سرطان	نزہ	نزہ: بخش، عمل عداوت کریں
9	مئی	22	30 چاند رات	04 06	07 18	"	طرف	طرف: بخش، اکبر، عمل عداوت کریں
8	مئی	23	ذی القعدہ 1	04 06	07 18	اسد	نجم	نجم: سعد ہے، زہرہ، سعدا اکبر ہے۔
7	مئی	24	2	04 06	07 19	"	زہرہ	زہرہ: سعدا اکبر ہے۔
6	مئی	25	3	04 06	07 19	سنبلہ	صرفہ	صرفہ: بخش، اکبر، عمل عداوت
5	مئی	26	4	03 06	07 19	"	عوا	عوا: بخش ہے، عمل محبت نہ کرے
4	مئی	27	5	05 06	07 19	"	ساک	ساک: بخش ہے، عمل عداوت کرے
3	مئی	28	6	05 06	07 19	میزان	غفرہ	غفرہ: زہا پتا: عمل خیر و برائی، رزق طہارت
2	مئی	29	7	05 06	07 19	"	اکلیل	اکلیل: عمل بخش کرے، عمل خیر نہ کرے
1	مئی	30	8	06 06	07 19	عقرب	قلب	قلب: شول: عمل خیر و برائی مناسب

☆ قمر در برج و منازل، بحساب ہندی - پیتادی (دکری) جیٹھ - اسارٹھ - 2077 جون ۲۰۲۰ء - 2020 ☆

ایام 30	جون 2020	جیٹھ - اسارٹھ (پیتادی)	تھی	داخلہ در برج	داخلہ منازل	داخلہ جوگ	داخلہ کرن
۱	جیٹھ - فلک (۱) - 14.59	ایکاش	کنا		ہست	03.02	حق بات 13.17
۲	جیٹھ - فلک (۱۲) - 12.08	دواش	تولا	12.00	چرا 01.04	22.55	بریان 09.52
۳	جیٹھ - فلک (۱۳) - 09.06	تروش	"		دشا کا 20.44	06.21	پرکھ 06.21
۴	جیٹھ - فلک (۱۴) - 06.07	چوش	پرچک	13.08	انوار دما 18.38	02.50	سدری 20.13
۵	جیٹھ - فلک (۱۵) - 03.17	پرناس	"		میشا 16.44	03.17	سادہ 20.13
۶	اسارٹھ - کنہ (۱) - 22.34	اکم دوج	دمن	15.13	مولا 15.13	17.20	بالہ 00.43
۷	اسارٹھ - کنہ (۳) - 20.57	چ	"		پورا کما 14.11	14.51	کر 09.41
۸	اسارٹھ - کنہ (۴) - 19.57	چو	کرک	19.45	اترا کما 13.46	12.52	دشی 08.22
۹	اسارٹھ - کنہ (۵) - 19.40	مچی	"		شوان 14.00	11.26	پانہ 07.43
۱۰	اسارٹھ - کنہ (۶) - 20.05	چٹ	"		دشا کما 14.58	10.35	محل 07.47
۱۱	اسارٹھ - کنہ (۷) - 21.11	سکتی	کنہ	03.42	شمارا 16.35	10.16	تی 08.34
۱۲	اسارٹھ - کنہ (۸) - 22.53	اٹلی	"		پورا کما 18.48	10.27	پانہ 09.58
۱۳	"	"	مین	14.46	اترا کما 22.28	11.02	کر 11.54
۱۴	اسارٹھ - کنہ (۹) - 01.00	قوی	"		"	11.52	محل 01.00
۱۵	اسارٹھ - کنہ (۱۰) - 03.20	کلی	"		ریاتی 00.22	12.48	دشی 03.20
۱۶	اسارٹھ - کنہ (۱۱) - 05.41	ایکاش	میکہ	03.18	شونی 03.18	13.41	پانہ 05.41
۱۷	اسارٹھ - کنہ (۱۲) - 07.51	دواش	"		بجری 06.04	14.24	کر 07.51
۱۸	اسارٹھ - کنہ (۱۳) - 09.40	تروش	پرکھ	15.04	کرکا 08.31	14.49	کر 09.40
۱۹	اسارٹھ - کنہ (۱۴) - 11.02	چوش	"		روانی 10.32	14.52	دشی 11.02
۲۰	اسارٹھ - کنہ (۱۵) - 11.53	پرناس	"		شوان 12.02	14.31	چو 11.53
۲۱	اسارٹھ - فلک (۱) - 12.12	اکم	میشا	00.36	آدرا 13.02	13.45	ناب 00.06
۲۲	اسارٹھ - فلک (۲) - 12.00	دوج	"		پرناس 13.31	12.35	بالہ 12.00
۲۳	اسارٹھ - فلک (۳) - 11.20	چ	کرک	07.35	کچھ 13.33	11.02	محل 11.20
۲۴	اسارٹھ - فلک (۴) - 10.15	چو	"		ٹلکھا 13.11	09.09	دشی 10.15
۲۵	اسارٹھ - فلک (۵) - 08.49	مچی	سکھ	12.27	کھا 12.27	06.58	پانہ 08.49
۲۶	اسارٹھ - فلک (۶) - 07.04	چٹ	"		پورا کما 11.26	04.32	کر 07.04
۲۷	اسارٹھ - فلک (۷) - 05.05	سکتی	کنا	15.51	اترا کما 10.12	01.55	بریان 23.07
۲۸	اسارٹھ - فلک (۸) - 02.54	اٹلی	"		ہست 08.47	20.13	دشی 02.54
۲۹	فلک (۹) - 22.14	قوی، کک	تولا	18.27	چرا 07.15	17.15	بالہ 00.36
۳۰	اسارٹھ - فلک (۱۱) - 19.51	ایکاش	"		سواتی 05.39	14.15	کر 09.02

☆ پود پوٹی کا نام ہے ☆ دنیا والوں کی محبت فقیر کے دل کو پریشان کر دیتی ہے۔ (خواجہ قطب الدین، بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ)

☆ قمر درج و منازل بحساب یونانی یعنی اسلامی ☆ ذی القعدہ - ذی الحجہ - ۱۴۴۱ھ جولائی - ۲۰۲۰ء

ایام عیسیٰ 2020	تقریبی 1441	ذی القعدہ ذی الحجہ	طلوع	غروب	درج	درمنازل ۲۸	خواص
31							داغہ قمر درج و منازل بحساب اسلامی (یونانی)
1	1	ذی القعدہ 9	06 06 06 07	07 20 06	عقرب	16.20	شولہ: سعد ہے، عمل خیر و بری مناسب
2	2	10	07 06 07	07 20 06	قوس	14.07	انعام: سعد ہے، عمل محبت و طہاسات
3	3	11	07 06 07	07 20 06	"	12.04	بلدہ: عمل عداوت کرے زیادہ شر و فتنائے
4	4	12	07 06 07	07 20 06	جدی	10.18	ذاریع: محسوس ہے، عداوت و جدائی کے عمل کرے
5	5	13	08 06 08	07 20 06	"	07.41	بلدہ: عمل عداوت کرے زیادہ شر و فتنائے
6	6	14	08 06 08	07 20 06	دلو	15.39	سعود: محبت و دوست و طہاسات
7	7	15	08 06 08	07 20 06	"	07.21	انجم: عداوت و بغض، شر و فساد زیادہ ہو، طہاسات، کیا و سبیا
8	8	16	08 06 08	07 20 06	حوت	23.43	مقدم: تعمیر، کیا بیانیات، طہاسات
9	9	17	09 06 09	07 20 06	"	07.58	مؤخر: عداوت کرے
10	10	18	09 06 09	07 20 06	"	09.03	رشا: عمل محبت کرے، ظلم کھٹے
11	11	19	10 06 10	07 20 06	حمل	10.36	شرطین: دروں میں شہر ہوتا ہے، عمل عداوت کرے
12	12	20	10 06 10	07 20 06	"	11.05	بطنین: عمل غیبت و فتنائے طہاسات، اور کیا بیانیات
13	13	21	10 06 10	07 19 06	ثور	23.04	ثریا: عمل محبت، فتنائے امراض کرنا چاہیے
14	14	22	11 06 11	07 19 06	"	16.19	دبران: بغض ہو
15	15	23	11 06 11	07 19 06	"	17.56	ہقعدہ: سعد ہو
16	16	24	11 06 11	07 18 06	جوزا	10.50	ہندہ: سعد ہے، تحولات برقی، دولت کریں
17	17	25	12 06 12	07 19 06	"	19.40	ذاریع: سعد ہے، عمل محبت و طہاسات لکھے
18	18	26	12 06 12	07 19 06	سرطان	19.55	نثرہ: محسوس ہے، عمل عداوت کریں
19	19	27	13 06 13	07 18 06	"	18.09	طرز: محسوس اکبر، عمل عداوت کریں
20	20	28	13 06 13	07 18 06	"	17.43	نجم: سعد ہے، زہرہ: سعدا کریں۔
21	21	29	13 06 13	07 18 06	اسد	01.47	زہرہ: سعدا کریں۔
22	22	ذی الحجہ 1	14 06 14	07 18 06	سرطان	14.39	مرزق: محسوس اکبر، عمل عداوت
23	23	2	14 06 14	07 17 06	سنبلہ	05.10	عوا: محسوس ہے، عمل محبت و ذکرے
24	24	3	14 06 14	07 17 06	"	08.15	ساک: محسوس ہے، عمل عداوت کرے
25	25	4	14 06 14	07 17 06	میزان	07.24	غفرہ: عمل خیر و بری در حق طہاسات
26	26	5	15 06 15	07 16 06	"	03.51	زبانہ: سعد ہے، عمل خیر کرے
27	27	6	15 06 15	07 16 06	عقرب	09.42	اکلیل: عمل بغض کرے، عمل خیر نہ کرے
28	28	7	16 06 16	07 16 06	"	00.13	قلب: شولہ: عمل خیر و بری مناسب
29	29	8	16 06 16	07 15 06	قوس	12.55	شولہ: سعد ہے، عمل خیر و بری مناسب
30	30	9	16 06 16	07 15 06	"	18.45	انعام: سعد ہے، عمل محبت و طہاسات
31	31	10	17 06 17	07 14 06	جدی	17.29	بلدہ: عمل عداوت کرے زیادہ شر و فتنائے

☆ نعمت مجھے اپنا پابند نہ بنائے کہ منعم سے غافل کرے۔ (حضرت غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ)

☆ قمر در برج و منازل، بحساب ہندی (دکری) اسازھ - ساون - 2077 جولائی ۲۰۲۰ء - 2020ء ☆

روز	تہ	اسازھ - ساون (پیتادی)	تہ	داخلہ در برج	داخلہ منازل	داخلہ جوگ	داخلہ کرن
۱	جمعہ	اسازھ - فلکھ - (12) - 17.31	درویش	چوک	20.57	دشاکا	04.04
2	جمعرات	اسازھ - فلکھ - (13) - 15.18	تردش	"		اورادوا	02.35
3	جمعہ	اسازھ - فلکھ - (14) - 13.18	چوٹ	"		میشٹا	01.14
4	ہفتہ	اسازھ - فلکھ - (15) - 11.35	پدرنل	دھن	00.08	پکلاز	23.23
5	اتوار	اسازھ - کھنہ - (1) - 10.15	انک	"		اتراکھاڑ	23.02
6	پير	ساون - کھنہ - (2) - 09.23	دوج	کر	05.02	شرون	23.12
7	منگل	ساون - کھنہ - (3) - 09.03	چچ	"		دھنڈھا	23.56
8	جمعہ	ساون - کھنہ - (4) - 09.20	چوٹ	کھنہ	12.31	آکشان	20.01
9	جمعرات	ساون - کھنہ - (5) - 10.12	میشٹا	"		سہاک	19.56
10	جمعہ	ساون - کھنہ - (6) - 11.39	پدرنل	دھن	22.55	پکلاز	23.09
11	ہفتہ	ساون - کھنہ - (7) - 13.34	چوٹ	"		اتراکھاڑ	23.53
12	اتوار	ساون - کھنہ - (8) - 15.48	انک	"		برجی	08.19
13	پير	ساون - کھنہ - (9) - 18.10	نری	میشٹا	11.14	پکلاز	23.14
14	منگل	ساون - کھنہ - (10) - 20.25	دک	"		برجی	14.07
15	جمعہ	ساون - کھنہ - (11) - 22.20	چوٹ	کر	23.19	کھنہ	16.43
16	جمعرات	ساون - کھنہ - (12) - 23.46	درویش	"		رودنی	18.53
17	جمعہ	"	"	"		میشٹا	20.28
18	ہفتہ	ساون - کھنہ - (13) - 00.34	تردش	میشٹا	09.01	آرہا	21.24
19	اتوار	ساون - کھنہ - (14) - 00.42	چوٹ	"		پکلاز	21.24
20	پير	کھنہ - (15) - 00.11 - 00.11	پدرنل	کر	15.29	کھنہ	21.21
21	منگل	ساون - فلکھ - (2) - 21.26	دوج	"		پکلاز	20.31
22	جمعہ	ساون - فلکھ - (3) - 19.24	چچ	"		پکلاز	19.17
23	جمعرات	ساون - فلکھ - (4) - 17.05	چوٹ	"		پکلاز	17.45
24	جمعہ	ساون - فلکھ - (5) - 14.38	پدرنل	کر	21.37	پکلاز	16.04
25	ہفتہ	ساون - فلکھ - (6) - 12.03	چوٹ	"		پکلاز	14.19
26	اتوار	ساون - فلکھ - (7) - 09.33	پدرنل	کر	23.50	پکلاز	12.38
27	پير	ساون - فلکھ - (8) - 07.10	انک	"		پکلاز	11.04
28	منگل	ساون - فلکھ - (9) - 04.58	نری	"		پکلاز	09.42
29	جمعہ	ساون - فلکھ - (10) - 03.00	دک	چوک	02.49	اورادوا	08.33
30	جمعرات	فلکھ - (11) - 23.51 - 17.01	پکلاز	"		میشٹا	07.41
31	جمعہ	ساون - فلکھ - (13) - 22.43	تردش	دھن	07.05	میشٹا	07.05

☆ روڈی پودھ پوٹھی کا نام ہے۔ ☆ دنیا والوں کی محبت فقیر کے دل کو پریشان کر دیتی ہے (خواجہ قسب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ)

☆ قمر در برج و منازل، بحساب یونانی یعنی اسلامی ☆ ذی الحجہ - غرم الحرام - ۲۲-۱۳۲۱ھ - اگست - ۲۰۲۰ء ☆

ایام	عیسیٰ	هجری	مہینی	داخلہ قمر در برج و منازل بحساب اسلامی (یونانی)	
31	اکت	1441/42	طلوع	غروب	در برج
بہار	1	ذی الحجہ 11	17 06 14	07 14	بلند
آوار	2	12	17 06 13	07 13	سعود
بہار	3	13	18 06 13	07 13	انجید
منگل	4	14	18 06 12	07 12	مقدم
بہار	5	15	18 06 12	07 12	مؤخر
جمرات	6	16	19 06 11	07 11	رشا
بہار	7	17	19 06 11	07 11	شرطین
بہار	8	18	19 06 10	07 10	بطین
آوار	9	19	20 06 09	07 09	شریا
بہار	10	20	20 06 09	07 09	ثور
منگل	11	21	20 06 09	07 09	دبران
بہار	12	22	20 06 08	07 08	ہفتہ
جمرات	13	23	21 06 07	07 07	بہار
بہار	14	24	21 06 07	07 07	ذراع
بہار	15	25	21 06 06	07 06	سرطان
آوار	16	26	22 06 05	07 05	طرزہ
بہار	17	27	22 06 05	07 05	انجید
منگل	18	28	22 06 04	07 04	نور
بہار	19	29	22 06 03	07 03	نور
جمرات	20	30 پادرات		07 03	ساک
بہار	21	42 غرم الحرام 1	23 06 02	07 02	غفرہ
بہار	22	2	23 06 01	07 01	زبان
آوار	23	3	23 06 00	07 00	اکلیل
بہار	24	4	23 06 00	07 00	قلب
منگل	25	5	24 06 59	06 59	شولہ
بہار	26	6	24 06 58	06 58	نہاکم
جمرات	27	7	24 06 57	06 57	ذراع
بہار	28	8	24 06 57	06 57	بلند
بہار	29	9	25 06 56	06 56	سعود
آوار	30	10	25 06 55	06 55	انجید
بہار	31	11	25 06 54	06 54	مقدم

نمبر درج و منازل، بحساب ہندی - چیتادی (وگرہی) ساون، بھادوں - ۲۰۲۰ء - اگست ۲۰۲۰ء - ۲۰۲۱ء

نمبر	نمبر	ساون، بھادوں (چیتادی)	تثقی	داخلہ درج	داخلہ منازل	داخلہ جوگ	داخلہ کرن
۱	بنت	ساون - فلک - (۱۴) - 21.55	چوٹ	دھن	پورا دکھا	۰۶.۴۹	۰۹.۲۴
۲	آوار	ساون - فلک - (۱۵) - 21.30	پوریاں	کر	اترا دکھا	۰۶.۵۳	۰۷.۵۲
۳	کر	بھادوں - کرشنہ - (۱) - 21.29	انکم	"	شردن	۰۷.۱۹	۰۶.۳۹
۴	منگل	بھادوں - کرشنہ - (۲) - 21.56	دوج	کنہہ	دھنشا	۰۸.۱۱	۰۵.۴۶
۵	بدھ	بھادوں - کرشنہ - (۳) - 22.51	تج	"	ستارا	۰۹.۳۱	۰۵.۱۵
۶	بھارت	"	"	"	پورا بھاد	۱۱.۱۸	۰۵.۰۷
۷	جمعہ	بھادوں - کرشنہ - (۴) - 00.18	چوٹ	مین	اترا بھاد	۱۳.۳۳	۰۵.۲۲
۸	بنت	بھادوں - کرشنہ - (۵) - 02.07	مٹلی	"	راجن	۱۶.۱۲	۰۵.۵۶
۹	آوار	بھادوں - کرشنہ - (۶) - 04.19	سمت	بیکہ	ایشانی	۱۹.۰۶	۰۶.۴۵
۱۰	کر	بھادوں - کرشنہ - (۷) - 06.44	کلی	"	بھرتی	۲۲.۰۵	۰۷.۴۲
۱۱	منگل	بھادوں - کرشنہ - (۸) - 09.07	اشنی	"	"	"	۰۸.۳۹
۱۲	بدھ	بھادوں - کرشنہ - (۹) - 11.17	دھنی	برکہ	کرکا	۰۰.۵۷	۰۹.۲۵
۱۳	بھارت	بھادوں - کرشنہ - (۱۰) - 12.59	دکی	"	روٹی	۰۳.۲۷	۰۹.۵۰
۱۴	جمعہ	بھادوں - کرشنہ - (۱۱) - 14.02	لکاش	مٹن	مرکٹر	۰۵.۲۳	۰۹.۴۷
۱۵	بنت	بھادوں - کرشنہ - (۱۲) - 14.21	دوراش	"	آردا	۰۶.۳۶	۰۹.۰۸
۱۶	آوار	بھادوں - کرشنہ - (۱۳) - 13.51	دوٹی	"	پڑیس	۰۷.۰۳	۰۷.۵۲
۱۷	کر	بھادوں - کرشنہ - (۱۴) - 12.36	چوٹ	کرک	کچہ	۰۶.۴۴	۰۵.۵۹
۱۸	منگل	بھادوں - کرشنہ - (۱۵) - 10.41	انار	"	انکھا	۰۵.۴۴	۰۳.۳۱
۱۹	بدھ	بھادوں - فلک - (۱) - 08.12	انکم	"	سکا	۰۴.۰۹	۰۰.۳۵
۲۰	بھارت	بھادوں - فلک - (۲) - 05.20	دوج (پا)	"	بھارت	۰۲.۰۸	۱۷.۴۲
۲۱	جمعہ	فلک - (۳) - 02.14	تج چوٹ	کلی	ہست	۰۵.۱۶	۱۴.۰۲
۲۲	بنت	بھادوں - فلک - (۴) - 19.59	مٹلی	"	چڑا	۱۹.۱۲	۱۰.۲۱
۲۳	آوار	بھادوں - فلک - (۵) - 17.06	سمت	تولا	سوانی	۱۷.۰۷	۰۶.۴۹
۲۴	کر	بھادوں - فلک - (۶) - 14.32	کلی	"	دھاکا	۱۵.۲۱	۰۳.۳۰
۲۵	منگل	بھادوں - فلک - (۷) - 12.23	اشنی	پرچک	اترا دھاکا	۱۳.۵۹	۰۰.۲۹
۲۶	بدھ	بھادوں - فلک - (۸) - 10.40	روٹی	"	دھنشا	۱۳.۰۴	۱۹.۳۲
۲۷	بھارت	بھادوں - فلک - (۹) - 09.26	دکی	دھن	مولا	۱۲.۳۷	۱۷.۳۷
۲۸	جمعہ	بھادوں - فلک - (۱۰) - 08.39	لکاش	"	پورا دھاکا	۱۲.۳۸	۱۶.۰۴
۲۹	بنت	بھادوں - فلک - (۱۱) - 08.39	دوراش	کر	اترا دھاکا	۱۳.۰۳	۱۴.۵۱
۳۰	آوار	بھادوں - فلک - (۱۲) - 08.22	تروٹی	"	شردن	۱۳.۵۲	۱۳.۵۸
۳۱	منگل	بھادوں - فلک - (۱۳) - 08.50	چوٹ	"	دھنشا	۱۵.۰۴	۱۳.۲۲

☆ قمر در برج و منازل، بحساب یونانی یعنی اسلامی ☆ عرم الحرام - صفر المظفر - ۱۴۴۲ھ - ستمبر ۲۰۲۰ء ☆

ایام	عیسوی	ہجری	مہینی		داغہ قمر بحساب اسلامی (یونانی) در برج و در منازل	
30	2020	1442	طلوع	غروب	در برج	در منازل ۲۸
مکمل	تہر	عمر الحرام	25	06	06	خوال
1	12	عمر الحرام	25	06	06	مؤخر: عداوت کرے
2	13		25	06	06	"
3	14		26	06	06	رشا: بخل محبت کرے، ظلم کیے
4	15		26	06	06	شرٹین: دلوں میں فتنہ ہوتا ہے، عمل عداوت کرے
5	16		26	06	06	باطین: بخل محبت، شفا، طلسمات، اور کیا بنائے
6	17		26	06	06	ثریا: بخل محبت، شفا کے امراض کرنا چاہیے
7	18		27	06	06	دریان: بغض ہو
8	19		27	06	06	مقعد: سداوت محس ہے
9	20		27	06	06	ہمد: سداوت ہے، نوحیہ ترقی، دولت کریں
10	21		27	06	06	زرار: بخل محبت و طلسمات کیے
11	22		27	06	06	نثرہ: بخل محبت عداوت کریں
12	23		27	06	06	طرز: بخل، اکبر، بخل عداوت کریں
13	24		27	06	06	جمہ: سداوت ہے، زہرہ، سداوت کریں
14	25		28	06	06	زہرہ: سداوت ہے
15	26		28	06	06	مرزہ: بخل، اکبر، بخل عداوت
16	27		28	06	06	معا: بخل محبت نہ کرے
17	28		28	06	06	ساک: بخل محبت نہ کرے
18	29	29	28	06	06	غفرہ: بخل، نفع، ترقی، رزق، طلسمات
19	29	صفر المظفر	28	06	06	اکلیل: بخل، بغض کرے، عمل نفع نہ کرے
20	2		29	06	06	قلب: شول: بخل نفع و ترقی مناسب
21	3		29	06	06	شول: سداوت ہے، عمل نفع و ترقی مناسب
22	4		29	06	06	نارم: سداوت ہے، عمل محبت و طلسمات
23	5		29	06	06	بلدہ: بخل عداوت کرے زیادہ شول و فتنائے
24	6		29	06	06	زاج: بخل محبت، عداوت و جدائی کے عمل کرے
25	7		30	06	06	بلدہ: بخل عداوت کرے زیادہ شول و فتنائے
26	8		30	06	06	سعود: محبت و دعوت و طلسمات اٹھے
27	9		30	06	06	انجمہ: عداوت و بغض، خوفنا زیادہ ہو طلسمات، کیا کیا
28	10		30	06	06	مقدم: بخل، کیا کیا بنائے، طلسمات
29	11		30	06	06	مؤخر: عداوت کرے
30	12		30	06	06	رشا: بخل محبت کرے، ظلم کیے

☆ خودی کی تکمیل اس عبادت میں ہوتی ہے، جس میں ظاہر و باطن دونوں سر بخود ہوں۔ (حضرت نوٹ اعظم رحمۃ اللہ علیہ)

نزد درج و منازل، بحساب ہندی۔ پیتادی (وگرنی) بھادوں، اسوج۔ 2077 تمبر ۲۰۲۰ء - 2020ء

نمبر	تمبر	بھادوں۔ اسوج (پیتادی)	تقی	داخلہ درج	داخلہ منازل	داخلہ جوگ	داخلہ کرن
۱	۱	بھادوں۔ شکہ۔ (15)۔ 09.40	پورنماں	کنہہ	03.48	ستارا	13.04
۲	2	اسوج۔ شکہ۔ (1)۔ 10.52	انکم	"		پورا بھادوں	13.03
۳	3	اسوج۔ شکہ۔ (2)۔ 12.28	دوج	مین	14.15	اترا بھادوں	13.20
۴	4	اسوج۔ شکہ۔ (3)۔ 14.24	تج	"		روپنی	13.52
۵	5	اسوج۔ شکہ۔ (4)۔ 16.39	چوتھ	"		"	14.39
۶	6	اسوج۔ شکہ۔ (5)۔ 19.07	پنجمی	سینکھ	02.21	اشنی	15.36
۷	7	اسوج۔ شکہ۔ (6)۔ 21.39	چھٹ	"		برہمنی	16.37
۸	8	"	"	برہم	15.10	کرکٹا	17.33
۹	9	اسوج۔ شکہ۔ (7)۔ 00.03	ستھی	"		برہمنی	18.16
۱۰	10	اسوج۔ شکہ۔ (8)۔ 02.06	آٹھی	"		برہمنی	18.36
۱۱	11	اسوج۔ شکہ۔ (9)۔ 03.35	نوی	حسن	02.37	آرنا	18.24
۱۲	12	اسوج۔ شکہ۔ (10)۔ 04.20	دہی	"		پیش	17.34
۱۳	13	اسوج۔ شکہ۔ (11)۔ 04.15	ایکادش	کرک	10.36	کھ	16.03
۱۴	14	اسوج۔ شکہ۔ (12)۔ 17.03	دوادش	"		شکھا	13.52
۱۵	15	کرتیک (13)۔ 01.30 (14)۔ 23.01	ترونی چوٹی	سکھ	14.26	سکھا	11.02
۱۶	16	اسوج۔ شکہ۔ (15)۔ 19.58	ارداس	"		پورا ایکادش	07.41
۱۷	17	اسوج۔ شکہ۔ (1)۔ 16.31	انکم	کرتا	15.08	اترا ایکادش	03.54
۱۸	18	اسوج۔ شکہ۔ (2)۔ 12.52	دوج	"		پیش	07.00
۱۹	19	اسوج۔ شکہ۔ (3)۔ 09.11	تج	تولا	14.43	پیش	04.07
۲۰	20	اسوج۔ شکہ۔ (4)۔ 05.40	چوتھ	"		سوانی	11.38
۲۱	21	شکہ (5)۔ 02.28 (6)۔ 23.43	پنجمی چھٹ	برہمنی	15.17	اورادھا	07.59
۲۲	22	اسوج۔ شکہ۔ (7)۔ 21.32	ستھی	"		کھٹھا	04.43
۲۳	23	اسوج۔ شکہ۔ (8)۔ 19.58	آٹھی	چمن	18.25	مولا	18.25
۲۴	24	اسوج۔ شکہ۔ (9)۔ 19.02	نوی	"		پورا ایکادش	18.10
۲۵	25	اسوج۔ شکہ۔ (10)۔ 18.44	دہی	"		اترا ایکادش	18.31
۲۶	26	اسوج۔ شکہ۔ (11)۔ 19.00	ایکادش	کر	00.42	شروان	19.26
۲۷	27	اسوج۔ شکہ۔ (12)۔ 19.00	دوادش	"		مستھی	20.50
۲۸	28	اسوج۔ شکہ۔ (13)۔ 20.59	ترونی	کنہہ	09.41	ستارا	22.38
۲۹	29	اسوج۔ شکہ۔ (14)۔ 22.34	چوٹی	"		"	19.24
۳۰	30	"	"	مین	20.3	پورا بھادوں	00.48

☆ نعت مجھے اپنا پابند بنائے کہ منعم سے فاضل کرے۔ (حضرت غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ)

☆ قمر در برج و منازل، بحساب یونانی یعنی اسلامی ☆ صفر المظفر - رجب الاول ۱۴۴۲ھ اکتوبر - ۲۰۲۰ء ☆

ایام	یسوی	ہجری	مہینی				داغہ قمر در برج و منازل بحساب اسلامی (یونانی)	
31	اکتوبر	1442	مظفر	طلوع	غروب	در برج	در منازل ۲۸	خواص
جمرات	1	مظفر 13	06 31	06 27	06 27	حمل	08.17	شرطین: دلوں میں غمر ہوتا ہے، حمل عداوت کرے
جہد	2	14	06 31	06 26	06 26	"	08.43	بطنین: حمل محبت، شفا، طلسمات، اور کیا پائے
ہفتہ	3	15	06 31	06 25	06 25	ثور	20.43	ثریا: حمل محبت، شفا، امراض کما جائے
آوار	4	16	06 31	06 25	06 25	"	14.05	دبران: بغض ہو
عمر	5	17	06 32	06 24	06 24	جوزا	09.33	ہفتہ - سعد و خیر ہے
مکمل	6	18	06 32	06 23	06 23	"	18.11	ہفتہ - سعد ہے، کوئی ذات ترقی، دولت کریں
بدھ	7	19	06 32	06 22	06 22	"	19.45	ذراں: سعد ہے - حمل محبت و طلسمات لکھے
جمرات	8	20	06 32	06 21	06 21	سرطان	21.16	نثرہ: حمل عداوت کریں
جہد	9	21	06 33	06 20	06 20	"	20.44	لطفہ: حمل اکبر، حمل عداوت کریں
ہفتہ	10	22	06 33	06 20	06 20	اسد	05.55	نجم: سعد ہے، زہرہ، سعدا کمر ہے۔
آوار	11	23	06 33	06 19	06 19	"	21.02	زہرہ: سعدا کمر ہے۔
عمر	12	24	06 33	06 18	06 18	"	19.50	مرقہ: حمل اکبر، حمل عداوت
مکمل	13	25	06 34	06 17	06 17	سنبلہ	10.26	عوا: حمل محبت نہ کرے
بدھ	14	26	06 34	06 17	06 17	"	13.07	ساک: حمل محبت ہے، حمل عداوت کرے
جمرات	15	27	06 34	06 16	06 16	میزان	11.24	غفرہ: حمل خیر، ترقی رزق، طلسمات
جہد	16	28	06 35	06 15	06 15	"	06.44	زبان: سعد ہے، حمل خیر کرے
ہفتہ	17	29	06 35	06 14	06 14	مغرب	00.03	امیل: حمل بغض کرے، حمل خیر نہ کرے
آوار	18	رجب الاول 1	06 35	06 14	06 14	"	00.03	قلب: شکار، حمل خیر، ترقی مناسب
عمر	19	2	06 35	06 13	06 13	قوس	10.43	نعام: سعد ہے، حمل محبت و طلسمات
مکمل	20	3	06 36	06 12	06 12	"	14.23	بلدہ: حمل عداوت کرے، زیادہ شر و تشاٹھے
بدھ	21	4	06 36	06 12	06 12	جدی	12.54	ذراں: حمل ہے، عداوت و جدالی کے حمل کرے
جمرات	22	5	06 36	06 11	06 11	"	09.32	بلدہ: حمل عداوت کرے، زیادہ شر و تشاٹھے
جہد	23	6	06 37	06 10	06 10	دلو	17.47	سعود: محبت و سعادت و طلسمات اٹھے
ہفتہ	24	7	06 37	06 10	06 10	"	09.45	انجیر: عداوت، بغض، نکتہ، زیادہ ہو، طلسمات، کیا یا سیا
آوار	25	8	06 37	06 09	06 09	"	10.31	مقدم: بغض، کیا پائے، طلسمات
عمر	26	9	06 38	06 08	06 08	حوت	02.49	مؤخر: عداوت کرے
مکمل	27	10	06 38	06 08	06 08	"	12.33	رشا: حمل محبت کرے، طلسم لکھے
بدھ	28	11	06 39	06 07	06 07	حمل	14.15	شرطین: دلوں میں غمر ہوتا ہے، حمل عداوت کرے
جمرات	29	12	06 39	06 07	06 07	"	14.47	بطنین: حمل محبت، شفا، طلسمات، اور کیا پائے
جہد	30	13	06 39	06 06	06 06	"	18.07	ثریا: حمل محبت، شفا، امراض کما جائے
ہفتہ	31	14	06 40	06 06	06 06	ثور	02.49	دبران: بغض ہو

☆ نعت مجھے اپنا پابند بنا لے کہ منعم سے غافل کرے۔ (حضرت غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ)

تہذیب و سہولت و منازل، بحساب ہندی - چیتادی (وکرنی) اسوج - زائد اسوج - 2077 - اکتوبر ۲۰۲۰ء - 2020ء

تہذیب و سہولت	اسوج زائد اسوج (چیتادی)	تہذیب و سہولت	داخلہ در برج	داخلہ منازل	داخلہ جوگ	داخلہ کرن
1. تہذیب و سہولت	اسوج - شکہ - (15) 00.27	پورن	مین	03.15	02.26	00.27
2. تہذیب و سہولت	زائد اسوج - شکہ - (1) 02.36	انیم	"	05.57	21.12	02.36
3. تہذیب و سہولت	زائد اسوج - شکہ - (2) 04.57	دوج	میکہ	08.51	22.07	04.57
4. تہذیب و سہولت	زائد اسوج - شکہ - (3) 07.28	چج	"	11.52	23.06	07.28
5. تہذیب و سہولت	زائد اسوج - شکہ - (4) 10.03	چچھ	برکھ	14.56	"	10.03
6. تہذیب و سہولت	زائد اسوج - شکہ - (5) 12.32	مکھی	"	17.54	00.04	12.32
7. تہذیب و سہولت	زائد اسوج - شکہ - (6) 14.48	چھٹ	"	20.35	00.54	14.48
8. تہذیب و سہولت	زائد اسوج - شکہ - (7) 16.37	سکھتی	مکھی	22.50	01.30	16.37
9. تہذیب و سہولت	زائد اسوج - شکہ - (8) 17.50	اٹھنی	"	"	01.42	17.50
10. تہذیب و سہولت	زائد اسوج - شکہ - (9) 18.17	کولی	کرک	19.09	01.24	18.17
11. تہذیب و سہولت	زائد اسوج - شکہ - (10) 17.54	دک	"	01.18	22.53	17.54
12. تہذیب و سہولت	زائد اسوج - شکہ - (11) 16.39	اکاش	"	01.19	20.37	16.39
13. تہذیب و سہولت	زائد اسوج - شکہ - (12) 14.37	دواش	سکھ	00.30	17.42	14.37
14. تہذیب و سہولت	زائد اسوج - شکہ - (13) 11.52	ترووش	"	20.42	14.15	22.17
15. تہذیب و سہولت	زائد اسوج - شکہ - (14) 08.34	چووش	کشا	02.03	17.59	18.47
16. تہذیب و سہولت	زائد اسوج - شکہ - (15) 04.53	لاش	"	14.59	06.07	14.59
17. تہذیب و سہولت	شکہ (1) 21.10 (2) 01.02	اوجھ	تولا	01.26	21.25	21.10
18. تہذیب و سہولت	زائد اسوج - شکہ - (3) 17.29	چج (چاند)	"	08.52	17.13	17.29
19. تہذیب و سہولت	زائد اسوج - شکہ (4) 14.09	چچھ	برجک	00.48	06.09	14.09
20. تہذیب و سہولت	زائد اسوج - شکہ (5) 11.20	مکھی	"	03.53	09.48	22.09
21. تہذیب و سہولت	زائد اسوج - شکہ (6) 09.08	چھٹ	دین	02.13	06.49	20.19
22. تہذیب و سہولت	زائد اسوج - شکہ (7) 07.40	سکھتی	"	01.14	04.24	19.13
23. تہذیب و سہولت	زائد اسوج - شکہ (8) 06.58	اٹھنی	سکر	07.02	00.59	18.53
24. تہذیب و سہولت	زائد اسوج - شکہ (9) 07.00	کولی	"	01.28	01.22	19.16
25. تہذیب و سہولت	زائد اسوج - شکہ (10) 07.43	دک	کنہہ	15.26	02.38	20.17
26. تہذیب و سہولت	زائد اسوج - شکہ (11) 09.01	اکاش	"	04.23	00.28	21.51
27. تہذیب و سہولت	زائد اسوج - شکہ (12) 10.47	دواش	"	06.37	00.38	23.49
28. تہذیب و سہولت	زائد اسوج - شکہ (13) 12.55	ترووش	مین	02.31	01.07	12.55
29. تہذیب و سہولت	زائد اسوج - شکہ (14) 15.16	چووش	"	12.00	01.48	15.16
30. تہذیب و سہولت	زائد اسوج - شکہ (15) 17.46	پورن	میکہ	14.57	02.38	17.46
31. تہذیب و سہولت	زائد اسوج - شکہ (16) 20.19	انیم	"	17.58	03.31	17.46

بے ادب خالق و مخلوق دونوں کا معسوب ہے

☆ قمر دربر 21 ج و منازل بحساب یونانی یعنی اسلامی ☆ ربیع الاول - ربیع الآخر ۱۴۳۲ھ نومبر ۲۰۲۰ء ☆

ایام	عیسیٰ	هجری	مہینی	داخلہ قمر بحساب اسلامی (یونانی) دربرج و درمنازل				
30	نمبر	ربیع الاول ربیع الآخر	طلوع	غروب	در برج	درمنازل ۲۸	خواص	
اتوار	1	ربیع الاول 15	06 40	05 06	ثور	22.11	مقعد - سعد و محس ہے	
پیر	2	1	06 41	05 06	جوزا	15.30	"	
منگل	3	6	06 41	04 06	"	22.11	معد - سعد ہے تو عید ات ترقی، دولت کریں	
بدھ	4	17	06 42	04 06	"	01.39	ذراع - سعد ہے - عمل محبت و طلمات لکھے	
جمعرات	5	18	06 42	03 06	سرطان	03.16	نثرہ - محس - عمل عداوت کریں	
جمعہ	6	19	06 42	03 06	"	02.59	طرش - محس اکبر - عمل عداوت کریں	
ہفتہ	7	20	06 43	03 06	اسد	12.49	جمہ - سعد ہے - زہرہ - سعد اکبر ہے	
اتوار	8	21	06 43	02 06	"	04.21	زہرہ - سعد اکبر ہے	
پیر	9	22	06 44	02 06	سنبلہ	19.00	سرش - محس اکبر - عمل عداوت کریں	
منگل	10	23	06 44	01 06	"	02.27	معد - محس اکبر - عمل عداوت کریں	
بدھ	11	24	06 45	01 06	میزان	21.40	میزان - محس - عمل عداوت کریں	
جمعرات	12	25	06 45	01 06	"	17.31	زبان - سعد ہے - عمل خیر کرے	
جمعہ	13	26	06 46	01 06	مقرب	21.49	اکلیل - محس - عمل عداوت کریں	
ہفتہ	14	27	06 47	00 06	"	11.21	قلب - محس - عمل خیر و ترقی مناسب	
اتوار	15	28	06 47	00 06	قوس	21.17	شولہ - محس - عمل خیر و ترقی مناسب	
پیر	16	29 پائدارات	06 48	00 06	"	04.07	نعام - سعد ہے - عمل محبت و طلمات	
منگل	17	ربیع الآخر 1	06 48	00 06	جدی	22.05	ذراع - محس - عمل عداوت کریں زیادہ شروقتا ہے	
بدھ	18	2	06 49	00 06	"	18.42	اکلیل - محس - عمل عداوت کریں زیادہ شروقتا ہے	
جمعرات	19	3	06 49	59 05	"	18.16	سود - محس - عمل عداوت کریں	
جمعہ	20	4	06 50	59 05	دلو	01.55	انجم - محس - عمل عداوت کریں زیادہ شروقتا ہے	
ہفتہ	21	5	06 49	59 05	"	17.36	مقدم - محس - عمل عداوت کریں	
اتوار	22	6	06 51	59 05	حوت	09.36	مخوف - محس - عمل عداوت کریں	
پیر	23	7	06 52	59 05	"	18.58	رشا - محس - عمل عداوت کریں	
منگل	24	8	06 52	59 05	حمل	20.35	شرمین - محس - عمل عداوت کریں	
بدھ	25	9	06 53	59 05	"	21.07	بطین - محس - عمل عداوت کریں	
جمعرات	26	10	06 54	59 05	"	"	"	
جمعہ	27	11	06 54	59 05	ثور	09.14	ثور - محس - عمل محبت، شفا، امراض کرنا چاہیے	
ہفتہ	28	12	06 55	59 05	"	02.35	بران - محس ہو	
اتوار	29	13	06 55	59 05	جوزا	21.47	مقعد - سعد و محس ہے	
پیر	30	14	06 56	59 06	"	06.20	معد - سعد ہے تو عید ات ترقی، دولت کریں	

☆ قمر در برج و منازل، بحساب ہندی - جیتادی (وگرنی) کاتیک - 2077 نومبر ۲۰۲۰ء - 2020ء ☆

نمبر	کارنک - (جیتادی)	تتھی	داخلہ در برج	داخلہ منازل	داخلہ جوگ	داخلہ کرن
1	کارنک - گردش - (2) - 22.50	روج	یکہ	کرکا	04.18	09.36 کلہ
2	"	(پامہ) برکھ	03.41	روہنی	05.18	12.04 کر
3	کارنک - گردش - (3) - 01.14	چنچ	"	"	06.03	14.22 دشی
4	کارنک - گردش - (4) - 03.25	چنچ	15.43	مرکٹر	06.37	16.23 پامہ
5	کارنک - گردش - (5) - 05.15	مٹھی	"	آردا	06.50	18.00 کلہ
6	کارنک - گردش - (6) - 06.37	چھٹ	"	پنرس	06.52	19.05 کر
7	کارنک - گردش - (7) - 07.24	سپتھی	01.49	کرک	06.21	19.32 دشی
8	کارنک - گردش - (8) - 07.30	دشی	"	انگشا	05.19	19.16 کلہ
9	کارنک - گردش - (9) - 06.52	مٹھی	08.43	مٹھا	03.42	18.16 کلہ
10	کارنک - گردش - (10) - 05.29	کرک	"	پورا پانچائی	01.30	16.31 دشی
11	کارنک - گردش - (11) - 03.24	انگشا	12.01	انرا پانچائی	06.29	14.07 پامہ
12	کارنک - گردش - (12) - 00.42	کرک	"	پورا پانچائی	04.26	21.32 کلہ
13	کارنک - گردش - (14) - 18.01	چنچ	12.33	چنچ	11.44	18.01 دشی
14	کارنک - گردش - (15) - 14.18	مٹھی	"	دشاکا	07.31	14.19 کلہ
15	کارنک - گردش - (11) - 10.38	انگشا	11.59	انگشا	03.16	20.51 کلہ
16	کارنک - گردش - (2) - 07.07	روج	"	پورا پانچائی	19.11	17.30 کلہ
17	کارنک - گردش - (3) - 03.58	چنچ	12.22	مٹھا	15.37	14.34 کلہ
18	کارنک - گردش - (5) - 01.19	چنچ	23.17	پورا پانچائی	12.30	23.17 کلہ
19	کارنک - گردش - (6) - 22.00	چھٹ	15.30	انرا پانچائی	09.39	22.00 کلہ
20	کارنک - گردش - (7) - 21.30	سپتھی	"	مرکٹر	08.01	21.30 کلہ
21	کارنک - گردش - (8) - 21.49	دشی	22.28	مٹھا	06.43	21.49 دشی
22	کارنک - گردش - (9) - 22.52	مٹھی	"	مٹھا	11.09	22.52 پامہ
23	"	مٹھی	08.53	پورا پانچائی	13.05	11.38 کلہ
24	کارنک - گردش - (10) - 00.33	کرک	"	انرا پانچائی	15.32	13.35 کلہ
25	کارنک - گردش - (11) - 02.43	انگشا	"	روہنی	18.20	15.55 دشی
26	کارنک - گردش - (12) - 05.11	روہنی	21.21	انگشا	07.34	18.29 پامہ
27	کارنک - گردش - (13) - 07.47	تروہنی	"	"	08.29	21.05 کلہ
28	کارنک - گردش - (14) - 10.22	چنچ	"	مرکٹر	09.22	23.37 دشی
29	کارنک - گردش - (15) - 12.48	پورن	10.02	کرکا	03.19	12.48 دشی
30	کارنک - گردش - (1) - 16.53	انگشا	"	روہنی	06.04	15.00 پامہ

بجانب خالی و حقوق دروں کا مستحب ہے

☆ قمر در برج و منازل، بحساب یونانی یعنی اسلامی ☆ رجب الآخر - جمادی الاول ۱۳۲۲ھ و دسمبر - ۲۰۲۰ء ☆

ایام	عیسیٰ	هجری	مہینی	طلوع	غروب	در برج	در منازل ۲۸	خواص
31	دسمبر	1442	رجب الآخر جمادی الاول					
مکمل	1	15	رجب الآخر	05 59 06 57	05 59	جزا	07.40	ذراع: سعد ہے۔ عمل محبت و طہارت لکھے
بدھ	2	16		06 00 06 57	06 00	سرطان	09.03	نثرہ: بخش، عمل عداوت کریں
جمعرات	3	17		06 00 06 58	06 00	"	08.36	طرفہ: بخش، اکبر، عمل عداوت کریں
جمعہ	4	18		06 00 06 58	06 00	اسد	09.45	جیمہ: سعد ہے۔ زہرہ: سعد اکبر ہے
ہفتہ	5	19		06 00 06 59	06 00	"	10.01	زہرہ: سعد اکبر ہے
اتوار	6	20		06 00 07 00	06 00	مہرہ	09.51	مہرہ: بخش، اکبر، عمل عداوت
پير	7	21		06 01 07 00	06 01	سنبلہ	08.54	مہرہ: بخش ہے، عمل محبت نہ کرے
منگل	8	22		06 01 06 01	06 01	"	05.42	ساک: بخش ہے، عمل عداوت کرے
بدھ	9	23		06 01 07 01	06 01	میزان	05.32	مغفرہ: عمل خیر ترقی رزق طہارت
جمعرات	10	24		06 01 07 02	06 01	"	02.08	میل: عمل خیر کو، عمل خیر نہ کرے
جمعہ	11	25		06 02 07 02	06 02	مقرب	07.29	قلب: عمل خیر و ترقی مناسب
ہفتہ	12	26		06 02 07 03	06 02	"	18.17	شولہ: عمل خیر و ترقی مناسب
اتوار	13	27		06 02 07 04	06 02	قوس	08.09	نعام: سعد ہے، عمل محبت و طہارت
پير	14	28		06 03 07 04	06 03	"	11.58	بلدہ: عمل عداوت کرے زیادہ شروعاتی
منگل	15	29	پاندھات	06 03 07 05	06 03	جدی	09.05	ذات: بخش ہے، عداوت و جدائی کے عمل کرے
بدھ	16	1	1 جمادی الاول	06 04 07 06	06 04	"	05.25	بلدہ: عمل عداوت کرے زیادہ شروعاتی
جمعرات	17	2		06 04 07 06	06 04	دلو	11.57	سمود: محبت و دولت و طہارت اچھے
جمعہ	18	3		06 04 07 07	06 04	"	03.03	انجم: عداوت و بغض، شرف زیادہ ہو، طہارت، کیا دینا
ہفتہ	19	4		06 05 07 07	06 05	حوت	18.09	مقدم: بخیر، کیا بنائے، طہارت
اتوار	20	5		06 05 07 07	06 05	مکھڑ	02.12	مکھڑ: عداوت کرے
پير	21	6		06 06 07 08	06 06	رشا	02.48	رشا: عمل محبت کرے، ظلم لکھے
منگل	22	7		06 06 07 09	06 06	حمل	04.03	شرطین: دلوں میں خیر ہوتا ہے، عمل عداوت کرے
بدھ	23	8		06 07 07 09	06 07	"	04.23	بطنین: عمل محبت، شفا، طہارت، اور کیا بنائے
جمعرات	24	9		06 07 07 10	06 07	ثور	16.26	شریا: عمل محبت، شفا، امراض کا تپ ہے
جمعہ	25	10		06 08 07 10	06 08	"	09.49	دبران: بغض ہو
ہفتہ	26	11		06 08 07 11	06 08	"	11.59	مقدم: سعد خوش ہے
اتوار	27	12		06 09 07 11	06 09	جزا	05.03	مقدم: سعد کو خیر و ترقی، دولت کریں
پير	28	13		06 10 07 12	06 10	"	14.50	ذراع: سعد ہے۔ عمل محبت و طہارت لکھے
منگل	29	14		06 10 07 12	06 10	سرطان	15.59	نثرہ: بخش، عمل عداوت کریں
بدھ	30	15		06 11 07 12	06 11	"	15.13	طرفہ: بخش، اکبر، عمل عداوت کریں
جمعرات	31	16		06 12 07 13	06 12	"	15.58	جیمہ: سعد ہے۔ زہرہ: سعد اکبر ہے

☆ فہرست درج و منازل، بحساب ہندی - پیتادی (وکرئی) مکشر - پودہ - 2077 دسمبر ۲۰۲۰ء - 2020ء

نمبر	مکشر - پودہ (پیتادی)	تتھی	داخلہ در برج	داخلہ منازل	داخلہ جگ	داخلہ کرن
1	مکشر - کدھ - (2) - 16.53	دوج	مقن	21.37	مرکڑ	08.31
2	مکشر - کدھ - (3) - 18.23	ج	"		آردھ	10.38
3	مکشر - کدھ - (4) - 19.27	چھ	"		پڑیس	12.22
4	مکشر - کدھ - (5) - 20.04	مغنی	کرک	07.22	کچھ	13.39
5	مکشر - کدھ - (6) - 20.11	چھٹ	"		اٹھکھا	14.28
6	مکشر - کدھ - (7) - 19.46	سہلی	سنگھ	14.46	مکھا	14.46
7	مکشر - کدھ - (8) - 18.48	آشی	"		پودا بھائی	14.33
8	مکشر - کدھ - (9) - 17.18	نوی	کئی	49.32	پڑا بھائی	13.46
9	مکشر - کدھ - (10) - 15.19	دک	"		بست	12.33
10	مکشر - کدھ - (11) - 12.52	پاکش	توہ	21.53	چرا	10.52
11	مکشر - کدھ - (12) - 10.05	بھاش	"		سوانی	08.49
12	مکشر - کدھ - (13) - 07.03	تروٹی	برجھک	22.42	وٹاکھا	06.30
13	مکشر - کدھ - (14) - 03.54	چوٹش	"		آوردھ	04.05
14	مکشر - کدھ - (15) - 00.46	اٹھکھا	مکھ	23.27	مکھا	01.41
15	مکشر - کدھ - (2) - 19.08	دوج	"		پودا بھائی	21.32
16	مکشر - کدھ - (3) - 16.56	ج	"		آردھ	20.05
17	مکشر - کدھ - (4) - 15.19	چھ	کر	01.48	شران	19.14
18	مکشر - کدھ - (5) - 14.24	مغنی	"		وٹاکھا	19.04
19	مکشر - کدھ - (6) - 14.15	چھٹ	کچھ	07.07	مکھا	19.40
20	مکشر - کدھ - (7) - 14.53	سہلی	"		پودا بھائی	21.01
21	مکشر - کدھ - (8) - 16.15	آشی	کئی	16.29	پڑا بھائی	23.03
22	مکشر - کدھ - (9) - 18.15	نوی	"		بھاش	12.09
23	مکشر - کدھ - (10) - 20.40	دک	"		بست	10.37
24	مکشر - کدھ - (11) - 23.18	پاکش	یکہ	04.33	اٹھکھا	04.33
25	"	"	"		بھائی	07.37
26	مکشر - کدھ - (12) - 01.55	دوٹش	کرک	17.18	کچھ	10.36
27	مکشر - کدھ - (13) - 04.19	تروٹی	"		روٹی	13.19
28	مکشر - کدھ - (14) - 06.21	چوٹش	"		مرکڑ	15.40
29	مکشر - کدھ - (15) - 07.55	پڑا بھائی	مقن	04.40	آردھ	17.33
30	پودہ - کدھ - (1) - 21.48	اکھ	"		پڑا بھائی	18.56
31	پودہ - کدھ - (2) - 09.31	دوج	کرک		کچھ	19.49

☆ نعت مجھے اپنا پابند بنائے کہ شمع سے نازل کرے - (حضرت نوح علیہ السلام رحمۃ اللہ علیہ)

پورنیاں 2020

تاریخ	ابتداء	تاریخ	خاتمہ
10.01.2020	02.35	11.01.2020	00.52
08.02.2020	16.03	09.02.2020	13.04
09.03.2020	03.05	09.03.2020	23.19
07.04.2020	12.03	08.04.2020	08.06
06.05.2020	19.47	07.05.2020	16.17
05.06.2020	03.17	06.06.2020	00.43
04.07.2020	11.35	05.07.2020	10.15
02.08.2020	21.30	03.08.2020	21.29
01.09.2020	09.40	02.09.2020	10.52
01.10.2020	00.27	02.10.2020	02.36
30.10.2020	17.46	31.10.2020	20.19
29.11.2020	12.48	30.11.2020	16.53
29.12.2020	07.55	30.12.2020	21.48

اماموں 2020

تاریخ	ابتداء	تاریخ	خاتمہ
24.01.2020	02.18	25.01.2020	03.12
22.02.2020	19.08	23.02.2020	21.02
23.03.2020	12.31	24.03.2020	14.58
22.04.2020	05.39	23.04.2020	07.56
21.05.2020	21.37	22.05.2020	23.09
20.06.2020	11.53	21.06.2020	12.12
20.07.2020	00.11	20.07.2020	23.04
18.08.2020	10.41	19.08.2020	08.12
16.09.2020	19.58	17.09.2020	16.31
16.10.2020	04.53	16.10.2020	01.02
14.11.2020	14.19	15.11.2020	10.38
14.12.2020	00.46	14.12.2020	21.48

بزرگوں کے تجربات

اگر چاند کی پہلی امانت بخ اتوار، بی اور منگل کو ہو تو چاند ۲۹ کا ہوگا۔ اگر بدھ، جمعرات، جمعہ - ہفتہ کا ہو تو چاند ۳۰ کا ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔
از: مرحوم علامہ شفیق صاحب رامپوری رحمۃ اللہ علیہ۔

چاند رات برائے ۱۴۴۱ھ - ۱۴۴۲ھ

ظہر قمر

1	25.01.2020	۲۹ جمادی الاول ۱۴۴۱ھ	ہفتہ
2	24.02.2020	۳۰ جمادی الآخر ۱۴۴۱ھ	پیر
3	25.03.2020	۳۰ رجب المرجب ۱۴۴۱ھ	بدھ
4	24.04.2020	۳۰ شعبان المعظم ۱۴۴۱ھ	جمعہ
5	23.05.2020	۲۹ رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ	ہفتہ
6	22.06.2020	۳۰ شوال المعظم ۱۴۴۱ھ	پیر
7	21.07.2020	۲۹ ذی القعدہ ۱۴۴۱ھ	منگل
8	20.08.2020	۳۰ ذی الحجہ ۱۴۴۱ھ	جمعرات
9	18.09.2020	۲۹ محرم الحرام ۱۴۴۲ھ	جمعہ
10	17.10.2020	۲۹ صفر المظفر ۱۴۴۲ھ	ہفتہ
11	16.11.2020	۲۹ رجب الاول ۱۴۴۲ھ	پیر
12	15.12.2020	۲۹ رجب الآخر ۱۴۴۲ھ	منگل

سورج گھن

یہ گھن ہندوستان میں نظر آئے گا:

21.06.2020 : I.S.T.TIME (i)

ابتداء: 09.16 مکمل: 12.11 خاتمہ: 15.04

چاند گھن

یہ گھن ہندوستان میں نظر آئے گا:

10.01.2020. I.S.T.TIME (i)

ابتداء: 22.28 مکمل: 24.40 خاتمہ: 26.42

05.06.2020. I.S.T.TIME (r)

ابتداء: 23.16 مکمل: 24.55 خاتمہ: 26.34

یہ گھن ہندوستان میں نظر نہیں آئے گا:

05.07.2020 I.S.T.TIME (r)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ غیب کی باتیں اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا

”رویت ہلال نقطہ نظر سے“

قرآن حکیم میں متعدد آیتیں ایسی ہیں جو شمس و قمر و بروج منازل تر سے تعلق رکھتی ہیں۔ اس کے علاوہ سورہ شمس، سورہ قمر، سورہ نجم، سورہ بروج وغیرہ۔ سورہ یسین کی ایک آیت کا ترجمہ ہے۔ ایک نشانی ان کے لئے رات ہے۔ ہم اسی رات پر دن کو اتار لیتے ہیں۔ سو یکا یک وہ لوگ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں اور ایک نشانی، آفتاب ہے کہ وہ اپنے ٹھکانے کی طرف چلا رہتا ہے۔ یہ اندازہ باندھا ہوا ہے اس خدا کا جو بڑست علم والا ہے اور چاند کے ذریعے منزلتیں مقرر کر لیں۔ یہاں تک کہ ایسا رہ جاتا ہے جیسے سمجھو کی پرانی کہانی، نہ آفتاب کی مجال ہے کہ چاند کو چا پکڑے اور نہ رات دن سے پیسے آسکتی ہے اور دونوں ایک ایک دائرے میں تیر رہے ہیں۔ (تا کہ تم تاریکوں اور دنوں کا حساب (سکو) دائرہ البروج آسمان پر وہ گزر گاہ یا Belt ہے جسے نجوم کی اصطلاح میں ”طریق الشمس“ کہا جاتا ہے، جس کے اندر تمام کواکب زمین کے گرد گھومتے نظر آتے ہیں Solar System اور SkyClock یعنی آسمانی گھڑی کہا جاتا ہے۔ زمانہ قدیم میں انسان پر ایسا رچھ کر ستاروں کو دیکھتا تھا اور بچ بویا کرتا تھا۔

رویت ہلال کیا ہے؟ اس کی تفصیل یہاں سے پہلے میں یہ جملانا ضروری سمجھتا ہوں کہ اسلامی ماہ قمری رفتار پر منحصر ہے۔ اس لئے ہلال ماہ جملاتے ہیں۔ ہمارے عیدین، حج، یوم عاشورہ، ایام محرم و غیرہ ہلالی تاریخوں پر مبنی ہوتے ہیں۔ جبکہ طلوع و غروب آفتاب، نماز کے اوقات، افطار، بحری کے اوقات، نماز کے منوعہ اوقات، شمس کی رفتار پر منحصر ہیں۔ رویت ہلال کا انحصار شمس اور قمر کی رفتار پر ہے۔ قمر ایک مربع السیر سارہ ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر تمام کواکب کی ایک Race رکھی جائے تو قمر اول نمبر آئے گا۔ جبکہ شمس کو بارہواں مقام ملے گا۔ یعنی قمر کی یومیہ رفتار اوسط ۱۲ درجہ ہے۔ ۱۲ درجہ کا فاصلہ ۲۴ گھنٹوں میں طے کرتا ہے اور شمس کی روزانہ کی اوسط رفتار ایک درجہ ہوتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ قمر کی رفتار شمس سے بارہ گنا زیادہ ہے۔ یعنی ایک برج کے (۳۰) درجہ ہوتے ہیں اور روزانہ ایک درجہ کی رفتار سے شمس ایک ماہ میں ایک برج طے کرتا ہے۔ جبکہ قمر جس کی رفتار بارہ گنا زیادہ ہے۔ یعنی ۳۶۰ درجہ کا فاصلہ ایک ماہ میں ختم کرتا ہے۔ شمس ہر سال پہلے برج میں یعنی برج حمل میں بحساب اہل یونان ۲۰/۱۲ مارچ کو داخل ہوتا ہے، جس کو ”عید نوروز“ کہتے ہیں اس طرح ہر ماہ ۲۰/۱۲ تاریخ کو دوسرے برج میں داخل ہوتا ہے۔ کیونکہ قمر ایک ماہ میں 360 درجہ یعنی بارہ برج کا فاصلہ طے کرتا ہے۔ اس طرح قمر اور شمس کی ملاقات ہر ماہ ایک برج میں ہوا کرے گی۔ جب شمس اور قمر ایک ہی درجہ ایک ہی وقت پر آجاتے ہیں یعنی شمس اور قمر کا فاصلہ صفر 0 درجہ ہو جاتا ہے، تو اس کو احراق Conjunction یا عام دن میں اماوس کہا جاتا ہے۔ یعنی اماوس ایسی رات ہے جس میں کوئی چاند نہیں ہوتا۔ صفر 0 درجہ سے قمر جب شمس سے ۱۲ درجہ آگے ہو جاتا ہے تو رویت ہلال ہوتی ہے۔ یعنی شمس سے ۱۲ درجہ آگے نکل جانے کے بعد قمر آسمان پر نظر آئے گا۔ چنانچہ عید الفطر کے موقع پر چاند کی اہمیت اور زیادہ رہ جاتی ہے۔ چاند کی پہلی تاریخ یعنی یکم شوال کو عید ہوتی ہے۔ اس لئے رویت ہلال کا فیصلہ اسی وقت کرنا پڑتا ہے، اس لئے بچے، بوڑھے، نوجوان، خصوصاً علماء بے چین اور بے قرار نظر آتے ہیں۔ اس بے چینی اور بے قراری کے عالم میں زمین سے چاند نظر نہ آنے کو اس کے منجھے مقام پر چڑھ جاتے ہیں۔ مگر کوئی بھی یہ جاننے کی کوشش نہیں کرتا کہ رویت ہلال اصل میں ہے کیا اور یہ کس طرح واقع ہوتی ہے۔

اس لئے اب میں آپر کو فلکیاتی نقطہ نظر سے بتاتا ہوں کہ رویت ہلال یعنی چاند 23 مئی 2020 بروز، ہفتہ، شام کو ہوگا انشاء اللہ۔
 مئی اہل نجوم کے مطابق 21 مئی 2020 بروز، جمعرات، رات میں 21.37 بجے شمس و قمر صفر 0 درجہ پر ہوگا؛ یعنی اماوس شروع ہوگی اور 22 مئی جمعہ 23.09 بجے تمام ہوگی۔ اب قمر 12 درجہ 22 مئی 2020 رات طے کرے گا اور 23 مئی شام کو چاند صاف چاند نظر آئے گا یعنی انشاء اللہ تعالیٰ۔
 24 مئی اتوار 2020 کو کوئی انشاء اللہ (نوٹ: یہاں پر مدت 24 گھنٹوں کی وجہ دوسرے دن چاند نظر آئے گا۔)
 نوٹ: اگر نماز صبح کے پہلے 24 گھنٹے چاند اماوس ختم کے بعد طے ہو تو چاند نظر آتا ہے، ورنہ دوسرے دن نظر آئے گا۔
 از: محمد اقبال عثمان مسکن (چیف ایڈیٹر ماہنامہ سیارگان و ستارہ اسلامی تقویم)

حضرت قاش البرنی رحمۃ اللہ علیہ کے جنوری ۱۹۲۰ء کے شمارے کا صفحہ ۴۶ پر آپ نے تحریر فرمایا تھا کہ ”اعداد تحول“ کے ساتھ، طالب میں مادر کے اعداد اور مطلوب کے اعداد ساتھ میں قرآنی آیات کے اعداد کو جمع کر کے نقش مثلث کو تیشی چال سے پر کرے اور کل اعداد کو موکل بنائے اور مثلث کی پشت پر ایک مرد کرسی پر بیٹھا ہو، اس عمل کا مالک ہو، اس پر اس کو لکھتا ہے اور سونے سے۔ حق جو دو تین آنے میں بازار میں مل جائیں گے۔ (دور جدید: آٹھ سو روپیہ ہے) جس میں چار تعویذ بنیں گے۔ تعویذ کو ایک ورق میں لپیٹ کر چڑھا لے اور موم جامہ کر کے اپنے گلے میں باندھ لے۔ ”یہ چلتا ہوا ایک طلسم ہے، ہر گاہ اپنی تاثیرات پر اٹل ہے جیسے کہ سورج کا مشرق سے طلوع ہونا یقینی ہے یہ ایک علم جفر کا کرشمہ ہے ملاحظہ فرمائیں۔“

میرا پتہ: مطب روحانی دارالطالع شمار لائٹ کمپنی رجسٹرڈ ہسپتال روڈ لاہور (برطانیہ)۔

یہ ہوئی بزرگوں کی بات، میں آپ کو یہ مثال عمل کی ترتیب پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔

بخور ملاحظہ فرمائیں۔

قانون عملیات کی چار قسم ہیں۔ ذرا غور و فکر کر کے حل کریں ورنہ مفت میں ہاتھ آنا مشکل ہے۔ چند اصلاحات درج ذیل ہیں:

(۱) بلاتا۔ (۲) دو کرنا۔ (۳) صحت یعنی تندرست کرنا۔ (۴) تقیم یعنی تیار کرنا

طلب، جذب اور اتصال و انفصال کی تمام صورتوں کو حل کیا جاسکتا ہے۔ اگر اس طریقہ پر کسی فہم وادراک نے کام کیا تو اس کو کچھ لینا چاہیے کہ رو دو قول پر تصرف حاصل ہو جائیگا۔

سنہ 1993ء میں پیارے دوست مرحوم سید علی عرف بابا میاں صاحب کے ساتھ اگلے گھر، شہر حیدر آباد (دکن) گیا۔ وہاں پر ایک قصبہ، آگاہ پورہ میں مرحوم حضرت ظفر الانصاری صاحب سے ملاقات ہوئی۔ آپ علم جفر کے باہر تھے۔ دوران گفتگو علم جفر پر بات نگلی اور ایک قانون کے بدل میں انہوں نے مجھے اس لوح تحفہ کا راز عیاں فرمایا۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت کرے۔

شہر حیدر آباد میں اسلامی حکومت کا دور کافی عرصہ تک رہا اور وہاں پر صوفی و مکرام اور اہل علم و فن کی موجودگی رہی اور دور جدید میں بھی ہوئے مگر اس دور میں علم نجوم اور جفر میں ظفر الانصاری صاحب کا غلبہ شہر میں کافی تھا اور بیرون ممالک میں بھی لوح تحفہ ہر سال ہزاروں کی تعداد میں استعمال لوگوں میں ہوتی تھی۔ اس نایاب عمل سے جو حضرات فائدہ حاصل کریں وہ حضرت ظفر الانصاری رحمۃ اللہ علیہ کے لئے دعا سے مغفرت کریں۔ آمین۔

نوٹ: کوئی صاحب مجھ سے نقش لوح تحفہ طلب نہ کریں۔ اس کی آسان ترکیب کی وضاحت لکھ دی ہے۔ آپ اپنے اہل فن سے ہذا لیں کیونکہ میرے پاس دیگر کتابوں کی طوالت کی مصروفیات رہتی ہیں اس لئے معذرت چاہتا ہوں۔

نوٹ: یہ اعداد کو آپ ۲۰ مارچ ۲۰۲۰ء سے ہی شروع کریں اور ۱۹ مارچ ۲۰۲۱ء تک ہی استعمال ہوگا۔ عمل کی مکمل وضاحت صفحہ ۴۳-۵ پر ملاحظہ ہو۔

عمل "لوح تخیر"

۲۰ مارچ ۲۰۲۰ء اعداد تحویل آفتاب 4822

یہ اعداد بڑے کارآمد ہیں۔ اس کے ساتھ اور قوانین شامل کر کے ایک "لوح تخیر" نامی نایاب عمل آپ تیار کر سکتے ہیں، جو مال بھر کے لئے کافی ہے۔
عمل کی ترتیب:

بغور ملاحظہ فرمائیں: (۱) بلانا (۲) دور کرنا (۳) صحت یعنی تندرست کرنا (۴) مقیم یعنی بیمار کرنا۔ طلب، جذب اور اتصال و انفعال کی تمام صورتوں کو مل بکایا جاسکتا ہے۔ اگر اس طریقہ پر کبھی فہم و ادراک نے کام کیا تو اس کو سمجھ لینا چاہیے کہ رد و قبول کی قوتوں پر تصرف ماحصل ہو جائیگا۔

یہ بھی قوانین کا استعمال اسی اعداد سے آپ عمل میں لاسکتے ہیں۔ اہل فن و دانشوران سے میری گزارش ہے کہ "فہم من فہم" اس عمل میں جن لوازمات کی ضرورت ہے وہ لکھتا ہوں:

نمبر	مطلوب	اعداد
1	الدین	95
2	الدینا	96
3	العظمت	1441
4	العزت	508
5	الشہرت	936
6	الرزق	339
7	الدولت	471
8	الجمہار	246
9	الزور	238
10	الودود	51
11	الفضل	231
12	العلم	171
13	الصحت	529
14	الترقی	741
15	الغنا	412
16	التوفیق	627
17	الہدایات	451
18	النکاح	110
19	الملازمت	549
20	المنافع من الملیات و الآفات	2533
10774		

(۱) طالب
(۲) مطلوب
(۳) آیات قرآنی
(۴) اعداد تحویل آفتاب
(۵) اسم اعظم
(۶) حُب (طبی) حروف ملاحظہ فرمائے۔
"اعداد تحویل" کے ساتھ، طالب میں مادر کے اعداد اور مطلوب کے اعداد اس طرح میں قرآنی آیات کے اعداد کو جمع کر کے نقش مثلث کو آتش چال سے پر کرے: اور کل اعداد کا موکل بنائے، مثلث کی پشت پر ایک مرد و عورت پر بیٹھا ہوا ہو جو اس عمل کا مالک ہو اس پر اس کو لکھنا ہے اور سونے کے ورق (دور جدید میں ساڑھے چار سو روپیہ ہے) جس میں چار تعویذ بنیں گے۔ تعویذ کو ایک ورق میں لپیٹ کر چڑھالے اور موسم جامہ کر کے اپنے گلے میں باندھ لے۔
"یہ چلتا ہوا ایک ظلم ہے، ہر گاہ اپنی تاثیرات پر اس ہے جیسے کہ سورج کا مشرق سے طلوع ہونا یقینی ہے یہ ایک علم بن کر کار کشہ ہے ملاحظہ فرمائیں۔"

نقش مبارک و باقی لوازمات اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں:

(۳) آیات قرآنی

نمبر	آيات قرآنی	اعداد	نمبر	آيات قرآنی	اعداد
1	لقد جاءكم	2898	8	حسبنا الله ونعم الوكيل	450
2	الله لطيف	1287	9	سورة شمس	19342
3	ونزل من القرآن	1048	10	آيت الكرسي	14239
4	سورة كافرون	3827	11	سورة فاتحه	9461
5	سورة الاخلاص	1002	12	كل حروف نوراني	1757
6	سورة الفلق	8675	13	تخليص حروف نوراني	693
7	سورة الناس	5296	14	جهاز قل	18800

(۴) اعدادتحویل آفتاب 4822 اسم اعظم - آپ صفتی نام استعمال کریں

(۶) محب (طبی) حروف (ابجد حکیم افلاطون)

اساس	ا	ه	ط	م	ف	ش	ذ	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
نظيره	ج	د	ک	س	ق	ث	ظ	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ



2608	2600	2606
2602	2605	2607
2604	2609	2601

• یا اے جس طرح کہ تھی سب کچھ خدا۔ محمد علی خاں
کو جن کا رازق۔ رزق میں بڑھ کر نہ مان کر کہ رزق میں اضافہ کیجئے
المجلد العمل المجمل الساعت الساعت الساعت
الوجہ الوجہ الوجہ یا وجہ المدد

- | | |
|------|----------------------------------|
| 495 | (۱) طالب: محمد سلیم رحیمہ |
| 1366 | (۲) مطلوب: الدنیا، الصحت، الترتی |
| 1002 | (۳) آیات قرآنی: قول شریف |
| 4822 | (۴) اعداد و حیل آفتاب |
| 129 | (۵) اسم اعظم ”یا لطیف“ |
| 7814 | کل میزان |

قول عمل کی اعداد کے حروف اسی طرح بنے۔

دی غ غ غ غ غ غ - اب یہ موکل اس طرح لکھا:

یادیں غوغائیں اور

(۶) محب (طبی) حروف سے مجاز دیا اور اس طرح لکھا جائے گا:

یادب۔یل۔ غص غص غص غص غص غص

غضائیل - مکمل نقش مبارک درج ہے۔

هـ	و	ز	ح	ط	ث	ج	د	ذ
----	---	---	---	---	---	---	---	---

February 2020 - 2020 هـ																															
يوم	يوم	يوم	يوم	يوم	يوم	يوم	يوم	يوم	يوم	يوم	يوم	يوم	يوم	يوم	يوم	يوم	يوم	يوم	يوم	يوم	يوم	يوم	يوم	يوم	يوم	يوم	يوم	يوم	يوم		
28	12	12	54	00	سج	47	27	32	19	حز	51	01	15	25	حز	38	06	28	17	سج	47	27	32	19	حز	51	01	15	25	حز	
24	12	12	رابع	01	01	سج	58	26	45	19	حز	29	03	سج	56	25	40	17	سج	58	26	45	19	حز	29	03	سج	56	25	40	
21	12	12	"	08	01	"	09	00	58	19	"	06	05	"	37	26	54	29	"	28	19	"	06	05	"	37	26	54	29	"	
18	12	12	"	15	01	"	20	01	11	20	"	40	08	"	18	27	26	12	"	28	19	"	40	08	"	18	27	26	12	"	
15	12	12	"	22	01	"	51	02	23	20	"	11	08	"	59	27	20	25	"	29	21	"	11	08	"	59	27	20	25	"	
12	12	12	"	28	01	"	42	03	36	20	"	39	02	"	40	28	38	08	"	30	22	"	39	02	"	40	28	38	08	"	
08	12	12	"	35	01	"	53	04	49	20	"	33	11	"	21	29	24	22	"	31	23	"	33	11	"	21	29	24	22	"	
05	12	12	"	42	01	"	03	05	02	21	"	22	12	"	02	00	37	06	"	32	24	"	22	12	"	02	00	37	06	"	
02	12	12	"	49	01	"	14	07	14	21	"	36	13	"	43	00	12	21	"	32	25	"	36	13	"	43	00	12	21	"	
59	11	11	"	55	01	"	24	08	27	21	"	43	14	"	25	01	05	06	"	33	26	"	43	14	"	25	01	05	06	"	
56	11	11	"	02	02	"	34	09	50	21	"	44	15	"	06	02	06	21	"	34	27	"	50	21	"	44	15	"	06	02	"
53	11	11	"	09	02	"	44	10	52	21	"	37	18	"	47	02	06	06	"	35	28	"	52	21	"	37	18	"	47	02	"
49	11	11	"	15	02	"	54	11	04	22	"	22	17	"	28	03	56	20	"	35	29	"	04	22	"	22	17	"	28	03	"
46	11	11	"	22	02	"	04	13	17	22	"	57	17	"	09	04	29	05	"	36	03	"	17	22	"	57	17	"	09	04	"
43	11	11	"	28	02	"	13	14	29	22	"	23	18	"	50	04	41	19	"	37	01	"	29	22	"	23	18	"	50	04	"
40	11	11	"	35	02	"	23	15	41	22	"	39	18	"	32	05	31	03	"	37	02	"	41	22	"	39	18	"	32	05	"
37	11	11	"	41	02	"	32	16	53	22	"	45	18	"	13	06	00	17	"	38	03	"	53	22	"	45	18	"	13	06	"
34	11	11	"	48	02	"	41	17	05	23	"	40	18	"	54	08	08	00	"	38	04	"	05	23	"	40	18	"	54	08	"
30	11	11	"	54	02	"	50	18	17	23	"	25	18	"	35	07	00	13	"	39	05	"	17	23	"	25	18	"	35	07	"
27	11	11	"	00	03	"	59	19	29	23	"	00	18	"	17	08	08	25	"	39	06	"	29	23	"	00	18	"	17	08	"
24	11	11	"	07	03	"	08	21	41	23	"	25	17	"	58	08	08	05	"	40	07	"	41	23	"	25	17	"	58	08	"
21	11	11	"	13	03	"	16	22	53	23	"	42	16	"	39	09	22	20	"	40	08	"	53	23	"	42	16	"	39	09	"
18	11	11	"	19	03	"	26	23	05	24	"	52	15	"	21	10	31	02	"	40	09	"	26	23	"	05	24	"	52	15	"
14	11	11	"	25	03	"	33	24	16	24	"	58	14	"	02	11	35	14	"	41	10	"	33	24	"	16	24	"	58	14	"
11	11	11	"	32	03	"	41	25	28	24	"	55	13	"	43	11	33	26	"	42	11	"	41	25	"	28	24	"	55	13	"
06	11	11	"	38	03	"	49	26	39	24	"	51	12	"	25	12	26	08	"	42	12	"	49	26	"	39	24	"	51	12	"
05	11	11	"	44	03	"	56	27	51	24	"	47	11	"	06	13	18	20	"	43	13	"	56	27	"	51	24	"	47	11	"
02	11	11	"	50	03	"	03	29	02	25	"	42	10	"	48	13	09	02	"	43	14	"	03	29	"	02	25	"	42	10	"
59	10	10	"	55	03	"	11	00	13	25	"	39	09	"	29	14	03	14	"	43	15	"	11	00	"	13	25	"	39	09	"

☆ مارچ 2020ء کی کتاب بندی ☆

[illegible]

☆ MARCH-2020 ☆ ۴۰ - ۶۸ کی عمر کے لیے IST 5:30 بجے شروع ہوگا۔

[illegible]

[illegible]

روز	یکم	دو	سه	چهار	پنج	شنبه	آغاز	خروج	ان	جاء	وقت	وقت
03.44	02.07	00.17	22.07	19.53	17.42	15.35	13.27	11.14	09.02	07.02	05.18	1
03.40	02.03	00.13	22.04	19.49	17.38	15.31	13.23	11.10	08.56	06.58	05.14	2
03.36	02.00	00.10	22.00	19.45	17.34	15.27	13.19	11.06	08.54	06.54	05.10	3
03.32	01.55	00.06	21.58	19.41	17.30	15.24	13.15	11.02	08.50	06.50	05.06	4
03.28	01.51	00.02	21.52	19.38	17.26	15.20	13.12	10.58	08.46	06.46	04.02	5
03.24	01.47	23.54	21.48	19.34	17.22	15.16	13.06	10.54	08.42	06.42	04.58	6
03.20	01.44	23.50	21.44	19.30	17.18	15.12	13.04	10.50	08.38	06.38	04.55	7
03.16	01.39	23.46	21.40	19.26	17.15	15.08	13.00	10.47	08.34	06.34	04.51	8
03.12	01.35	23.42	21.36	19.22	17.11	15.04	12.56	10.43	08.30	06.30	04.47	9
03.08	01.32	23.38	21.32	19.18	17.07	15.00	12.52	10.39	08.28	06.26	04.43	10
03.04	01.28	23.34	21.28	19.14	17.03	14.56	12.48	10.35	08.22	06.22	04.39	11
03.00	01.24	23.30	21.24	19.10	17.00	14.52	12.44	10.31	08.18	06.18	04.35	12
02.56	01.20	23.26	21.20	19.06	16.55	14.48	12.40	10.27	08.14	06.14	04.31	13
02.52	01.16	23.22	21.16	19.02	16.51	14.44	12.36	10.23	08.10	06.11	04.27	14
02.49	01.12	23.18	21.12	18.58	16.47	14.40	12.32	10.19	08.06	06.07	04.23	15
02.45	01.08	23.15	21.06	18.54	16.43	14.36	12.28	10.15	08.03	06.03	04.19	16
02.41	01.04	23.11	21.06	18.50	16.39	14.32	12.24	10.11	08.00	06.00	04.15	17
02.37	01.00	23.07	21.01	18.46	16.36	14.28	12.20	10.07	07.56	05.55	04.11	18
02.33	00.56	23.03	20.57	18.42	16.31	14.25	12.17	10.03	07.51	05.51	04.07	19
02.29	00.52	23.00	20.53	18.39	16.27	14.21	12.13	10.00	07.47	05.47	04.03	20
02.25	00.48	22.56	20.49	18.35	16.23	14.17	12.09	09.56	07.43	05.43	04.00	21
02.21	00.44	22.51	20.45	18.31	16.19	14.13	12.05	09.52	07.39	05.39	03.56	22
02.17	00.40	22.47	20.41	18.27	16.15	14.09	12.01	09.48	07.35	05.35	03.52	23
02.13	00.36	22.43	20.37	18.23	16.12	14.06	11.57	09.44	07.31	05.31	03.48	24
02.09	00.33	22.39	20.33	18.19	16.08	14.01	11.53	09.40	07.27	05.27	03.44	25
02.05	00.29	22.35	20.28	18.15	16.04	13.57	11.49	09.36	07.23	05.23	03.40	26
02.01	00.25	22.31	20.25	18.11	16.00	13.53	11.45	09.32	07.19	05.19	03.36	27
01.58	00.21	22.27	20.21	18.07	15.58	13.49	11.41	09.28	07.16	05.15	03.32	28
01.54	00.17	22.23	20.17	18.03	15.52	13.45	11.37	09.24	07.11	05.12	03.28	29
01.50	00.13	22.19	20.13	18.00	15.48	13.41	11.33	09.20	07.08	05.08	03.24	30
01.46	00.09	22.16	20.09	17.55	15.44	13.37	11.29	09.16	07.04	05.04	03.20	31

۱۴۴۱ھ - ۲۰۲۰ء IST 5:30

روز	یکم	دو	سه	چهار	پنج	شنبه	آغاز	خروج	ان	جاء	وقت	وقت
41	07	12	44	07	59	24	48	02	24	12	29	27
38	07	45	07	23	25	51	02	31	14	11	28	34
35	07	48	07	45	25	53	02	38	15	02	28	40
32	07	46	07	06	26	55	02	47	18	33	29	46
29	07	47	07	28	26	57	02	56	20	15	00	48
26	07	47	07	42	26	59	02	00	23	58	00	24
22	07	48	07	57	26	00	03	08	25	37	01	29
19	07	49	07	10	27	02	03	20	27	18	02	24
16	07	49	07	21	27	03	03	36	29	00	03	02
13	07	49	07	29	27	04	06	46	01	41	03	18
10	07	49	07	30	27	04	03	55	03	22	04	03
06	07	49	07	40	27	05	03	02	06	03	05	23
03	07	49	07	42	27	05	03	08	06	44	06	19
00	07	48	07	41	27	06	03	13	10	23	06	52
57	06	48	07	38	27	06	03	18	12	06	07	09
54	06	48	07	33	27	06	03	18	14	47	07	12
51	06	47	07	25	27	05	03	14	18	28	06	08
47	06	46	07	15	27	05	03	10	18	09	09	00
44	06	46	07	03	27	04	05	03	20	49	09	51
41	06	45	07	48	26	03	03	54	21	30	10	48
38	06	44	07	30	26	02	03	41	23	11	11	47
35	06	43	07	11	26	00	03	26	25	11	11	55
31	06	42	07	49	25	09	02	06	27	32	12	11
28	06	41	07	25	25	07	02	46	28	12	13	40
25	06	39	07	59	24	53	02	22	00	53	13	18
22	06	38	07	31	24	53	02	54	01	33	14	10
19	06	37	07	01	24	51	02	23	03	13	15	15
16	06	35	07	29	23	49	02	49	04	53	15	34
12	06	33	07	56	22	46	02	11	06	33	16	09
09	06	32	07	22	22	43	02	30	07	13	17	00
05	06	30	07	48	21	40	02	46	08	53	17	08

JUNE 2020																								IST 5:30	
بھارت		پاکستان		بھارت		پاکستان		بھارت		پاکستان		بھارت		پاکستان		بھارت		پاکستان		بھارت		پاکستان			
بھارت	پاکستان	بھارت	پاکستان	بھارت	پاکستان	بھارت	پاکستان	بھارت	پاکستان	بھارت	پاکستان	بھارت	پاکستان	بھارت	پاکستان	بھارت	پاکستان	بھارت	پاکستان	بھارت	پاکستان	بھارت	پاکستان		
00	08	08	28	07	28	07	28	07	28	07	28	07	28	07	28	07	28	07	28	07	28	07	28		
03	08	08	26	07	26	07	26	07	26	07	26	07	26	07	26	07	26	07	26	07	26	07	26		
57	05	*	24	07	*	65	19	*	30	02	*	13	12	*	53	18	*	41	10	04	05	18			
53	05	*	22	07	*	17	19	*	27	02	*	15	13	*	32	20	*	21	25	*	42	19	*	4	
50	05	*	19	07	*	39	18	*	23	02	*	13	14	*	12	21	*	55	09	07	39	20	*	5	
47	05	*	17	07	*	02	19	*	19	02	*	07	16	*	51	21	*	16	24	*	37	21	*	6	
44	05	*	15	07	*	25	17	*	15	02	*	58	15	*	31	22	*	20	08	07	34	22	*	7	
41	05	*	12	07	*	49	15	*	10	02	*	44	16	*	10	23	*	02	22	*	32	22	*	8	
37	05	*	10	07	*	14	16	*	09	02	*	27	17	*	49	23	*	22	05	07	29	24	*	9	
34	05	*	07	07	*	40	15	*	01	02	*	05	18	*	28	24	*	19	18	*	26	25	*	10	
31	05	*	04	07	*	06	15	*	56	01	*	40	10	*	07	25	*	56	00	04	24	26	*	11	
28	05	*	01	07	*	37	14	*	51	01	*	10	19	*	46	25	*	15	13	*	21	27	*	12	
25	05	*	56	06	*	08	14	*	46	01	*	36	19	*	24	26	*	22	25	*	18	28	*	13	
22	05	*	55	06	*	41	13	*	41	01	*	57	19	*	03	27	*	19	07	07	16	29	*	14	
19	05	*	52	06	*	16	13	*	35	01	*	14	20	*	42	27	*	12	19	*	13	00	04	15	
15	05	*	49	06	*	53	12	*	30	01	*	26	20	*	20	26	*	05	01	07	10	01	*	16	
12	05	*	46	06	*	33	12	*	24	01	*	34	20	*	58	26	*	03	13	*	07	02	*	17	
09	05	*	43	06	*	16	12	*	18	01	*	37	20	*	36	29	*	08	25	*	05	03	*	18	
06	05	*	40	06	*	59	11	*	12	01	*	36	20	04	14	00	07	26	07	02	04	04	*	19	
02	05	*	36	06	*	44	11	*	08	01	*	30	20	*	52	00	07	23	07	05	59	04	*	20	
59	04	*	33	06	*	33	11	*	00	01	*	20	20	*	30	01	*	37	02	07	57	05	*	21	
58	04	*	29	06	*	24	11	*	54	00	*	06	20	*	07	02	*	36	15	*	54	06	*	22	
53	04	*	26	06	*	18	11	*	47	00	*	47	19	*	44	02	*	50	28	*	51	07	*	23	
50	04	*	22	06	*	13	11	*	41	00	*	25	19	*	22	03	*	18	12	07	48	08	*	24	
47	04	*	18	06	*	12	11	*	34	00	*	00	19	*	59	03	*	00	26	*	48	09	*	25	
43	04	*	15	06	*	12	11	*	27	00	*	31	18	*	35	04	*	52	09	04	43	10	*	26	
40	04	*	11	06	*	15	11	*	20	00	*	00	16	*	12	05	*	54	23	*	40	11	*	27	
37	04	*	07	06	*	20	11	*	14	00	*	27	17	*	49	05	*	13	28	*	37	12	*	28	
34	04	*	03	06	*	27	11	*	06	00	*	52	16	*	25	06	*	06	02	*	35	13	*	29	
31	04	*	59	05	*	36	11	*	59	29	07	17	16	*	01	07	*	34	06	07	32	14	*	30	

امد	صلی	میزان
-----	-----	-------

25 JULY 2020																			
رقم		تاريخ		الوقت		الدرجة		الوقت		الدرجة		الوقت		الدرجة		الوقت		الدرجة	
رقم	تاريخ	الوقت	الدرجة	رقم	تاريخ	الوقت	الدرجة	رقم	تاريخ	الوقت	الدرجة	رقم	تاريخ	الوقت	الدرجة	رقم	تاريخ	الوقت	الدرجة
27	04	04	55	05	48	11	52	29	40	15	37	07	51	20	19	15	23	17	15
24	04	04	51	05	01	12	45	29	04	15	13	09	04	05	26	16	23	17	15
21	04	04	47	05	17	12	38	29	29	14	48	06	10	19	23	17	15	23	17
18	04	04	43	05	34	12	30	29	58	13	24	09	09	03	20	18	23	17	15
15	04	04	39	05	53	12	23	29	24	13	59	09	16	15	19	19	23	17	15
12	04	04	35	05	14	13	15	29	55	12	34	10	15	00	15	20	23	17	15
08	04	04	30	05	37	13	08	29	29	12	08	11	25	13	12	21	23	17	15
06	04	04	26	05	01	14	00	29	57	12	43	11	17	25	09	22	23	17	15
02	04	04	22	05	27	14	52	28	49	11	17	15	52	08	08	23	17	15	15
59	03	03	18	05	55	14	45	28	35	11	51	12	11	21	04	24	23	17	15
56	03	03	13	05	24	15	37	28	26	11	25	13	18	03	51	25	23	17	15
52	03	03	09	05	55	15	29	28	21	11	58	13	16	15	58	25	23	17	15
49	03	03	05	05	27	16	22	28	22	11	32	14	09	27	55	26	23	17	15
46	03	03	00	05	00	17	14	28	28	11	05	15	03	09	52	27	23	17	15
43	03	03	56	04	35	17	05	28	39	11	37	15	01	21	50	28	23	17	15
40	03	03	51	04	11	18	58	27	56	11	10	16	08	03	47	29	23	17	15
37	03	03	47	04	48	18	51	27	19	12	42	18	29	15	44	00	23	17	15
33	03	03	43	04	26	19	43	27	45	12	14	17	07	28	41	01	23	17	15
30	03	03	38	04	05	20	35	27	20	13	46	17	04	11	39	02	23	17	15
27	03	03	34	04	45	20	28	27	69	13	17	16	22	24	36	03	23	17	15
24	03	03	29	04	27	21	20	27	43	14	48	15	59	07	33	04	23	17	15
21	03	03	25	04	10	22	12	27	33	15	13	19	54	21	31	05	23	17	15
18	03	03	20	04	53	22	05	27	27	16	48	19	03	06	28	06	23	17	15
14	03	03	16	04	37	23	57	26	26	17	15	20	21	20	25	07	23	17	15
11	03	03	12	04	22	24	50	26	33	16	45	20	43	04	22	06	23	17	15
06	03	03	07	04	06	25	42	26	44	19	17	21	45	19	20	09	23	17	15
05	03	03	03	04	55	25	39	26	59	20	46	21	22	00	17	10	23	17	15
02	02	02	50	03	43	26	28	25	19	22	14	22	32	17	14	11	23	17	15
56	02	02	54	03	31	27	21	26	44	23	42	22	33	01	12	12	23	17	15
55	02	02	50	03	20	28	13	26	14	25	10	23	25	15	09	13	23	17	15
52	02	02	45	03	10	29	06	26	46	26	37	23	06	29	07	14	23	17	15

۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
----	----	----	----

☆AUGUST-2020☆☆☆☆☆ IST 5:30☆☆☆☆☆

42

تاریخ طالع گنگی کے لیے مئی ۲۰۲۰ء September 2020													
روز	پہلے	دوسرے	تیسرے	چوتھے	پنجمے	شعبہ	برج	نجم	نجم	نجم	نجم	نجم	نجم
19.36	18.00	18.10	14.04	11.59	09.38	07.32	05.24	03.11	00.58	22.54	21.11	19.36	17.52
19.32	17.58	18.06	14.00	11.46	09.34	07.28	05.20	03.07	00.54	22.50	21.07	19.32	17.52
19.28	17.52	18.02	13.56	11.42	09.31	07.24	05.16	03.03	00.50	22.46	21.03	19.28	17.48
19.24	17.48	15.58	13.52	11.38	09.27	07.20	05.12	03.00	00.46	22.42	21.00	19.24	17.44
19.20	17.44	15.54	13.48	11.34	09.23	07.16	05.08	02.55	00.42	22.38	20.55	19.16	17.40
19.16	17.40	15.50	13.44	11.30	09.19	07.12	05.04	02.51	00.38	22.34	20.51	19.12	17.36
19.12	17.36	15.46	13.40	11.26	09.15	07.08	05.00	02.47	00.34	22.31	20.47	19.08	17.32
19.09	17.32	15.42	13.36	11.22	09.11	07.04	04.56	02.43	00.30	22.27	20.43	19.05	17.28
19.05	17.28	15.38	13.32	11.18	09.07	07.00	04.52	02.39	00.27	22.23	20.39	19.01	17.24
19.01	17.24	15.34	13.28	11.14	09.03	06.56	04.48	02.35	00.23	22.19	20.35	18.57	17.20
18.57	17.20	15.31	13.25	11.10	09.00	06.52	04.44	02.31	00.19	22.15	20.31	18.53	17.16
18.53	17.16	15.27	13.21	11.06	08.55	06.48	04.40	02.27	00.15	22.11	20.27	18.49	17.12
18.49	17.12	15.23	13.17	11.02	08.51	06.45	04.37	02.23	00.11	22.07	20.23	18.45	17.08
18.45	17.08	15.19	13.13	11.00	08.47	06.41	04.33	02.19	00.07	22.03	20.19	18.41	17.04
18.41	17.04	15.15	13.09	10.55	08.43	06.37	04.29	02.15	00.03	22.00	20.16	18.37	17.00
18.37	17.00	15.11	13.05	10.51	08.40	06.33	04.25	02.11	23.55	21.56	20.12	18.33	16.58
18.33	16.58	15.07	13.01	10.47	08.36	06.29	04.21	02.06	23.51	21.51	20.08	18.29	16.53
18.29	16.53	15.03	12.57	10.43	08.32	06.25	04.17	02.04	23.47	21.47	20.04	18.25	16.49
18.25	16.49	15.00	12.53	10.39	08.28	06.21	04.13	02.00	23.43	21.43	20.00	18.21	16.45
18.21	16.45	14.55	12.49	10.35	08.24	06.17	04.09	01.56	23.39	21.39	19.56	18.17	16.41
18.17	16.41	14.51	12.45	10.31	08.20	06.13	04.05	01.52	23.35	21.35	19.52	18.13	16.37
18.14	16.37	14.47	12.41	10.27	08.16	06.09	04.01	01.48	23.31	21.32	19.48	18.10	16.33
18.10	16.33	14.43	12.37	10.23	08.12	06.05	03.57	01.44	23.27	21.28	19.44	18.06	16.29
18.06	16.29	14.39	12.33	10.19	08.08	06.01	03.53	01.40	23.24	21.24	19.40	18.02	16.25
18.02	16.25	14.36	12.29	10.15	08.04	05.57	03.49	01.36	23.20	21.20	19.36	17.58	16.21
17.58	16.21	14.32	12.25	10.11	08.00	05.53	03.45	01.32	23.16	21.16	19.32	17.54	16.17
17.54	16.17	14.28	12.22	10.07	07.56	05.49	03.41	01.28	23.12	21.12	19.28	17.50	16.13
17.50	16.13	14.24	12.18	10.03	07.52	05.46	03.38	01.24	23.08	21.08	19.24	17.46	16.09
17.46	16.09	14.20	12.14	10.00	07.48	05.42	03.34	01.20	23.04	21.04	19.21	17.42	16.05
17.42	16.05	14.16	12.10	09.56	07.44	05.38	03.30	01.17	23.00	21.00	19.17		

SEPTEMBER 2020 ۱۴۴۱ھ ۱۴۴۲ھ IST 5:30 PM

روز	پہلے	دوسرے	تیسرے	چوتھے	پنجمے	شعبہ	برج	نجم	نجم	نجم	نجم	نجم	نجم
10	01	49	01	09	09	29	23	50	27	25	03	53	00
07	01	47	01	13	01	27	23	32	29	32	03	18	13
04	01	44	01	17	02	25	23	13	01	39	04	34	25
01	01	42	01	21	03	23	23	52	02	44	03	41	07
58	00	40	01	25	04	22	23	31	04	40	03	40	19
54	00	37	01	31	05	20	23	09	06	53	03	33	01
51	00	35	01	36	06	19	23	44	07	56	03	23	13
48	00	33	01	42	07	18	23	19	09	58	03	13	25
45	00	31	01	48	08	17	23	53	10	59	03	07	07
42	00	29	01	53	09	16	23	25	12	00	04	11	19
39	00	27	01	00	11	15	23	57	13	59	03	29	01
35	00	25	01	06	12	15	23	27	15	58	03	07	14
32	00	24	01	12	13	15	23	58	16	55	03	10	27
29	00	23	01	19	14	15	23	24	18	62	03	40	10
26	00	21	01	26	15	16	23	51	19	48	03	40	24
23	00	20	01	33	16	16	23	16	21	43	03	08	09
19	00	19	01	41	17	17	23	41	22	37	03	58	23
16	00	17	01	48	18	18	23	04	24	31	03	03	09
13	00	16	01	58	19	19	23	26	25	23	03	12	24
10	00	15	01	04	21	20	23	46	26	15	03	15	09
07	00	15	01	12	22	21	23	05	28	06	03	04	24
04	00	14	01	20	23	23	23	23	29	56	02	31	08
00	00	13	01	28	24	25	23	40	00	45	02	35	22
67	29	13	01	37	25	27	23	54	01	33	02	16	06
54	29	12	01	46	26	29	23	08	03	21	02	34	19
51	29	12	01	54	27	32	23	19	04	08	02	34	02
48	29	11	01	03	29	34	23	29	05	55	01	19	15
45	29	11	01	12	00	37	23	37	06	40	01	50	27
41	29	11	01	22	01	40	23	43	07	25	01	10	10
38	29	11	01	31	02	43	23	47	08	10	01	22	22

[illegible]

شماره		تاریخ		مکان		نوع		میزان		ملاحظات		توضیحات		تاریخ		مکان		نوع		میزان		ملاحظات		توضیحات	
35	29	11	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01
32	29	12	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01
29	29	12	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01
25	29	12	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01
22	29	13	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01
19	29	13	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01
18	29	14	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01
13	29	15	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01
10	29	18	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01
06	29	17	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01
03	29	16	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01
00	29	19	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01
57	28	21	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01
54	28	22	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01
50	28	24	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01
47	28	25	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01
47	28	27	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01
44	28	29	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01
41	28	31	01	01	01																				

NOVEMBER 2020 IST 5:30

45

د.ف	هـ	قـ	سـ	ر	ث	ج	ب	ا	ي	ن	د	ش	خ	ح
13.38	12.02	16.12	08.08	05.52	03.41	01.34	23.22	21.09	16.56	16.56	15.13	1		
13.34	11.58	16.08	08.02	05.48	03.37	01.30	23.18	21.05	16.52	16.52	15.09	2		
13.30	11.54	16.04	07.58	05.44	03.33	01.26	23.14	21.01	16.48	16.48	15.05	3		
13.27	11.50	16.00	07.54	05.40	03.29	01.22	23.10	20.57	16.44	16.45	15.01	4		
13.23	11.46	09.58	07.50	05.36	03.25	01.18	23.08	20.53	16.41	16.41	14.57	5		
13.19	11.42	09.52	07.48	05.32	03.21	01.14	23.02	20.49	16.37	16.37	14.53	6		
13.15	11.38	09.49	07.42	05.28	03.17	01.10	22.58	20.45	16.33	16.33	14.49	7		
13.11	11.34	09.45	07.39	05.24	03.13	01.06	22.55	20.41	16.29	16.29	14.45	8		
13.07	11.30	09.41	07.35	05.20	03.09	01.02	22.51	20.37	16.25	16.25	14.41	9		
13.03	11.26	09.37	07.31	05.16	03.05	00.00	22.47	20.33	16.21	16.21	14.37	10		
13.00	11.22	09.33	07.27	05.13	03.01	00.55	22.43	20.30	16.17	16.17	14.34	11		
12.55	11.18	09.29	07.23	05.09	02.57	00.51	22.39	20.26	16.13	16.13	14.30	12		
12.51	11.14	09.25	07.19	05.05	02.54	00.47	22.35	20.22	16.09	16.09	14.26	13		
12.47	11.10	09.21	07.15	05.01	02.50	00.43	22.31	20.18	16.05	16.05	14.22	14		
12.43	11.07	09.17	07.11	04.56	02.46	00.39	22.27	20.14	16.01	16.01	14.18	15		
12.39	11.03	09.13	07.07	04.53	02.42	00.35	22.23	20.10	15.57	15.57	14.14	16		
12.35	11.00	09.09	07.03	04.49	02.38	00.31	22.19	20.06	15.53	15.53	14.10	17		
12.31	10.55	09.05	07.00	04.45	02.34	00.27	22.15	20.02	15.49	15.49	14.06	18		
12.28	10.51	09.01	06.55	04.41	02.30	00.23	22.11	19.58	15.45	15.48	14.02	19		
12.24	10.47	08.57	06.51	04.37	02.26	00.19	22.07	19.54	15.42	15.42	13.98	20		
12.20	10.43	08.53	06.47	04.33	02.22	00.15	22.03	19.50	15.38	15.38	13.94	21		
12.16	10.39	08.49	06.44	04.29	02.18	00.11	21.59	19.46	15.34	15.34	13.90	22		
12.12	10.35	08.46	06.40	04.25	02.14	00.07	21.55	19.42	15.30	15.30	13.86	23		
12.08	10.31	08.42	06.36	04.21	02.10	00.03	21.51	19.38	15.26	15.26	13.82	24		
12.04	10.27	08.38	06.32	04.18	02.06	00.59	21.48	19.34	15.22	15.22	13.78	25		
12.00	10.23	08.34	06.28	04.14	02.02	00.52	21.44	19.31	15.18	15.18	13.75	26		
11.56	10.19	08.30	06.24	04.10	01.58	00.48	21.40	19.27	15.14	15.14	13.71	27		
11.52	10.15	08.26	06.20	04.06	01.55	00.44	21.36	19.23	15.10	15.10	13.67	28		
11.48	10.12	08.22	06.16	04.02	01.51	00.4								

شماره		نام		تاریخ		محل		نوع		میزان		نوع		میزان		نوع		میزان	
ردیف	شماره	نام	تاریخ	محل	نوع	میزان	نوع	میزان	نوع	میزان	نوع	میزان	نوع	میزان	نوع	میزان	نوع	میزان	
1	21	26	15	04	00	02	34	04	54	22	48	21	08	15	08	15	08	15	
2	18	26	21	04	48	18	11	02	07	23	02	04	06	16	06	16	06	16	
3	15	26	26	04	02	30	23	02	41	07	20	25	18	07	17	07	17		
4	11	26	32	04	47	21	38	02	14	09	54	25	08	18	08	18	08		
5	08	26	37	04	32	22	47	02	46	10	46	23	09	11	09	19	19		
6	05	26	43	04	46	23	59	02	22	12	03	24	10	20	10	20	10		
7	02	26	49	04	41	25	12	03	55	13	99	24	13	08	11	21	21		
8	59	25	35	04	16	26	34	03	26	15	34	24	12	22	12	22	12		
9	56	25	41	05	31	27	36	03	03	17	01	24	15	05	13	23	23		
10	52	25	07	05	45	28	49	03	07	15	06	25	14	20	14	24	24		
11	49	25	13	05	00	00	61	04	11	20	26	25	19	04	15	25	25		
12	46	25	19	05	15	01	14	06	45	21	44	25	23	19	16	26	26		
13	43	25	25	06	30	02	26	04	19	23	02	26	12	04	17	27	27		
14	40	25	31	05	45	03	39	04	53	24	21	26	01	19	18	28	28		
15	38	25	37	05	00	05	52	04	27	28	41	26	41	03	19	29	29		
16	33	25	43	05	16	06	05	05	01	28	00	27	05	18	20	03	15		
17	30	25	49	05	30	07	18	05	35	29	21	27	08	02	21	01	17		
18	27	25	56	05	45	08	31	05	10	01	42	27	22	02	22	02	18		
19	24	25	02	06	00	10	44	05	45	02	03	28	23	03	23	03	19		
20	21	25	09	06	15	11	67	05	19	04	24	28	53	11	24	04	20		
21	17	25	15	06	30	12	10	06	54	05	47	28	22	24	25	05	21		
22	14	25	22	06	45	13	23	06	29	07	06	29	35	06	26	06	22		
23	11	25	28	06	00	15	38	06	05	09	32	29	35	13	27	07	23		
24	08	25	36	06	15	16	50	06	40	10	65	29	28	00	29	08	24		
25	05	25	41	06	30	17	03	07	16	12	18	00	17	12	30	09	25		
26																			

طالع لگن

سے آپ کے نوہال کے نام

آپ کا طالع یعنی وقتی زمانہ چھپکس طرح تیار کرینگے اسکے اصول مندرجہ

ذیل درج ہیں:

شہر مبئی کا طالع لگن 01.01.2019 وقت صبح 007.15 بجے کیا

مرغ	9	8	عس	10	جدی	زنب	11	دل	قرنہ	مشری	طارد
12	1	7	4	5	6	3	2	1	2	3	4

بیو؟ اس تقویم کے صفحہ نمبر 114 پر ملاحظہ فرمائیں کہ اس تاریخ میں طالع جدی 06.33 بجے سے ابتداء ہوتی ہے اور
نمبر 08.36 ہوتی ہے۔ اور آپ نے ترتیب سے 10 تا 9 تاریخ ممبر لکھ لیا، اب صفحہ کے ذیل میں سے روزانہ سیارگان کی رفتار سے کوئی
تاریخ جس برج میں ہے وہ لکھ لیا اور آپ کا طالع وقت کا زائچہ تیار ہو گیا۔

یہ حساب صبح 5.30 بجے کا ہے۔ اب دن میں کسی اور وقت کا حساب اس طرح ہے کہ ستارہ (۱) قمر دو گھنٹے میں ایک
نمبر (۲) شمس ایک گھنٹے میں دو دقیقہ (۳) عطارد ایک گھنٹے میں چار دقیقہ (۴) زہرہ ایک گھنٹے میں تین دقیقہ (۵) زحل دن میں تین دقیقہ (۶)
مشتری دن میں آٹھ دقیقہ (۷) مریخ دن میں بیس دقیقہ چلا ہے۔

اگر آپ کو شہر دہلی کا زائچہ تیار کرنا ہے تو یہ وقت مبئی کا ہے۔ آپ صفحہ نمبر (126) پر تفریق کی فہرست کو دیکھتے تو طالع لگن جدی (+1) منٹ
ریختے تو صحیح دہلی کا طالع وقت 06.06 بجے شروع ہوگا۔ اسی طرح اور شہر کا وقت برآمد کر سکتے ہیں۔ 48,126,127,128۔
آپ کو عرض و بلد کا بھی خیال رکھنا ہوگا۔ I.S.T. سے L.M.T. کا تفریق صفحہ نمبر 49-50 پر ملاحظہ فرمائے۔

اب آپ نے اس زائچہ میں طالع برج قوس پیا تو برج عقرب کے حرف ر، ط، یں تو اپنے بچہ کا نام اس حرف کے سر سے رکھے یہ مناسب ہوگا۔
تین حرفوں: ا، ل، ع (۲) ثور: ز، پ، د (۳) جوزا: ب، ک، (۴) سرطان: ج، ہ، (۵) اسد: م، (۶) سنبلہ: ن

(۷) میزان: ر، ط، (۸) عقرب: ر، ط، (۹) قوس: ض،
(۱۰) جدی: ز، ذ، ظ، گ، (۱۱) دلو: ب، ش، م، (۱۲) حوت: ذ، و، ج۔
طالع لگن (فقت) ہندی کا تفریق دیگر شہروں کا صفحہ نمبر 126 تا 128
پر ملاحظہ فرمائیں۔ نوٹ: یونانی لگن کے لئے صفحہ نمبر 114 تا 125
ملاحظہ فرمائے۔

-----آپ کے نوہال کے نام-----

Sayed Badar Husain

Tel: 022 23455868

Fax: 022 2347867

NEW SILVER BOOK AGENCY

Wholesale book seller, Publisher &
Supplier of Urdu, Hindi & English Books

14, Mohammedali Building, Bhind...

MUMBAI 400 101

E-MAIL: nsba-badar@rediff.com

ستارہ اسلامی تقویم 2020

﴿یہاں پر دستیاب ہے﴾

طالع الن (ہندی) مندرجہ ذیل کے شہروں کیلئے دیے گئے جدول کے مطابق جن میں جماعتی کالیں

شہر	حوت	دلو	جہد	قوس	عقرب	میزان	سنبلہ	اسد	سرطان	جدو	ثور	حمل
1 Abu (Rajsthan)	+6	+11	+12	+9	+4	-1	-6	-9	-11	-9	-9	-4
2 Adilabad (A.P.)	+2	-22	-25	-22	-22	-23	-23	-24	-24	-23	-23	-23
3 Agartala (Tripura)	-72	-68	-65	-68	-66	-70	-75	-69	-83	-81	-81	-77
4 Ahmadabad (Gujarat)	+2	+5	+8	+9	+7	+4	-10	-7	-7	-5	-2	-2
5 Ahmednagar (M.S.)	-7	-8	-7	-7	-8	-8	-8	-8	-8	-8	-8	-8
6 Ajantagufa (M.S.)	-10	-10	-8	-8	-8	-11	-11	-13	-14	-13	-12	-12
7 Ajmerharif (Rajsthan)	+1	+6	+8	+6	+2	-9	-16	-22	-22	-19	-13	-13
8 Akola (M.S.)	-16	-15	-13	-17	-14	-16	-17	-19	-20	-19	-19	-18
9 Alibag (M.S.)	-4	-1	-1	-1	-1	-1	No	No	No	No	No	No
10 Allahbad (U.P.)	-34	-29	-24	-27	-26	-31	-36	-44	-48	-46	-41	-41
11 Alvar (Rajsthan)	-13	-6	-1	+3	-1	-19	-19	-25	-32	-29	-22	-22
12 Ameravati (M.S.)	-19	-18	-16	-10	-17	-19	-20	-22	-24	-23	-21	-21
13 Amamath (J.K.)	+7	+8	+20	+23	+24	+2	-14	-28	-42	-44	-37	-23
14 Ambala (Hararyana)	-13	-3	+6	+3	+3	-7	-18	-38	-40	-37	-25	-25
15 Ambikapur (C.G.)	-44	-37	-24	-37	-35	-42	-39	-46	-49	-48	-45	-45
16 Amethi (U.P.)	-32	-26	-20	-23	-22	-28	-35	-42	-48	-45	-39	-39
17 Amingaon (Assam)	-73	-67	-62	-64	-64	-70	-67	-64	-69	-69	-39	-39
18 Amreli (Gujarat)	+7	+9	+11	+12	+10	+8	+3	+3	+1	+1	+4	+4
19 Amratsar (Panjab)	+10	+6	+17	+12	+13	+11	+4	+3	-33	-36	-29	-19
20 Ankapalli (A.P.)	-40	-42	-43	-47	-43	-41	-42	-39	-39	-38	-40	-40
21 Aanand (Gujarat)	+1	+3	+6	+7	+6	+2	-5	-1	-8	-8	+3	+3
22 Anantpur (A.P.)	-19	-24	-26	-31	-26	-22	-18	-15	-12	-11	16	16
23 Arambag (W.B.)	-61	-65	-61	-52	-54	-51	-61	-65	-69	-67	-64	-64
24 Asansol (W.B.)	-55	-52	-48	-49	-49	-53	-58	-62	-66	-64	-60	-60
25 Aurangabad (M.S.)	-9	-8	-8	-8	-9	-10	-11	-11	-11	-11	-11	-11
26 Ayodhya (U.P.)	-36	-29	-23	-25	-25	-32	-39	-52	-52	-54	-47	-47
27 Aazamgadh (U.P.)	-40	-34	-28	-31	-30	-36	-43	-50	-55	-55	-47	-47
28 Badarinath (U.Chal)	-24	-13	-4	-2	-7	-18	-29	-50	-50	-46	-45	-45
29 Bakresthar (W.B.)	-57	-53	-49	-52	-50	-55	-64	-67	-68	-65	-62	-62
30 Balasor (Orissa)	-55	-54	-51	-52	-52	-55	-57	-59	-61	-61	-58	-58
31 Bafia (U.P.)	-44	-38	-33	-35	-35	-40	-53	-58	-58	-56	-51	-51
32 Balurghat (W.B.)	-62	-51	-46	-54	-54	-59	-61	-65	-75	-76	-69	-69
33 Banda (U.P.)	-28	-22	-19	-18	-19	-24	-31	-37	-43	-44	-35	-35
34 Bangalore (Karnataka)	-20	-26	-29	-34	-34	-38	-41	-43	-43	-40	-15	-15
35 Bankura (W.B.)	-56	-53	-49	-52	-50	-54	-58	-62	-65	-62	-60	-60
36 Bapatala (A.P.)	-31	-34	-36	-40	-35	-33	-32	-28	-26	-25	-29	-29
37 Barsat (W.B.)	-61	-59	-56	-59	-57	-60	-63	-67	-70	-68	-65	-65
38 Barabanki (U.P.)	-31	-25	-18	-21	-21	-27	-35	-42	-48	-50	-46	-46
39 Bareilly (U.P.)	-24	-16	-8	-6	-11	-19	-26	-37	-44	-46	-41	-41
40 Barapeta (Assam)	-71	-65	-59	-62	-61	-68	-74	-81	-87	-88	-79	-79
41 Barakpur (W.B.)	-61	-58	-55	-58	-56	-60	-66	-69	-70	-68	-65	-65
42 Belgam (Karnataka)	-7	-10	-12	-7	-12	-9	-3	-2	-2	-2	-5	-5
43 Bellary (Karnataka)	-17	-21	-23	-27	-22	-19	-16	-12	-10	-9	-14	-14
44 Bellur (Karnataka)	-16	-22	-26	-31	-25	-20	-15	-9	-6	-4	-11	-11
45 Barhampur (Orissa)	-48	-48	-46	-48	-48	-49	-49	-49	-49	-49	-49	-49
46 Baramulla (J&K)	-3	+12	+25	+28	+20	+6	+10	+25	+38	+41	-19	-19
47 Bhadravati (Karnataka)	+2	+17	+25	+19	+15	+11	+6	+3	-3	-2	-8	-8
48 Bhagalpur (Bihar)	-55	-50	-45	-48	-47	-52	-58	-64	-68	-66	-61	-61
49 Bharatpur (M.P.)	-35	-31	-27	-30	-28	-33	-36	-41	-45	-44	-40	-40
50 Bharatpur (Rajsthan)	-16	-8	-3	-1	-5	-12	-20	-28	-34	-36	-25	-25
51 Bhatinda (Panjab)	-6	+4	+13	+15	-50	-11	No	-22	-30	-32	-18	-18
52 Bhavnagar (Gujarat)	+4	+6	+8	+7	+6	+2	No	+2	+2	+2	+1	+1
53 Bhilai (C.G.)	-33	-30	-32	-34	-31	-33	-36	-38	-38	-37	-22	-22
54 Bhopal (M.P.)	-17	-14	-10	-12	-10	-15	-19	-23	-26	-25	-22	-22
55 Bhuvaneshwar (Orissa)	-52	-57	-56	-53	-50	-51	-52	-54	-55	-55	-53	-53
56 Bhuj (Gujarat)	+14	+17	+20	+21	+19	+15	+8	+4	+4	+4	+9	+9
57 Bhusawal (M.S.)	+11	+8	+10	+12	+9	+11	+12	+15	+14	+15	-13	-13
58 Bijapur (Karnataka)	-11	-14	-15	-17	-15	-13	-11	-9	-8	-7	-10	-10
59 Bijnor (U.P.)	-19	-10	-1	+1	-4	-13	-24	-34	-42	-43	-38	-38

بجی صفحہ نمبر ۱۲۸۲۱۲۹

دیں سترہ تقویم کا مکتبہ "عروش دہلہ"

م	Latitudo	Longitudo	M	S
1A. MUMBAI Dahirar (m38.e36)	18 55	72 50	-	38 40
1B Abu Rajasthan	24 37	72 48	-	38 48
1 Adilabad (A.P.)	19 40	78 31	-	15 56
3 Agartala (Tripura)	23 48	91 12	+	34 48
4 Ahmadabad (Gujarat)	23 02	72 37	-	39 32
5 Ahmednagar (M.S.)	19 05	74 44	-	31 04
6 Ajantagufa (M.S.)	20 36	75 36	-	27 36
7 Ajmerasharif (Rajasthan)	26 27	74 40	-	31 20
8 Akola (M.S.)	20 43	77 00	-	22 00
9 Aibab (M.S.)	18 39	72 52	-	38 32
10 Allahbad (U.P.)	25 28	81 52	-	02 32
11 Alwar (Rajasthan)	27 34	76 38	-	23 28
12 Amaravati (M.S.)	20 57	77 45	-	19 00
13 Aligarh (U.P.)	25 58	76 05	-	17 40
14 Ambala (Harayana)	30 23	76 46	-	22 56
15 Ambahar (Panjab)	30 08	74 12	-	33 12
16 Aank (M.S.)	21 08	77 00	-	22 00
17 Ambaji (Gujarat)	24 22	72 58	-	38 16
18 Amroli (Gujarat)	21 36	71 12	-	45 12
19 Amratsar (Panjab)	31 38	74 53	-	30 28
20 Aasmakulam (Kochin)	09 59	76 18	-	34 40
21 Anand (Gujarat)	22 35	72 58	-	38 06
22 Anantapur (A.P.)	14 40	77 35	-	19 40
23 Aagra (U.P.)	27 11	78 02	-	17 52
24 Aindra (Bihar)	23 30	86 42	-	16 45
25 Aurangabad (M.S.)	19 48	75 19	-	28 40
26 Ayodhya (U.P.)	26 48	82 14	-	01 04
27 Azangadga (U.P.)	26 05	83 12	-	02 48
28 Badrinath (U.Chal)	30 44	79 39	-	12 00
29 Bakreshwar (W.B.)	23 12	87 05	+	18 20
30 Balasor (Orissa)	21 30	86 54	+	17 28
31 Bulandshahar (U.P.)	28 24	77 51	-	18 36
32 Bafaghat (M.P.)	21 48	80 12	-	09 12
33 Banda (U.P.)	25 30	80 18	-	08 48
34 Bangalore (Karnataka)	12 58	77 35	-	19 40
35 Bilaspur (C.G.)	22 06	82 10	-	01 20
36 Bikaner (R.J.)	28 01	73 19	-	36 44
37 Bijapur (Karnataka)	16 50	75 42	-	27 12
38 Barabanki (U.P.)	26 55	81 10	-	05 20
39 Bareilly (U.P.)	28 48	79 24	-	12 24
40 Bijnor (U.P.)	29 27	78 30	-	16 00
41 Bihar shanti (Bihar)	25 02	85 38	+	12 32
42 Belgam (Karnataka)	15 48	74 38	-	32 00
43 Bellary (Karnataka)	15 09	76 57	-	22 12
44 Belarampur (U.P.)	27 24	82 12	-	01 12
45 Baramulla (J&K)	34 12	74 16	-	32 48
47 Bhatbhatundi (Karnataka)	14 00	74 33	-	31 48
48 Bhagalpur (Bihar)	25 14	86 59	+	17 56
49 Bhatnagar (M.P.)	21 42	81 54	-	30 12
50 Bharatpur (Rajasthan)	27 14	77 28	-	20 08
51 Bhatinda (Panjab)	30 11	74 57	-	30 12
52 Bhavnagar (Gujarat)	21 47	72 06	-	41 36
53 Bhillai (C.G.)	21 11	81 20	-	04 40
54 Bhopal (M.P.)	23 16	77 23	-	20 28
55 Bhuvaneshwar (Orissa)	20 18	85 54	+	13 36
56 Bhu (Gujarat)	23 18	69 42	-	51 12
57 Bhusawal (M.S.)	21 02	75 47	-	26 52
58 Bardswan (W.B.)	23 16	83 52	+	21 28
59 Brindawan (U.P.)	27 36	77 42	-	19 12
60 Bannas (U.P.)	25 19	83 00	+	02 00
61 Bhowani (U.P.)	28 48	76 06	-	25 36
62 Bhatkal (Karnataka)	14 00	74 33	-	25 36
63 Bhiwada (Rajasthan)	25 18	74 38	-	31 28
64 Bhandara (M.S.)	21 12	79 42	-	11 12
65 Broch (Gujarat)	21 41	73 00	-	38 00
66 Balsar (Gujarat)	20 37	72 54	-	38 24
67 Baranveli (M.S.)	18 06	74 30	-	32 00

68 Calicut (Kerala)	11 12	75 48	-	28 48
69 Cherapurji (Assam)	25 26	91 45	+	27 36
70 Chiplon (M.S.)	17 31	73 31	-	27 36
71 Chandul (U.P.)	28 30	78 47	-	34 36
72 Chandra nager (W.B.)	22 54	88 16	+	23 12
73 Chandigarh (Panjab)	30 42	76 54	-	23 36
74 Chhapra (Bihar)	25 47	84 81	+	28 48
75 Chennai (T.N.)	13 06	80 10	-	08 48
76 Chhindwada (M.P.)	22 06	79 00	-	14 36
77 Chandur (M.S.)	20 49	77 58	-	28 36
78 Chandrapur (M.S.)	19 54	79 18	-	14 36
79 Chalisgaon (M.S.)	20 30	75 01	-	25 36
80 Chittoor (A.P.)	13 13	79 06	-	13 36
81 Chittlagadh (Rajasthan)	24 54	74 38	-	31 36
82 Chhatrapur (M.P.)	24 55	79 36	-	17 36
83 Chur (Bikaner) (Rajasthan)	28 17	74 58	-	30 36
84 Cochin (Kerala)	10 00	76 12	-	25 12
85 Comtur (T.N.)	11 00	77 00	-	27 36
86 Cochin-bihar (W.B.)	28 20	89 25	+	27 42
87 Cuttak (Orissa)	20 30	75 19	-	25 12
88 Durgapur (Rajasthan)	23 50	73 43	-	35 12
89 Daman (Gujarat)	20 25	72 14	-	38 36
90 Davanpur (Mizour)	14 30	75 54	-	28 36
91 Darbhanga (Bihar)	26 10	85 55	+	13 48
92 Darjiling (W.B.)	27 06	88 18	+	23 12
93 Delhraduri (Uttaranchal)	30 19	78 04	-	17 12
94 Dohod (Gujarat)	22 50	74 16	-	32 36
95 Delhi (Rajasthan)	28 36	77 12	-	21 36
96 Datta (M.P.)	25 42	78 24	-	16 36
97 Devas (M.P.)	22 58	78 06	-	25 36
98 Dhanbad (Jharkhand)	23 47	86 24	-	15 36
99 Dhanushodi (T.N.)	09 12	79 25	-	12 36
100 Dhamrai (M.P.)	26 42	81 30	-	04 36
101 Dharwad (A.P.)	18 54	77 51	-	18 36
102 Dhamangan (M.S.)	20 47	78 08	-	17 36
103 Dhanur (Karnataka)	15 24	75 00	-	32 36
104 Dholabadi (M.S.)	19 57	75 13	-	25 36
105 Dhuva (M.S.)	20 54	74 47	-	30 36
106 Digra (M.S.)	20 07	77 42	-	15 36
107 Dibrugh (Assam)	27 29	94 54	+	49 36
108 Disa (Gujarat)	24 12	72 13	-	41 36
109 Derali (M.S.)	19 54	73 48	-	34 36
110 Div (Gujarat)	20 43	70 59	-	46 36
111 Dakev (Gujarat)	22 42	73 12	-	37 36
112 Disa (Gujarat)	24 12	72 13	-	41 36
113 Baharu (M.S.)	19 59	72 43	-	25 36
114 Dharka (Gujarat)	22 16	69 00	-	54 36
115 Elora (M.S.)	20 05	75 10	-	25 36
116 Elani (A.P.)	16 43	81 05	-	06 48
117 Enakulam (Cochin)	09 59	76 18	-	24 48
118 Etawa (U.P.)	26 47	79 00	-	14 12
119 Fatehgarh (U.P.)	27 23	79 35	-	17 48
120 Farukabad (U.P.)	27 12	79 37	-	37 36
121 Fatehpur (Rajasthan)	28 00	74 59	-	30 36
122 Faridkot (Panjab)	30 42	74 48	-	30 36
123 Fatehpur (U.P.)	27 06	77 42	-	15 36
124 Firozbad (U.P.)	27 06	78 24	-	18 36
125 Firozpur (Panjab)	30 54	74 36	-	17 36
126 Gandhinagar (Gujarat)	23 02	72 37	-	26 36
127 Guntkal (A.P.)	15 12	77 18	-	35 48
128 Gaya (Bihar)	24 48	85 01	+	12 36
129 Gussabad (U.P.)	28 10	77 24	-	22 36
130 Gaziipur (U.P.)	25 36	83 35	+	24 36
131 Gonda (U.P.)	27 12	81 54	-	17 36
132 Gaurhuli (Assam)	25 11	73 47	+	38 48
133 Goralpur (U.P.)	26 47	83 24	-	17 36
134 Gubarga (Karnataka)	17 19	76 50	-	11 36
135 Gangapur (Rajasthan)	26 29	76 42	-	23 48
136 Guntur (A.P.)	16 17	80 24	-	38 36
137 Guna (M.P.)	24 36	77 19	-	25 36

138	Gondia (M.S.)	21	26	80	12	-	09	12
139	Ghoghabundar (Gujrat)	21	41	72	12	-	41	12
140	Gwalior (M.P.)	26	12	78	12	-	17	12
141	Hapur (U.P.)	28	42	77	48	-	18	48
142	Habras (U.P.)	27	36	78	06	-	13	36
143	Hardwar (Uttaranchal)	29	54	78	12	-	17	12
144	Hingoli (M.S.)	19	42	77	06	-	21	36
145	Hawari (Karnataka)	14	-46	75	23	-	28	28
146	Hoogly (W.B.)	15	24	35	06	-	29	36
147	Hoshiyarpur (Panjab)	31	30	75	55	-	26	10
148	Howrah (W.B.)	22	35	88	21	+	23	24
149	Hajipur (U.P.)	25	42	65	12	-	17	12
150	Hydrabad	17	18	78	30	-	18	00
151	Itanpur (M.S.)	19	42	73	36	-	35	40
152	Indor (M.P.)	22	43	76	53	-	26	28
153	Itarsi (M.P.)	22	37	77	48	-	18	48
154	Jabalpur (M.P.)	23	10	79	58	-	10	08
155	Jagdalpur (C.G.)	19	05	82	02	-	01	52
156	Jaipur (R.J.)	26	55	76	48	-	28	48
157	Jaisalmer (R.J.)	26	55	70	54	-	46	24
158	Jalgaon (M.S.)	21	01	75	34	-	27	44
159	Jalandhar (Panjab)	31	19	75	35	-	27	40
160	Jangannathpur (Orissa)	19	48	85	60	+	13	20
161	Jammu (Kashmir)	32	44	74	54	-	30	24
162	Jamnagar (Gujarat)	22	27	70	05	-	49	40
163	Jamshedpur (Jharkhand)	22	46	68	12	-	14	48
164	Jongpur (U.P.)	25	46	92	43	+	06	52
165	Jalna (M.S.)	19	48	76	73	-	25	28
166	Jharsa (M.P.)	23	38	75	07	-	29	32
167	Jodhpur (R.J.)	29	68	73	02	-	37	52
168	Jossalmer (R.J.)	26	55	70	54	-	46	24
169	Junagadh (Gujarat)	22	27	70	05	-	48	00
170	Kanpur (U.P.)	27	01	79	58	-	10	18
171	Kanchipuram (T.N.)	12	50	79	43	-	11	08
172	Kandala (Gujarat)	23	00	70	18	-	48	48
173	Kanpur (U.P.)	29	27	60	21	-	08	36
174	Karad (M.S.)	17	18	74	11	-	33	16
175	Katol (M.P.)	20	15	81	30	-	04	00
176	Karwar (Karnataka)	14	48	74	06	-	33	36
177	Kusanganth (Ajmer)	26	35	74	54	-	30	24
178	Kashmir	34	05	74	50	-	30	40
179	Kurnool (T.N.)	11	18	78	48	-	22	48
180	Khamhat (Gujarat)	22	19	72	36	-	39	36
181	Khadakpur (W.B.)	22	20	87	19	+	19	16
182	Khandwa (M.P.)	21	48	78	18	-	24	48
183	Khamgaon (M.S.)	20	42	78	38	-	28	36
184	Kolkata (W.B.)	22	35	86	23	+	23	32
185	Kota (R.J.)	25	11	75	58	-	20	24
186	Karnul (A.P.)	15	50	78	09	-	17	18
187	Keshanganj (Bihar)	29	12	87	54	+	21	39
188	Lalitpur (U.P.)	24	42	76	24	-	16	24
189	Loh (J&K)	34	06	77	38	-	19	36
190	Lucknow (U.P.)	28	54	80	54	-	06	24
191	Ludhiana (Panjab)	30	54	75	54	-	26	24
192	Moradabad (U.P.)	28	50	78	50	-	15	00
193	Malgawan (M.S.)	20	33	74	30	-	32	00
194	Menglor (Karnataka)	12	83	74	31	-	30	36
195	Maldia (W.B.)	25	02	88	12	-	22	48
196	Myoor (Karnataka)	12	19	78	40	+	23	20
197	Mansar (Nagpur) (M.S.)	21	22	79	17	-	12	52
198	Mathura (U.P.)	27	26	77	41	-	19	16
199	Midnapur (W.B.)	22	24	87	20	-	19	20
200	Miraj (M.S.)	18	49	74	42	+	31	32
201	Mirzapur (U.P.)	25	10	81	33	-	00	12
202	Methnabnagar (A.P.)	18	45	78	00	-	18	00
203	Morbi (Gujarat)	22	48	70	48	-	46	48
204	Mugalsarai (U.P.)	25	17	83	08	+	02	64
205	Munger (Bihar)	25	23	86	27	+	15	18
206	Munshidabad (W.B.)	24	12	88	18	-	23	12
207	Munro (M.S.)	18	20	72	58	-	38	08
208	Murlippur (U.P.)	20	42	76	24	-	24	24
209	Malkapur (M.S.)	17	58	73	40	-	35	20

210	Nikobar Maunt	08	06	94	30	+	48	00
211	Nagpur (M.S.)	21	12	78	06	-	13	36
212	Nalanda (Bihar)	25	09	85	24	+	11	36
213	Nanded (M.S.)	19	09	77	18	-	20	48
214	Nasik (U.P.)	20	00	73	48	-	34	48
215	Nellore (A.P.)	14	24	80	00	-	10	00
216	Nizamabad (A.P.)	18	40	78	06	-	17	36
217	Nagaur (R.J.)	27	11	73	42	-	36	12
218	Dhajan (Gujarat)	22	28	69	05	-	53	40
219	Olpad (Surat)	21	20	72	45	-	38	24
220	Palghat (Karnatak)	10	48	78	42	-	23	12
221	Panaji (Goa)	15	19	73	48	-	34	44
222	Panipat (Haryana)	29	24	77	00	-	22	00
223	Pathankot (Panjab)	32	18	75	42	-	27	36
224	Paliyala (Panjab)	30	22	76	25	-	24	20
225	Patna (Bihar)	25	35	85	06	+	10	24
226	Prayag Allahbad (U.P.)	25	25	81	53	-	02	28
227	Pondicherry (T.N.)	11	64	79	48	-	10	48
228	Porbandar (Gujarat)	21	36	69	38	-	51	36
229	Pune (M.S.)	18	30	73	48	-	34	48
230	Parbhani (M.S.)	19	18	76	48	-	22	18
231	Patilgadh (U.P.)	25	53	81	58	-	02	08
232	Patna (Gujarat)	24	12	72	24	-	40	24
233	Raibari (U.P.)	28	14	81	13	-	05	08
234	Raichur (Andhra)	16	25	77	24	-	20	24
235	Rajpur (U.G.)	21	12	81	36	-	03	36
236	Rajkot (Gujarat)	22	17	70	49	-	46	44
237	Rampur (U.P.)	28	47	79	06	-	13	36
238	Ranchi (Jharkhand)	23	24	85	20	+	11	20
239	Raniganj (W.B.)	23	37	87	06	-	18	24
240	Rameshwaram (T.N.)	09	17	79	18	-	12	48
241	Raipur (M.S.)	23	19	75	03	-	29	38
242	Rajnagar (C.G.)	12	00	73	19	-	36	44
243	Rajmandalam (M.B.)	21	06	81	00	-	06	00
244	Rajapur kolan (M.S.)	16	38	73	31	-	35	56
245	Rajnandgaon (C.G.)	21	06	81	00	-	06	00
246	Ramtek (M.P.)	21	24	79	18	-	12	48
247	Sagar (M.P.)	23	50	78	45	-	15	00
248	Savantwadi (M.S.)	15	64	73	48	-	34	48
249	Saharanpur (U.P.)	29	54	77	30	-	20	00
250	Sangamner (M.S.)	19	34	74	13	-	33	06
251	Saranpur (M.P.)	23	36	76	28	-	24	06
252	Sargol (M.S.)	16	64	74	36	-	31	36
253	Satara (M.P.)	17	42	74	00	-	34	00
254	Satna (M.P.)	24	36	80	48	-	05	48
255	Sacandabad (A.P.)	17	27	78	33	-	15	48
256	Sikong (Meghalay)	25	36	91	54	+	37	36
257	Sikar (R.J.)	27	37	76	06	-	29	36
258	Simla (Kashmir/Padesh)	31	08	77	12	-	21	12
259	Sultanpur (U.P.)	26	18	82	06	-	01	06
260	Srinagar (J&K)	34	06	75	48	-	30	48
261	Sultanpur (U.P.)	26	18	82	06	-	01	36
262	Surat (Gujarat)	21	12	72	50	-	38	40
263	Tripurapalli (T.N.)	10	60	78	42	-	15	12
264	Tirunelveli (T.N.)	08	43	77	57	-	18	12
265	Tirupati (A.P.)	13	36	79	24	-	12	24
266	Tiruchir (Kerala)	10	30	76	18	-	24	48
267	Tiruvendur (Kerala)	08	30	76	54	-	22	24
268	Tuljapur (M.S.)	18	00	76	05	-	25	40
269	Udaipur (Rajasthan)	24	35	73	42	-	35	12
270	Unna (Gujrat)	23	47	72	24	-	40	24
271	Udipi (Karnatak)	13	18	74	42	-	35	12
272	Ujjain (M.P.)	23	11	75	48	-	25	48
273	Vadodra (Gujarat)	22	18	73	12	-	37	12
274	Vijalgar (A.P.)	16	33	80	36	-	07	36
275	Veraval (Gujarat)	20	53	70	23	-	45	28
276	Vapi (Gujarat)	20	21	72	33	-	38	28
277	Vilavada (A.P.)	16	33	80	36	-	07	36
278	Vishakhapatnam (A.P.)	17	42	83	18	+	03	12
279	Vardha (M.S.)	20	45	78	36	-	15	36
280	Yavatmal (M.S.)	20	23	78	08	-	17	28

منازل کے خواص جو عملیات کا اہم رکن ہیں مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ منزل شطین: حرف (ا) دلوں میں غصہ پیدا ہوتا ہے، عمل عداوت کرتا ہے۔	2۔ منازل طین: حروف (ب) محبت اور طمعات، شغلات امراض و کیمیا بنائے
۳۔ منزل ثریا: حرف (ج) عمل شغلات امراض نفس و فساد دلوں میں پیدا ہوتا ہے	4۔ منازل وبران: حرف (د) نفس و فساد دلوں میں پیدا ہوتا ہے۔
۵۔ منزل بیقعد: حرف (ه) سحر و جحش ہے کوئی گل نہ پڑے، نہ تعویذات لکھے۔	6۔ منازل ہعد: حروف (و) سحر ہے تعویذات ترقی، دولت کریں
۷۔ منزل ذوالع: حرف (ز) سحر ہے، عمل محبت و طمعات لکھے۔	8۔ منازل مترو: حرف (ح) جحش ہے، عمل عداوت و ہلاکی۔
۹۔ منزل طروف: حرف (ط) جحش ہے، عمل محبت نہ کرے اور کوئی کام نہ کرے۔	10۔ منازل ہججہ: حرف (ی) سحر ہے، عمل محبت و ترقی، روزی کرے۔
۱۱۔ منزل نہرہ: حرف (ک) عمل طمعات طاقات عراء۔ سحر و جہ کرے۔	12۔ منازل صروف: حرف (ل) جحش اکبر، عمل عداوت کرے۔
۱۳۔ منزل جوا: حرف (م) جحش ہے، عمل محبت نہ کرے۔	14۔ منازل ہاک: حرف (ن) جحش ہے، عمل عداوت کرے۔
۱۵۔ منزل مغرہ: حروف (س) عمل تغیر و ترقی روزی طمعات۔	16۔ منازل زنا: حرف (ع) سحر ہے، عمل تغیر کرے۔
۱۷۔ منزل اکلیل: حرف (ف) عمل نفس کرے، عمل تغیر نہ کرے۔	18۔ منازل قلب: حرف (ص) سحر ہے، عمل تغیر و ترقی مناسب۔
۱۹۔ منزل شولہ: حرف (ق) سحر ہے، عمل تغیر و ترقی مناسب۔	20۔ منازل فعا: حرف (ر) سحر ہے، عمل محبت و طمعات۔
2۱۔ منزل بلدہ: حرف (ث) جحش اکبر، عمل نفس و عداوت کرے۔	22۔ منازل ذوالع: حرف (ت) جحش ہے، عداوت و جدائی کے عمل کرے۔
2۳۔ منزل بلدہ: حرف (ث) جحش ہے، عمل عداوت کرے زیادہ شر و فساد طے۔	24۔ منازل سوز: حرف (غ) سحر ہے، عمل محبت و دوست و طمعات کرے۔
2۵۔ منزل انجید: حرف (ذ) عداوت و نفس و فساد زیادہ ہو، طمعات کیمیا دیا	26۔ منازل مقدم: حرف (ض) عمل تغیر کرے، کیمیا بنائے طمعات کرے
2۷۔ منزل موخر: حرف (ظ) جحش ہے، عداوت کا عمل کرے تو برکس ہو۔	28۔ منازل درشا: حرف (غ) عمل محبت کرے، طمعات لکھے۔ بخور و شویتر۔

ہدیہ نعت پاک بہ درگاہ مولاک

تسبیحے آستان سے ہم نے پایا نور ایمانی ﴿﴾ تمہیں کو دیکھ کر ہم نے خدا کی ذات پہچانی
تسبیحہ چہرہ انور خدا کی ذات کا وہ بین ﴿﴾ خدا کی ذات اقدس ہے مجسم نور ربانی
ہر ذات نے بھی ماضی حق میں تمہارے ہی ﴿﴾ تمہاری باتیں ہیں گویا سبھی آیات قرآنی
تسبیحہ عشق کیا تم نے پلائی ساقی کوثر ﴿﴾ خدا کو ہم نے پہچانا حقیقت اپنی پہچانی
تسبیحہ آستان کو چھوڑ کر ہرگز نہ جائیں گے ﴿﴾ ہمیں پر جان دے دیں گے، یہ دل میں ہم نے ہے ثنائی
حیات کی نظر کیا تم نے ڈالی سرور عالم ﴿﴾ بنا نا چیز کاوش ہے چراغ بزم عرفانی

از: عبدالہادی خاں کاوش رحمۃ اللہ علیہ۔ رامپور (یوپی)

خواص سیارگان

خواص شمس: سیارہ سعد ہے، اس کے وقت میں بادشاہ امراء کی ملاقات شادی کیڑے کی خریداری اور حجامت بنونا مبارک ہے، طلسم اور تعویذ زیادتی جاہ جلال اور شہمت اور بزرگی کے لئے لکھنا اچھا ہے، اس کی ساعت میں جو فرزند پیدا ہو، خوبصورت، نیک بخت بڑی عمر والا ہوتا ہے۔ خواص زہرہ: یہ سیارہ سعدا صغیر ہے اس کے وقت میں طلسم اور تعویذات محبت اور زبان بندی کا لکھنا یا بادشاہ امراء سے ملاقات کرنا اور مرض کا علاج کرنا، نیا کپڑا پہننا، باغ لگوانا، حجامت بنونا خرید و فروخت کرنا مبارک ہے اور فرزند کا پیدا ہونا بھی اچھا ہوتا ہے۔ خواص عطارد: یہ سیارہ تاثر میں مشترک ہے، جس سیارے کے ساتھ ہو، اس جیسا عمل کرتا ہے، اس کے وقت میں طلسم یا تعویذ محبت و خواب بندی و زبان بندی و تیج بندی کا لکھنا، علاج کرنا، بچے کو کتب میں بٹھانا چاہ و حوض کھدوانا، حجامت بنونا خرید و فروخت کرنا مبارک ہے اور فرزند پیدا ہو تو نیک بخت اور عامل ہو۔ خواص قمر: یہ سیارہ بھی سعد ہے اس کے وقت میں محبت و اخلاص اور شغف امراض کا طلسم یا تعویذ لکھنا، عمارت بنوانا، چاہ کھدوانا اور باغ لگوانا، بیج بونا مبارک ہے اور اگر لڑکا پیدا ہو تو نیک بخت اور دولت مند ہو۔ خواص زحل: یہ سیارہ غمناک ہے، اس کے وقت میں عمارت بنوانا، باغ لگوانا، چاہ کھدوانا خرید و فروخت کرنا، طلسم و تعویذات نقش برائے ہلاک دشمن کے لئے لکھنا اچھا ہے، مگر بادشاہ امراء سے ملاقات غم میں جانا، نکاح و علاج کرنا منع ہے۔ خواص مشتری: یہ سیارہ سعد اکبر ہے، اس کی ساعت میں بادشاہ امراء کی ملاقات اور شادی نکاح خرید و فروخت کرنا، طلسم و تعویذات واسطے تیج اور ددی کے لئے لکھنا و نیا کپڑا پہننا حجامت بنونا مبارک ہے، اس کی ساعت میں جو فرزند پیدا ہو تو نیک بخت صاحب اقبال ہو۔ ☆

نقش ساعت روز

ایام	۱۔ ساعت	۲۔ ساعت	۳۔ ساعت	۴۔ ساعت	۵۔ ساعت	۶۔ ساعت	۷۔ ساعت	۸۔ ساعت	۹۔ ساعت	۱۰۔ ساعت	۱۱۔ ساعت	۱۲۔ ساعت
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	ہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	ہرہ
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
پير	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	ہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد

نقش ساعت شب

شب ہائے	۱۔ ساعت	۲۔ ساعت	۳۔ ساعت	۴۔ ساعت	۵۔ ساعت	۶۔ ساعت	۷۔ ساعت	۸۔ ساعت	۹۔ ساعت	۱۰۔ ساعت	۱۱۔ ساعت	۱۲۔ ساعت
جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
ہفتہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
اتوار	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
پير	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
منگل	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	زحل
بدھ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
جمعرات	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل

ضرورت استخارہ اور حضرت سید علی ہجویری:

شیخ المشائخ سلطان الاولیاء حضرت سید علی ہجویری داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۶۵۰ھ (۱۲۵۷ء) نے اپنی مشہور عالم کتاب ”کشف المحجوب“ میں استخارے کی ضرورت اور اہمیت کو واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ترجمہ: یہ جو میں نے کہا ہے کہ طریقہ استخارہ کو اختیار کرو تو وہ حفظ آداب الہی کی غرض سے تھا کیوں کہ حق تعالیٰ نے اپنے پیغمبر ﷺ اور ان کے پیروکاروں کو اس کا حکم دیا ہے اور فرمایا ہے کہ جب تم قرآن پاک کی تلاوت کرتا جاؤ تو شیطان مردود سے خدا کی پناہ مانگ لو۔

اللہ کی پناہ مانگنا اس سے مدد طلب کرنا اور استخارہ کرنا سب کے سب طلب خیر کرنے کے معنی میں ہیں۔ اپنے امور کو خدا کے سپرد کر دینا۔ اپنے آپ طرح طرح کی آفتوں سے بچا لینا ہے۔ پیغمبر خدا ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم روایت کرتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ نے ہمیں قرآن کی طرح استخارے کا عمل سکھایا۔ اور سکھا دیا ہے۔

پس جب انسان نہ صرف مذہبی عقائد کی روشنی میں بلکہ مشاہدات و تجربات کی روش سے بھی یہ جانتا ہے کہ کاموں کی بہترین اور کامیابی محض کب و تدبیر پر موقوف نہیں ہے۔ بلکہ بندوں کی قضا و بہبود خداوند تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے اور بھلائی جو بندے کو پہنچتی ہے وہ اس کے لئے مقدر مقرر ہی ہے۔ تو لا محالہ اپنے کاموں کو قصائے الہی اور مشیت خداوندی کے سپرد کر دینے اور اللہ سے مدد چاہنے کے سوا کوئی چارہ کار نہیں۔ تاکہ وہ انسان سے نفس کی آوارگی، سرکشی اور شر کو دور کر دے اور اس کے تمام حالات میں خیر و خوبی اور فوز و قلاحت کی ارزانی کرے۔ پس انسان کے لئے لازم ہے کہ وہ اپنے تمام اعمال و اشغال میں اللہ تعالیٰ سے استخارہ اور استعانت کے ذریعے مدد اور رہنمائی کا طالب ہو۔ تاکہ خداوند کریم اس کے ہر کام کو قسطی، خرابی اور آفت سے محفوظ رکھے۔

حضرت صوفی شہیر احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ (احمد آباد - سمرات)۔

بارہ ہرود کے انجیری قمری اعداد

نمبر	ژر	جزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
۱	۷۰	۱۷	۳۲۰	۶۵	۱۴۷	۱۰۸	۳۷۲	۱۶۶	۱۷	۴۰	۴۱۴

بارہ راسیوں کے اعداد

نمبر	برک	کرک	مضی	عقرب	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
۱	۲۲۷	۴۹۵	۴۰	۱۳۵	۸۱	۴۳۷	۲۳۰	۵۹	۲۶۰	۷۷	۱۰۰

ستاروں کے اعداد قمری

نمبر	مشتی	عقارب	مشتی	زہرہ	زحل
۱	۴۵	۳۴۰	۸۵۰	۲۸۴	۹۵۰

برج اور سیاروں کا رد اور عربی دنوں سے تعلق

نمبر	ژر	جزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
۱	۷۰	۱۷	۳۲۰	۶۵	۱۴۷	۱۰۸	۳۷۲	۱۶۶	۱۷	۴۰	۴۱۴

ماہ و برج

عرب الحرام	مصر المظفر	ربیع الاول	ربیع الآخر
حمل	ژر	جزا	سرطان
بہارہ الاول	بہارہ الآخر	رجب المرجب	شعبان المعظم
سنبلہ	میزان	عقرب	مشتی
شوال المعظم	ذی القعدہ	ذی الحجہ	ذی القعدہ
قوس	جدی	دلو	حوت

برج الاخراج، مذکر و مؤنث، ثابت یا ابدی

نمبر	ژر	جزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
۱	۷۰	۱۷	۳۲۰	۶۵	۱۴۷	۱۰۸	۳۷۲	۱۶۶	۱۷	۴۰	۴۱۴

جے ادب خالق و مخلوق دونوں کا مستحب ہے

منحوس ستاروں کے حالات منحوس شمر دیتے ہیں، سعد ستاروں کے حالات سعد شمرہ دیتے ہیں

برج مراثی	آفتاب ۲۰ دن	قمر ۵ دن	مریخ ۲۸ دن	عطارد ۵۶ دن	زحل ۶۱ دن	مشتری ۵۸ دن	راہ ۳۲ دن	زہرہ ۷ دن
حمل، حمل، بر	۱۳ مارچ پریل	۴ مئی	۲۵ جون	۲۳ جولائی	۲۰ ستمبر	۱۷ اکتوبر	۲۵ دسمبر	۲۳ فروری
ثور، ب، دلو	۱۴ مئی	۴ جون	۲۶ جولائی	۲۵ اگست	۲۱ اکتوبر	۲۶ نومبر	۲۲ جنوری	۴ مارچ
جوزا، ق، کچھ	۱۴ جون	۱۵ جولائی	۲۶ اگست	۲۳ ستمبر	۲۰ نومبر	۲۶ دسمبر	۲۱ فروری	۳ مارچ پریل
سرطان، ح، جوزہ	۲۶ جولائی	۱۶ اگست	۲۶ ستمبر	۲۵ اکتوبر	۱۹ دسمبر	۲۴ جنوری	۲۳ مارچ	۴ مئی
اسد، مٹ	۱۶ اگست	۱۶ ستمبر	۲۶ اکتوبر	۲۴ نومبر	۱۸ جنوری	۲۳ فروری	۲۱ مارچ پریل	۴ جون
سلیم، شہ	۱۶ ستمبر	۱۶ اکتوبر	۲۶ نومبر	۲۴ دسمبر	۱۷ فروری	۲۳ مارچ	۲۲ مئی	۵ جولائی
میزان، م، مٹ	۱۶ اکتوبر	۱۶ نومبر	۲۶ دسمبر	۲۴ جنوری	۱۸ مارچ	۲۳ اپریل	۲۳ جون	۱۶ اگست
عقرب، بن، سی	۱۶ نومبر	۱۶ دسمبر	۲۴ جنوری	۲۱ فروری	۱۷ مارچ	۲۲ اپریل	۲۳ جون	۱۶ اگست
قوس، ف، بھ	۱۶ دسمبر	۱۵ جنوری	۲۳ فروری	۲۱ مارچ	۱۷ اپریل	۲۲ مئی	۲۵ جون	۱۶ اگست
جدی، ج، تری، کھ	۱۳ جنوری	۱۳ فروری	۲۱ مارچ	۲۱ اپریل	۱۸ جون	۲۶ جولائی	۲۳ ستمبر	۶ نومبر
دلو، ش، مٹ	۱۳ فروری	۱۳ مارچ	۲۱ اپریل	۲۲ مئی	۲۰ جولائی	۲۶ اگست	۲۵ ستمبر	۶ دسمبر
حوت، ذ، خر، ظ	۱۳ مارچ	۱۳ اپریل	۲۲ مئی	۲۳ جون	۲۰ اگست	۲۶ ستمبر	۲۴ نومبر	۲۵ جنوری

مندرجہ بالا درج کئی گنی تاریخ سے ایک ستارہ کتنے دن کا ہے، مثلاً آفتاب ۲۰ دن کا ہے، قمر ۵ دن کا ہے، مریخ ۲۸ دن کا ہے، عطارد ۵۶ دن کا ہے، زحل ۶۱ دن کا ہے، مشتری ۵۸ دن کا ہے، راہ ۳۲ دن کا ہے، زہرہ ۷ دن کا ہے، اب ان کے قدر تحریر کئے جاتے ہیں، ہر برج والے یا دشا والے کے مطابق محدوس اثرات آسانی کے ساتھ اوپر کے چارٹ کے مطابق دیکھ سکتے ہیں۔

ستارہ	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
عدد	۱-۳	۲-۷	۹-۱۰	۵	۳	۶	۸

مثال: محمود کے نام کا پہلا حرف م ہے، م کا ستارہ آفتاب ہے، آفتاب کا برج اسد میں داخل ۱۶ اگست سے ۱۵ ستمبر تک رہے گا، جس کے ارباب ۳۲ ہیں گے، بعد ۱۶ ستمبر قمر کے عدد ۲، ۱۷ کے اثرات شروع ہوں گے جو ۲۵ اکتوبر تک رہے گا۔

سعد ستارے: قمر، زحل، زہرہ، مشتری، مفید پیغام دیتے ہیں۔

منحوس ستارے: مریخ، زحل، زہرہ، راہ اگر اپنے گھر میں ہوں تو مفید ہوتے ہیں، مثلاً زحل کا اپنا گھر جدی دلو ہے، مریخ کا گھر حمل عقرب ہے، یہ عدد اپنے گھر کے لئے مفید ہوتے ہیں، باقی گھر میں منحوس اثرات دکھاتے ہیں۔ مساوی ستارہ: عطارد کا شمر مساوی ہوتا ہے، جس ستارے کے ساتھ ہوتا ہے، ویسا ہی اثر اس کا ظہور پذیر ہوتا ہے۔ دشا: دشا کے معنی دور کے (میعاد) شمس کی دشا ۲۰ روز کی ہے، اسی ۲۰ روز کے اندر عدد ایک یا عدد مبارک ہوتا ہے۔ مریخ یا عطارد: مریخ کی دشا ۲۸ دن کی ہے، ۲۸ دن میں ۹ کا عدد مبارک ہوتا ہے، اسی طرح عطارد کے عدد ۵۶ دن میں ۵ عدد رنگ لاتا ہے، اسی طرح ہر ستارے کے موافق عدد کی پیش کر سکتا ہے۔ از: مرحوم حضرت عبداللہ مؤمنو یا منکن صاحب

منسوبات سبہ سیارہ یعنی تشریح سات ستارے (کواکب)

سیارہ	قمر (چاند)	عطارد (۲)	زہرہ (۳)	خس (مورخ، ۴)	مرخ (۵)	مشتری (۶)	زحل (۷)
نیر	یہ ہمیشہ سیدھا چلتا ہے	کبھی الٹا کبھی سیدھا چلتا ہے	کبھی الٹا کبھی سیدھا چلتا ہے	یہ ہمیشہ سیدھا چلتا ہے	کبھی الٹا کبھی سیدھا چلتا ہے	کبھی الٹا کبھی سیدھا چلتا ہے	کبھی الٹا کبھی سیدھا چلتا ہے
ترک	فلک پہلا (۱)	فلک دوسرا (۲)	فلک تیسرا (۳)	فلک چوتھا (۴)	فلک پانچواں (۵)	فلک چھٹا (۶)	فلک ساتواں (۷)
معدن	سحر	بدھ	جمعہ	اتوار	منگل	جمعرات	سنہر
ترتیب	موش	موش	مذکر	مذکر	مذکر	مذکر	موش
نیم	سبز سفید، ہبزی	فیروز، ہبزی	سفید	طلائی سرخ، کھل	سرخ	زرد مطلق	سیاہ مطلق
نسبت شیاہ	سفید گل، سفید چیزیں	سبز، سفید، کھل، شیاہ	سفید، کھل، شیاہ، وغیرہ	سرخ، کھل، شیاہ	زرد شیاہ	اشیاہ، سیاہ، جامہ	اشیاہ، سیاہ، جامہ
سحر	سحر اکبر	درمیان	سحر اکبر	سحر اکبر	سحر اکبر	سحر اکبر	سحر اکبر
خبر	لوہاں کوڑیا کوڑ	لوہاں اگر	صندل سفید	صندل و زعفران	صندل سرخ	کافور صندل	لوہاں
جہت	شمالی	مغربی	مغربی	مشرقی	مغربی	مشرقی	جنوبی
نعت	شیرین شرک	سوز و حسرت	سوز و حسرت	شیرین جلالی	شیرین	شیرین	شور
تیمہ و راج	بادی حرارت اس کی معتدل ہے، یہ گفتگو اور لکھنے پڑھنے کا بادشاہ ہے	بادی، آتش، سرد و گرم، اور خوشی کا بادشاہ ہے، شہرت و رینت و تالیف کتب من اور لہو و سب اس کی خاموشیاں ہیں۔	آتش، ہفتاوی، گرم خشک، سرد و آتش، اور شمس بالقابل ہے جو ہر اس کا مٹا ہے، علم و شرافت و خوشی و سرور کا یہ بادشاہ ہے۔	آتش، ہفتاوی، گرم خشک، جوہر اس کا لوہا اور مزہخ ہے، اعضاء کے لحاظ سے سر و معدہ قتل و غارت اور عورتوں و غیرہ سے اس کا تعلق ہے۔	آتش، بادی، معتدل و روحانی اگر مودت و سحر ہے، کیونکہ خزان سے اس کا تعلق ہے، جوہر اس کا جست ہے، مزہ و شفا اور رنگ سفید ہے۔	آتش، بادی، معتدل و روحانی اگر مودت و سحر ہے، کیونکہ خزان سے اس کا تعلق ہے، جوہر اس کا جست ہے، مزہ و شفا اور رنگ سفید ہے۔	آتش، بادی، معتدل و روحانی اگر مودت و سحر ہے، کیونکہ خزان سے اس کا تعلق ہے، جوہر اس کا جست ہے، مزہ و شفا اور رنگ سفید ہے۔

بے ادب خالق و مخلوق دونوں کا معتبوب ہے

شرف مژ: سعادت کے درجہ کمال اور سرفرازی، بڑے بڑے کمالات حاصل کرنے اور کارنامے انجام دینے کے مواقع حاصل ہوتے ہیں۔
شرف مژس: حصول مراتب جاہ و منزلت، دشمنوں پر فتح پائی، غلٹ اور فوجات کے لئے تیار کی جاتی ہے، نیز مخرج غالب نہیں ہوتا، نہ کوئی شخص غالب آسکتا ہے، نہ مسلط ہو سکتا ہے، ابوجہ طلاع زیادہ مؤثر ہوتی ہے۔

شرف مزج: حصول قوت و شجاعت، دل کو قوی کرنا، غلبہ براعداء دشمنوں پر شر اور موزی جانوروں و آسیب سے بچنے کے لئے یہ لوح تیار کی جاتی ہے، امراض میں التواء، قوت بڑھنا، عرش اور باطنی مزاج کے لئے بھی، نیز قوت مردانہ کے لئے لوح تیار کی جاتی ہے۔

شرف عطارد: تخفیر افسران و حکام، تخفیر اہل قلم، قوی الحافظہ ہونے کے لئے، مباحثہ علمی میں فوقیت کے لئے حصول علم کے لئے اور کامیابی امتحان کے لئے اور قوت فصاحت و بلاغت کے حصول کے لئے تیار کی جاتی ہے، امراض میں سے مایہ خویلا مصرع فائز العظمیٰ اور بچوں کے خواب بیداری میں ڈرنے کی الواح تیار کی جاتی ہیں۔

شرف زہرہ: تخفیر خلقت، تخفیر مستورات، تخفیر محبوب، لطیف قلب اور روح عقل کے لئے تیار کی جاتی ہے، کاروباری اصحاب کے لئے بہت مفید ہے، کیونکہ اس کے اثر سے خلقت بہت آتی ہے، سیاسی آدمی، طبیب، ذواکرن اور دکان داروں کے لئے باعث آمدنی، باعث عزت اور باعث شہرت بنتی ہے، علاوہ ازیں عورتوں کے امراض اختناق، رحم، مہر و لادت، حفظ نسل یا خون زیادہ آنے وغیرہ کے طلسم و نقش اس وقت بنتے ہیں۔
شرف زحل: سعادت کے درجہ کمال اور سرفرازی، بڑے بڑے کمالات حاصل کرنے اور کارنامے انجام دینے کے مواقع حاصل ہوتے ہیں۔

ضعف و قوت سیارگان

جب کوئی ستارہ اپنے گھر میں اپنے خاندان میں شرف عروج میں آیا، اپنے دوست کے گھر میں ہو یا اسے ستارہ سعد نظر محبت سے دیکھا ہو تو وہ قوی کہلاتا ہے، اور جو ستارہ اپنے قوی دشمن کے گھر میں ہو یا اپنے خاندان و بیوی و حضیض میں ہو یا اس پر ستارہ نحس کی نظر ہو تو وہ کمزور کہلاتا ہے، اور اس کا اثر ناقص ہوتا ہے، ستارہ نحس اگر قوی ہو کر زائچہ کے اچھے گھر میں آئے، یا وہ اجزاق یا رجعت میں ہو تو اس کی سعادت مبدل محسوس ہو جاتی ہے، زحل نحس اکبر ہے، لیکن قوی ہو کر صاحب زوایچہ کے لئے سعد اور مبارک ہو جاتا ہے، اور سعید اکبر مشتری و بابل و بیوی و رجعت و اجزاق یا کسی دوسری کمزوری کی وجہ سے ناقص چل دکھاتا ہے، اور کام انجام لگاتے وقت ستاروں کے ضعف و قوت اور ان کے باہمی نظرات کا ضرور خیال رکھنا چاہیے۔

قرآن و احراق و محنت شعاع

چوں کہ کوکب کی رفتار مختلف ہوتی ہے کوئی تیز رفتار آپس میں ملتے رہتے ہیں، مثلاً مشتری اس وقت برج سرطان میں ہے اور عطارد اس سے ایک برج پیچھے برج جوزا میں ہے، لیکن چوں کہ مشتری سست رہتا ہے، اور عطارد سریع الاثر اس لئے وہ مشتری کو پکڑ لے گا، جب دو ستارے ایک برج میں ملیں گے تو اس کو اصطلاح نجوم میں قرآن کہتے ہیں، بعض قرآن بہت مؤثر ہوتے ہیں، جیسے برج حوت میں زہرہ و مشتری کا قرآن، لیکن جب کوئی ستارہ آفتاب سے سات درجے کے فاصلہ پر ہوتا ہے، تو اسے تحت اشعار یا غروب کہتے ہیں، سات ستارے محترق و تحت اشعار ہو کر اپنی سعادت ذائل کر دیتے ہیں۔

واضح ہو کہ بوقت عمل یا تباری طلسم سیارگان کی دوستی اور دشمنی کا لحاظ کرنا پڑتا ہے اور دوستوں کی نظرات معاون محبت اور دشمنوں کی نظرات معاون مخالفت ہوتی ہے، جس کا مظلوم کو ضروری امر ہے، لہذا اس کا نقشہ بھی لکھ دیتے ہیں، تاکہ جو تیر نہ کرنی پڑے اسے اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

نقشہ دوستی و دشمنی اور مساوات سیارگان

سیاحت	قمر	عطارد	زہرہ	خس	مرنج	مشتری	زحل	راں	ذنب
یہ	خس	زہرہ	عطارد، راں	مشتری	قمر، خس	قمر، خس	عطارد، راں	عطارد، ذنب	عطارد، ذنب
	عطارد	خس	زحل، ذنب	مرنج، قمر	مشتری	مشتری	زحل، زہرہ	زحل، زہرہ	راں، زہرہ
قمر	راں	قمر	قمر، خس	زحل، ذنب	عطارد	عطارد	قمر، خس	قمر، خس	قمر، خس
	ذنب			راں، زہرہ	زہرہ	مرنج	مرنج	مرنج	مرنج
سہ	مرنج، زہرہ	مشتری، مرنج	مشتری	عطارد	زہرہ، راں	راں	مشتری	مشتری	مشتری
	مشتری، زحل	زحل، راں	مرنج		زحل، ذنب	زحل، ذنب			

سیارگان کے مقامات و اثرات معہ درجات

نمبر	عطر	مذہب	سحر	زحل	اثرات
۱۹ درجہ	ثور	جدی	سرطان	حوت	سعادت کے درجہ کمال اور سر فرمازی، بڑے بڑے نکالات حاصل کرنے اور گونا گئے انجام دینے کے مواقع حاصل ہوتے ہیں۔ روحانی و جسمانی قوت کم کر دیتے ہیں۔ طرح طرح کی پریشانیوں میں مبتلا کر کے بیزار کر دیتے ہیں۔
۲۰ درجہ	حوت	اسد	عقرب	میزان	نیکی پر اقبال ملنے ہوتا ہے، عزت، شہرت اور مقبولیت انعامات و اکرامات سے مالا مال کر دیتا ہے یہ خوشی اور عظمت کے قبر میں ڈھکیل دیتا ہے، جہاں بدنامی، رسوائی، ذلت و خواری کے سوا کچھ نہیں ہوتا۔
۲۱ درجہ	دلہ	دلو	ثور	حمل	یہاں دل کو فحش حاصل ہوتی ہے، عیس و فسق کے واسطے مکمل ہلاتے ہیں۔ خوشیوں سے دامن بھر جاتے ہیں۔
۲۲ درجہ	قوس	حوت	سرطان	جدی	غم و غصہ و بد مزاجی اپنی حد کو چھو لیتی ہے، مصیبت کا دور چلتا ہے، امراض پیچھا کرتے ہیں۔
۲۳ درجہ	میزان	حوت	سرطان	جدی	احترام حاصل ہوتا ہے اور بزرگوں کا احترام کرنے کی سعادت حاصل ہوتی ہے۔ ترقی حاصل ہوتی ہے۔
۲۴ درجہ	عقرب	میزان	حوت	میزان	فکرات اور پریشانیوں کا غلبہ غلط خیالات اور بدنظمی میں مبتلا کر دیتا ہے، نفس کو بے تاب کر دیتا ہے۔

قمر شرف (ثور، ۳ درجہ) - 2020

نمبر	تاریخ	ابتداء	انتهاء
1	05.01.2020	01.43	03.41
2	01.02.2020	10.00	12.00
3	28.02.2020	17.00	19.03
4	26/27.03.2020	22.04	25.10
5	23.04.2020	05.08	07.08
6	20.05.2020	11.42	13.41
7	16.06.2020	19.07	11.07
8	14.07.2020	03.06	05.08
9	10.08.2020	11.01	13.03
10	06.09.2020	18.17	20.20
11	04.10.2020	00.46	02.48
12	31.10.2020	06.52	08.55
13	27.11.2020	13.18	15.20
14	24.12.2020	20.30	22.30

قمر - ہبوط (عقرب، ۳ درجہ) - 2020

نمبر	تاریخ	ابتداء	انتهاء
1	20.01.2020	03.17	05.00
2	14.02.2020	09.28	11.09
3	12.03.2020	18.12	19.49
4	09.04.2020	04.57	07.05
5	06.05.2020	15.46	17.21
6	03.06.2020	00.52	02.30
7	27.07.2020	13.05	14.46
8	23.08.2020	19.05	20.44
9	20.09.2020	03.15	04.51
10	17.10.2020	13.44	15.18
11	14.11.2020	00.58	03.31
12	12.12.2020	10.45	12.23

شمس - 2020

مقامات	تاریخ	ابتداء	تاریخ
شرف	07.04.2020	15.00	08.04.2020
حضيض	02.01.2020	04.46	03.01.2020
اوج	21.07.2020	13.20	22.07.2020
ہبوط	11.10.2020	03.00	12.10.2020

زہرہ - 2020

مقامات	تاریخ	ابتداء	تاریخ
شرف	04.02.2020	16.20	05.02.2020
اوج	06.05.2020	19.55	13.05.2020
ہبوط	24.10.2020	23.50	25.10.2020

عطارد - 2020

مقامات	تاریخ	ابتداء	تاریخ
شرف	26.07.2020	08.00	27.07.2020
ہبوط	31.03.2020	05.29	01.04.2020
حضيض	30.04.2020	00.30	30.04.2020
اوج	01.10.2020	06.45	02.10.2020

مریخ - 2020

مقامات	تاریخ	ابتداء	تاریخ
شرف	28.03.2020	08.20	29.03.2020
ہبوط	26.04.2020	01.00	27.04.2020

مشتری - 2020

مقامات	تاریخ	ابتداء	تاریخ
ہبوط	16.04.2020	09.00	05.05.2020

عملیات میں اہل یونانی حساب سے مستعمل ہے، اس لئے یہاں پر غور کیا گیا ہے۔
باقی اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانے والا ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔ از: محمد اقبال مسیح

شمس داخله در برج بحساب یونانی 2020

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	20.01.2020	دلو	20.26
2	19.02.2020	حوت	10.28
3	20.03.2020	حمل	09.21
4	19.04.2020	ثور	20.16
5	20.05.2020	جوزا	19.20
6	21.06.2020	سرطان	03.14
7	22.07.2020	اسد	14.07
8	22.08.2020	سنبله	21.16
9	22.09.2020	میزان	19.01
10	23.10.2020	عقرب	04.30
11	22.11.2020	قوس	02.10
12	21.12.2020	جدی	15.33

قمر در عقرب (بحساب یونانی) 2020

نمبر	تاریخ	ابتداء	انتهاء
1	17.01.2020	23.51	20.01.2020
2	14.02.2020	06.08	16.02.2020
3	12.03.2020	14.59	14.03.2020
4	09.04.2020	01.47	11.04.2020
5	06.05.2020	12.35	08.05.2020
6	04.06.2020	21.36	04.06.2020
7	30.06.2020	04.18	02.07.2020
8	27.07.2020	09.42	29.07.2020
9	23.08.2020	15.46	25.08.2020
10	20.09.2020	00.03	22.09.2020
11	17.10.2020	10.36	19.10.2020
12	13.11.2020	21.49	15.11.2020
13	11.12.2020	07.29	13.12.2020

شمس داخله در برج بحساب هندی 2020

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	15.01.2020	جدی	02.10
2	13.02.2020	دلو	15.05
3	14.03.2020	حوت	11.55
4	13.04.2020	حمل	20.24
5	14.05.2020	ثور	17.17
6	14.06.2020	جوزا	23.54
7	16.07.2020	سرطان	10.48
8	16.08.2020	اسد	19.12
9	16.09.2020	سنبله	19.08
10	17.10.2020	میزان	07.06
11	16.11.2020	عقرب	06.55
12	15.12.2020	قوس	21.33

قمر در عقرب (بحساب هندی) 2020

نمبر	تاریخ	ابتداء	انتهاء
1	19.01.2020	17.48	21.01.2020
2	15.02.2020	23.19	18.02.2020
3	14.03.2020	06.42	16.03.2020
4	10.04.2020	16.27	12.04.2020
5	08.05.2020	03.14	10.05.2020
6	04.06.2020	13.08	06.06.2020
7	01.07.2020	20.56	04.07.2020
8	29.07.2020	02.49	31.07.2020
9	25.08.2020	08.17	27.08.2020
10	21.09.2020	15.17	23.09.2020
11	19.10.2020	00.47	21.10.2020
12	15.11.2020	11.59	17.11.2020
13	12.12.2020	22.41	14.12.2020

زهره داخله در برج - بحساب (یونانی) 2020

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	14.01.2020	حوت	00.08
2	08.02.2020	حمل	01.31
3	05.03.2020	ثور	08.36
4	03.04.2020	جوزا	22.39
5	07.08.2020	سرطان	20.49
6	06.09.2020	اسد	12.50
7	03.10.2020	سنبله	02.16
8	28.10.2020	میزان	07.10
9	21.11.2020	عقرب	18.51
10	15.12.2020	قوس	21.50

زهره داخله در برج - بحساب (هندی) 2020

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	09.01.2020	دلو	04.21
2	03.02.2020	حوت	02.16
3	29.02.2020	حمل	01.31
4	28.03.2020	ثور	15.36
5	01.08.2020	جوزا	05.07
6	28.09.2020	اسد	01.00
7	23.10.2020	سنبله	10.44
8	17.11.2020	میزان	01.01
9	11.12.2020	عقرب	05.16

عطارد داخله در برج - بحساب (یونانی) 2020

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	17.01.2020	دلو	00.01
2	03.02.2020	حوت	17.07
3	04.03.2020	دلو	16.07
4	16.03.2020	حوت	13.07
5	11.04.2020	حمل	10.17
6	28.04.2020	ثور	01.23
7	12.05.2020	جوزا	03.27
8	28.05.2020	سرطان	23.38
9	05.08.2020	اسد	09.01
10	20.08.2020	سنبله	06.59
11	06.09.2020	میزان	01.16
12	27.09.2020	عقرب	13.10
13	28.10.2020	میزان	06.47
14	11.11.2020	عقرب	03.23
15	02.12.2020	قوس	01.21
16	21.12.2020	جدی	04.37

عطارد داخله در برج - بحساب (هندی) 2020

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	13.01.2020	جدی	11.35
2	31.01.2020	دلو	02.53
3	07.04.2020	حوت	14.23
4	25.04.2020	حمل	02.34
5	09.05.2020	ثور	09.47
6	24.05.2020	جوزا	23.53
7	02.08.2020	سرطان	03.32
8	17.08.2020	اسد	08.28
9	02.09.2020	سنبله	12.01
10	22.09.2020	میزان	16.52
11	28.11.2020	عقرب	07.04
12	17.12.2020	قوس	11.38

زل داخلہ در برج (ہندی) 2020

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	26.10.2017	قوس	15.18
2	24.01.2020	جدی	09.53

راس داخلہ در برج (یونانی) 2020

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	16.11.2018	سرطان	08.19
2	16.06.2020	جوزا	21.04

راس داخلہ در برج (ہندی) 2019

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	18.08.2017	جوزا	08.55
2	04.06.2020	قور	12.08

وما خیر و برکت

مراقبت

يَا يَعْزُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى
تَحْسِينِ شَهَادَةِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ
تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ
وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَصَوْمِ شَهْرِ رَمَضَانَ وَحُجِّ الْبَيْتِ مِنْ
اِسْتِطَاعَةِ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا تَوَكَّلُ يَا مُعِزُّ يَا مُدِيتُ يَا قَاسِمُ يَا مُنِيتُ يَا مُنِيتُ
وَأَيُّكَ تَسْتَعِينُ يَا شَافِي يَا كَرِيمُ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ اِحْفَظْنِي مِنْ مَخَوَسَاتِ الرُّجْحَى وَالْمُشْتَرِ
وَالنَّبْرَجِ وَالْعَطَارِدِ وَالزُّهْرِ وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالرَّأْسِ
وَالذَّنْبِ مِنْ شَرِّ الْبَرِيَّةِ بِحَقِّ هَذِهِ عَلَى أَعْمَارِهِ أَعْظَمُ
كُهَيْعَصَ - ثُمَّ عَسَى بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ

زحل داخلہ در برج (یونانی) 2020

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	03.01.2020	قوس	15.08
2	16.02.2020	جدی	17.03
3	31.03.2020	دلو	01.13
4	13.05.2020	حوت	09.48
5	28.06.2020	محل	07.16

مریخ داخلہ در برج (ہندی) 2020

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	08.02.2020	قوس	03.52
2	22.03.2020	جدی	14.40
3	04.05.2020	دلو	20.40
4	18.06.2020	حوت	20.15
5	16.08.2020	محل	18.26
6	04.10.2020	محل	08.55
7	10.11.2019	محل	10.12

مشتری داخلہ در برج (یونانی) 2020

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	02.12.2019	جدی	23.46
2	19.12.2020	دلو	18.48

مشتری داخلہ در برج (ہندی) 2020

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	11.11.2019	قوس	05.13
2	30.03.2020	جدی	03.56
3	30.06.2020	قوس	05.03
4	20.11.2020	جدی	13.35

زحل داخلہ در برج (یونانی) 2020

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	20.12.2017	قوس	10.10
2	22.03.2020	دلو	09.19
3	02.07.2020	جدی	05.09
4	02.07.2020	جدی	05.16
5	17.12.2020	دلو	10.27

سیارگان مستقیم (ہندی) 2020

نمبر	سیارگان	ابتداء	انتہاء
1	مرخ	01.01.2020	09.09.2020
2		15.11.2020	31.12.2020
3		01.01.2020	16.02.2020
4	عطارد	11.03.2020	18.06.2019
5		13.07.2020	15.10.2020
6		05.11.2020	31.12.2020
7	مشتری	01.01.2020	14.05.2020
8		15.09.2020	31.12.2020
9	زہرہ	01.01.2020	13.05.2020
10		26.06.2020	31.12.2020
11	زحل	01.01.2020	13.05.2020
12		01.10.2020	31.12.2020

سیارگان رجعت (ہندی) 2020

نمبر	سیارگان	ابتداء	انتہاء
1	مرخ	10.09.2020	14.11.2020
2		17.02.2020	10.03.2020
3	عطارد	19.06.2020	12.07.2020
4		16.10.2020	04.11.2020
5	مشتری	15.05.2020	14.09.2020
6	زہرہ	14.05.2020	25.06.2020
7	زحل	14.05.2020	30.09.2020
8	راں	01.01.2020	31.12.2020

☆ نعمت مجھے اپنا پابند نہ بنا لے کہ منعم سے غافل کرے ☆

سیارگان مستقیم (یونانی) 2020

نمبر	سیارگان	ابتداء	انتہاء
1	مرخ	01.01.2020	09.09.2020
2		15.11.2020	31.12.2020
3		01.01.2020	17.02.2020
4	عطارد	11.03.2020	18.06.2020
5		05.11.2020	31.12.2020
6	مشتری	01.01.2020	15.05.2020
7		16.09.2020	31.12.2020
8	زہرہ	01.01.2020	14.05.2020
9		27.06.2020	31.12.2020
10	زحل	01.01.2020	14.05.2020
11		04.10.2020	31.12.2020

سیارگان رجعت (یونانی)

نمبر	سیارگان	ابتداء	انتہاء
1	مرخ	11.09.2020	14.11.2020
2		18.02.2020	10.03.2020
3	عطارد	19.06.2020	14.07.2020
4		15.10.2020	04.11.2020
5	زہرہ	15.05.2020	26.06.2020
6	مشتری	16.05.2020	15.09.2020
7	زحل	15.05.2020	03.11.2020
8	راں	01.01.2020	31.12.2020

☆ بے ادب خالق و مخلوق دونوں کا معتبوب ہے ☆

تعارف نظرات سیارگان یعنی روحانی ممل کے اوقات

یون میں بزرگی اور تزلزل حاصل ہوتا ہے۔ اس لئے امور سعادت کے عمل اور تیویات میں بزرگی سیارگان اور برائے نعمت
میں سے تزلزل اور تیویات میں تزلزل سیارگان کا لحاظ رکھنا نہایت ضروری ہے۔ نظرات کے اثرات: (۱) قمران: فاصلہ 0 درجہ سیارگان
ساتھ 20 ساہد اور خمس کے ساتھ خمس اثرات ہوتا ہے۔ (۲) زہرہ: فاصلہ 90 درجہ اور خمس اصغر ہوتا ہے۔ (4) عطارد: فاصلہ 120 درجہ
میں ہے۔ (۵) مقبلہ: فاصلہ 180 درجہ اور خمس اکبر ہوتا ہے۔

قرآن سیارگان

[illegible]

۱۔ عطار دہ باشتری: ترقی عقل، حصول علم و مہدوں کی محبت اور عالموں کی تسخیر۔ (۲) عطار دہ باطل: کسی جگہ کو ویران یا تباہی۔ (۳) ویرانیت دشمن کے لئے۔

[illegible]

بحالت استقامت

بزرگی اور علم حاصل کرنے کے لئے ☆ سیارہ زہرہ: عورتوں کی محبت اور دوستی کے لئے ☆ سیارہ مریخ: لشکر اور فوج میں قوت
 دینے کیلئے ☆ سیارہ مشتری: امارت اور ملک والہاں قائم رکھنے کے لئے ☆ سیارہ زحل: بغض و عداوت و خرابی دشمن کے لئے
 بجاالت رجعت

عطارد 2020

نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت
1	17.08.2020	عطارد بامریخ	تثلیث	11.00
2	15.12.2020	عطارد بامریخ	تثلیث	09.55
3	02.01.2020	عطارد بامشری	قران	22.13
4	10.05.2020	عطارد بامشری	قران	20.07
5	30.07.2020	عطارد بامشری	مقابلہ	19.48
6	29.08.2020	عطارد بامشری	تثلیث	18.59
7	12.01.2020	عطارد بازحل	قران	15.22
8	04.08.2020	عطارد بازحل	مقابلہ	02.31

زہرہ 2020

نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت
1	28.03.2020	زہرہ بامشری	تثلیث	09.55
2	26.08.2020	زہرہ بامشری	مقابلہ	03.57
3	19.10.2020	زہرہ بامشری	تثلیث	13.06
4	04.04.2020	زہرہ بازحل	تثلیث	22.41
5	02.09.2020	زہرہ بازحل	مقابلہ	17.49
6	24.10.2020	زہرہ بازحل	تثلیث	21.12

مریخ 2020

نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت
1	20.03.2020	مریخ بامشری	قران	17.06
2	01.04.2020	مریخ بازحل	قران	00.02

عام نظرات برائے ۲۰۲۰ء (صفحہ 65 پر)

سیارگان کے خاص نظرات برائے ۲۰۲۰ء

نوٹ: نظرات ہندوستانی اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہے۔ اپنے شہر کے مقامی ٹائم سے آپ کال کئے ہیں۔ مثال وقت 04.27 میں سے شہر ممبئی 00.38.40 کم کیا تو صحیح ٹائم ممبئی کا 03.59.40 حاصل ہوا۔ دیگر جگہ پر ٹائم جمع بھی کر لیں۔ تمام نظرات کے اہم نکات: (۱) قمری نظرات کا عرصہ دو گھنٹے ہے، ایک گھنٹہ نظر سے قبل اور ایک گھنٹہ نظر کے بعد۔ (۲) ہائی کواکب کے نظرات کا وقت (۲۴) گھنٹے ہیں۔

شمس 2020

نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت
1	10.01.2020	شمس باعطارد	قران	20.51
2	26.02.2020	شمس باعطارد	قران	07.16
3	05.05.2020	شمس باعطارد	قران	03.12
4	01.07.2020	شمس باعطارد	قران	08.24
5	25.10.2020	شمس باعطارد	قران	23.24
6	20.12.2020	شمس باعطارد	قران	08.57
7	03.06.2020	شمس بازہرہ	قران	23.15
8	16.05.2020	شمس بازہرہ	تثلیث	19.33
9	14.10.2020	شمس بامریخ	مقالہ	04.57
10	11.12.2020	شمس بامریخ	تثلیث	11.32
11	27.01.2020	شمس بامشری	تثلیث	23.56
12	17.05.2020	شمس بامشری	تثلیث	22.21
13	14.07.2020	شمس بامشری	مقالہ	13.30
14	09.09.2020	شمس بامشری	تثلیث	21.35
15	13.01.2020	شمس بازحل	قران	20.47
16	22.05.2020	شمس بازحل	تثلیث	17.33
17	21.07.2020	شمس بازحل	مقالہ	03.59
18	18.09.2020	شمس بازحل	تثلیث	03.07

نظرات برائے ۲۰۲۰ء

نظرات کے اثرات: (۱) قرآن: فاصلہ 0 درجہ سیارگان - سعد ستارہ کا سعد اور خُس کے ساتھ خُس اثرات ہوتا ہے۔

ترجیح: فاصلہ 90 درجہ اور خُس اصغر ہوتا ہے (۳) مثلیث: فاصلہ 120 درجہ اور سعد اکبر ہے۔ (۴) مقابلہ: فاصلہ 180

از: محمد اقبال عثمان میمن

جنوری ۲۰۲۰ء

نمبر	سیارگان	نظرات	وقت
27	18	قراباعطار	مقابلہ 03.07
28	18	قرابازہرہ	مثلیث 08.57
29	21	قرابارخ	قرآن 01.18
30	23	قراباشتری	قرآن 08.16
31	25	خُس باقر	قرآن 03.13
32	22	رہزہ بارخ	قرآن 07.08
33	28	قرابارخ	قرآن 15.01
34	28	قرابازہرہ	قرآن 16.33
35	30	قراباشتری	قرآن 20.26
36	31	قرابارخ	مثلیث 07.20
37	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
38	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
39	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
40	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
41	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
42	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
43	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
44	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
45	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
46	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
47	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
48	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
49	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
50	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
51	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
52	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
53	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
54	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
55	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
56	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
57	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
58	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
59	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
60	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
61	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
62	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
63	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
64	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
65	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
66	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
67	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
68	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
69	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
70	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
71	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
72	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
73	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
74	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
75	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
76	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
77	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
78	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
79	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
80	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
81	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
82	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
83	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
84	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
85	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
86	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
87	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
88	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
89	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
90	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
91	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
92	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
93	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
94	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
95	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
96	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
97	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
98	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
99	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55
100	31	قرابازہرہ	قرآن 19.55

مارچ ۲۰۲۰ء

نمبر	سیارگان	نظرات	وقت
1	1	قرابازہرہ	مثلیث 21.23
2	3	قراباعطار	قرآن 04.36
3	3	خُس باقر	قرآن 01.29
4	4	قرابازل	مثلیث 22.16
5	5	قراباعطار	مقابلہ 10.15

25.9	ترنج	عطارد باطل	28	39
2.01	مقابلہ	قمریاضری	30	40
1.58	مقابلہ	قمریاضری	30	41
1.18	ترنج	قمریاضری	30	42

مئی ۲۰۲۰ء

نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت
1	1	شمس باقر	ترنج	2.09
2	2	قمریاضری	مقابلہ	1.35
3	3	قمریاضری	مقابلہ	5.09
4	4	شمس باقر	مقابلہ	9.11
5	5	قمریاضری	ترنج	0.37
6	6	قمریاضری	مقابلہ	9.24
7	7	قمریاضری	مقابلہ	5.46
8	8	شمس باقر	قرآن	3.12
9	9	قمریاضری	مقابلہ	1.54
10	10	قمریاضری	مقابلہ	4.44
11	11	قمریاضری	ترنج	5.04
12	12	شمس باقر	مقابلہ	6.16
13	13	قمریاضری	مقابلہ	2.01
14	14	قمریاضری	ترنج	8.10
15	15	قمریاضری	مقابلہ	0.45
16	16	عطارد باقر	مقابلہ	0.07
17	17	عطارد باقر	ترنج	3.04
18	18	شمس باقر	مقابلہ	5.55
19	19	قمریاضری	قرآن	6.01
20	20	قمریاضری	مقابلہ	0.38
21	21	عطارد باطل	مقابلہ	1.45
22	22	قمریاضری	مقابلہ	4.51
23	23	شمس باقر	ترنج	9.34
24	24	قمریاضری	قرآن	9.37
25	25	قمریاضری	ترنج	2.29
26	26	قمریاضری	ترنج	2.06
27	27	شمس باقر	مقابلہ	2.11
28	28	قمریاضری	ترنج	2.04
29	29	قمریاضری	ترنج	1.29
30	30	قمریاضری	مقابلہ	3.32

23.22	مقابلہ	قمریاضری	1	3
14.20	مقابلہ	قمریاضری	2	4
03.44	مقابلہ	قمریاضری	3	5
01.00	مقابلہ	شمس باقر	4	6
22.41	مقابلہ	زہرہ باطل	4	7
04.39	ترنج	قمریاضری	5	8
15.20	مقابلہ	قمریاضری	6	9
19.00	مقابلہ	قمریاضری	6	10
04.23	مقابلہ	قمریاضری	7	11
10.51	مقابلہ	قمریاضری	7	12
08.06	مقابلہ	شمس باقر	8	13
18.21	ترنج	قمریاضری	8	14
03.34	ترنج	قمریاضری	9	15
12.12	ترنج	قمریاضری	9	16
01.06	مقابلہ	قمریاضری	11	17
12.59	مقابلہ	قمریاضری	11	18
11.31	ترنج	قمریاضری	13	19
04.27	قرآن	قمریاضری	15	20
05.19	قرآن	قمریاضری	15	21
16.30	قرآن	قمریاضری	15	22
15.42	قرآن	قمریاضری	15	23
16.30	ترنج	شمس باقر	15	24
04.12	مقابلہ	قمریاضری	16	25
09.00	قرآن	قمریاضری	18	26
19.18	قرآن	قمریاضری	16	27
00.28	ترنج	قمریاضری	19	28
12.31	ترنج	شمس باطل	21	29
01.37	قرآن	قمریاضری	22	30
18.03	ترنج	قمریاضری	22	31
04.31	ترنج	قمریاضری	23	32
07.57	قرآن	شمس باقر	23	33
11.02	ترنج	قمریاضری	24	34
06.14	مقابلہ	قمریاضری	25	35
16.18	مقابلہ	قمریاضری	25	36
10.02	ترنج	عطارد باقر	26	37
22.10	قرآن	قمریاضری	26	38

07.56	مقابلہ	قمریاضری	5	6
13.20	مقابلہ	شمس باقر	5	7
22.27	مقابلہ	قمریاضری	5	8
12.43	مقابلہ	قمریاضری	6	9
17.31	ترنج	قمریاضری	6	10
13.44	مقابلہ	قمریاضری	8	11
22.31	مقابلہ	قمریاضری	8	12
16.19	مقابلہ	قمریاضری	9	13
23.19	مقابلہ	شمس باقر	9	14
01.39	مقابلہ	قمریاضری	10	15
14.03	مقابلہ	قمریاضری	10	16
17.37	ترنج	قمریاضری	11	17
01.19	ترنج	قمریاضری	12	18
13.43	ترنج	قمریاضری	12	19
04.41	مقابلہ	قمریاضری	13	20
06.19	مقابلہ	شمس باقر	14	21
15.07	ترنج	قمریاضری	14	22
15.05	ترنج	شمس باقر	16	23
23.02	مقابلہ	قمریاضری	17	24
14.04	قرآن	قمریاضری	18	25
06.19	قرآن	قمریاضری	19	26
14.31	ترنج	قمریاضری	20	27
17.06	قرآن	مرنج باقر	20	28
17.06	ترنج	قمریاضری	20	29
02.10	قرآن	قمریاضری	21	30
14.59	قرآن	شمس باقر	24	31
06.14	ترنج	قمریاضری	26	32
12.48	ترنج	قمریاضری	26	33
19.46	ترنج	قمریاضری	26	34
09.55	مقابلہ	زہرہ باقر	28	35
19.10	مقابلہ	قمریاضری	28	36
08.07	مقابلہ	قمریاضری	29	37
08.29	ترنج	قمریاضری	30	38

اپریل ۲۰۲۰ء

نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت
1	1	مرنج باطل	قرآن	00.02
2	1	شمس باقر	ترنج	14.52

جون ۲۰۲۰ء

جولائی ۲۰۲۰ء

اگست ۲۰۲۰ء

67

ستمبر ۲۰۲۰ء					نمبر					تاریخ					نظرات					وقت																													
35	24	عش باقر	ترتیب	07.26	36	24	عطارد باقر	مقابلہ	16.24	37	25	قمر باقر	قرآن	1243	38	26	قمر باقر	قرآن	02.57	39	26	قمر باقر	قرآن	04.43	40	26	قمر باقر	قرآن	09.07	41	28	قمر باقر	مقابلہ	10.36	42	29	قمر باقر	مقابلہ	00.15	43	29	قمر باقر	مقابلہ	06.32	44	30	مرئ باقر	قرآن	03.21
35	24	عش باقر	ترتیب	07.26	36	24	عطارد باقر	مقابلہ	16.24	37	25	قمر باقر	قرآن	1243	38	26	قمر باقر	قرآن	02.57	39	26	قمر باقر	قرآن	04.43	40	26	قمر باقر	قرآن	09.07	41	28	قمر باقر	مقابلہ	10.36	42	29	قمر باقر	مقابلہ	00.15	43	29	قمر باقر	مقابلہ	06.32	44	30	مرئ باقر	قرآن	03.21
35	24	عش باقر	ترتیب	07.26	36	24	عطارد باقر	مقابلہ	16.24	37	25	قمر باقر	قرآن	1243	38	26	قمر باقر	قرآن	02.57	39	26	قمر باقر	قرآن	04.43	40	26	قمر باقر	قرآن	09.07	41	28	قمر باقر	مقابلہ	10.36	42	29	قمر باقر	مقابلہ	00.15	43	29	قمر باقر	مقابلہ	06.32	44	30	مرئ باقر	قرآن	03.21
35	24	عش باقر	ترتیب	07.26	36	24	عطارد باقر	مقابلہ	16.24	37	25	قمر باقر	قرآن	1243	38	26	قمر باقر	قرآن	02.57	39	26	قمر باقر	قرآن	04.43	40	26	قمر باقر	قرآن	09.07	41	28	قمر باقر	مقابلہ	10.36	42	29	قمر باقر	مقابلہ	00.15	43	29	قمر باقر	مقابلہ	06.32	44	30	مرئ باقر	قرآن	03.21
35	24	عش باقر	ترتیب	07.26	36	24	عطارد باقر	مقابلہ	16.24	37	25	قمر باقر	قرآن	1243	38	26	قمر باقر	قرآن	02.57	39	26	قمر باقر	قرآن	04.43	40	26	قمر باقر	قرآن	09.07	41	28	قمر باقر	مقابلہ	10.36	42	29	قمر باقر	مقابلہ	00.15	43	29	قمر باقر	مقابلہ	06.32	44	30	مرئ باقر	قرآن	03.21
35	24	عش باقر	ترتیب	07.26	36	24	عطارد باقر	مقابلہ	16.24	37	25	قمر باقر	قرآن	1243	38	26	قمر باقر	قرآن	02.57	39	26	قمر باقر	قرآن	04.43	40	26	قمر باقر	قرآن	09.07	41	28	قمر باقر	مقابلہ	10.36	42	29	قمر باقر	مقابلہ	00.15	43	29	قمر باقر	مقابلہ	06.32	44	30	مرئ باقر	قرآن	03.21
35	24	عش باقر	ترتیب	07.26	36	24	عطارد باقر	مقابلہ	16.24	37	25	قمر باقر	قرآن	1243	38	26	قمر باقر	قرآن	02.57	39	26	قمر باقر	قرآن	04.43	40	26	قمر باقر	قرآن	09.07	41	28	قمر باقر	مقابلہ	10.36	42	29	قمر باقر	مقابلہ	00.15	43	29	قمر باقر	مقابلہ	06.32	44	30	مرئ باقر	قرآن	03.21
35	24	عش باقر	ترتیب	07.26	36	24	عطارد باقر	مقابلہ	16.24	37	25	قمر باقر	قرآن	1243	38	26	قمر باقر	قرآن	02.57	39	26	قمر باقر	قرآن	04.43	40	26	قمر باقر	قرآن	09.07	41	28	قمر باقر	مقابلہ	10.36	42	29	قمر باقر	مقابلہ	00.15	43	29	قمر باقر	مقابلہ	06.32	44	30	مرئ باقر	قرآن	03.21
35	24	عش باقر	ترتیب	07.26	36	24	عطارد باقر	مقابلہ	16.24	37	25	قمر باقر	قرآن	1243	38	26	قمر باقر	قرآن	02.57	39	26	قمر باقر	قرآن	04.43	40	26	قمر باقر	قرآن	09.07	41	28	قمر باقر	مقابلہ	10.36	42	29	قمر باقر	مقابلہ	00.15	43	29	قمر باقر	مقابلہ	06.32	44	30	مرئ باقر	قرآن	03.21
35	24	عش باقر	ترتیب	07.26	36	24	عطارد باقر	مقابلہ	16.24	37	25	قمر باقر	قرآن	1243	38	26	قمر باقر	قرآن	02.57	39	26	قمر باقر	قرآن	04.43	40	26	قمر باقر	قرآن	09.07	41	28	قمر باقر	مقابلہ	10.36	42	29	قمر باقر	مقابلہ	00.15	43	29	قمر باقر	مقابلہ	06.32	44	30	مرئ باقر	قرآن	03.21
35	24	عش باقر	ترتیب	07.26	36	24	عطارد باقر	مقابلہ	16.24	37	25	قمر باقر	قرآن	1243	38	26	قمر باقر	قرآن	02.57	39	26	قمر باقر	قرآن	04.43	40	26	قمر باقر	قرآن	09.07	41	28	قمر باقر	مقابلہ	10.36	42	29	قمر باقر	مقابلہ	00.15	43	29	قمر باقر	مقابلہ	06.32	44	30	مرئ باقر	قرآن	03.21
35	24	عش باقر	ترتیب	07.26	36	24	عطارد باقر	مقابلہ	16.24	37	25	قمر باقر	قرآن	1243	38	26	قمر باقر	قرآن	02.57	39	26	قمر باقر	قرآن	04.43	40	26	قمر باقر	قرآن	09.07	41	28	قمر باقر	مقابلہ	10.36	42	29	قمر باقر	مقابلہ	00.15	43	29	قمر باقر	مقابلہ	06.32	44	30	مرئ باقر	قرآن	03.21
35	24	عش باقر	ترتیب	07.26	36	24	عطارد باقر	مقابلہ	16.24	37	25	قمر باقر	قرآن	1243	38	26	قمر باقر	قرآن	02.57	39	26	قمر باقر	قرآن	04.43	40	26	قمر باقر	قرآن	09.07	41	28	قمر باقر	مقابلہ	10.36	42	29	قمر باقر	مقابلہ	00.15	43	29	قمر باقر	مقابلہ	06.32	44	30	مرئ باقر	قرآن	03.21
35	24	عش باقر	ترتیب	07.26	36	24	عطارد باقر	مقابلہ	16.24	37	25	قمر باقر	قرآن	1243	38	26	قمر باقر	قرآن	02.57	39	26	قمر باقر	قرآن	04.43	40	26	قمر باقر	قرآن	09.07	41	28	قمر باقر	مقابلہ	10.36	42	29	قمر باقر	مقابلہ	00.15	43	29	قمر باقر	مقابلہ	06.32	44	30	مرئ باقر	قرآن	03.21
35	24	عش باقر	ترتیب	07.26	36	24	عطارد باقر	مقابلہ	16.24	37	25	قمر باقر	قرآن	1243	38	26	قمر باقر	قرآن	02.57	39	26	قمر باقر	قرآن	04.43	40	26	قمر باقر	قرآن	09.07	41	28	قمر باقر	مقابلہ	10.36	42	29	قمر باقر	مقابلہ	00.15	43	29	قمر باقر	مقابلہ	06.32	44	30	مرئ باقر	قرآن	03.21
35	24	عش باقر	ترتیب	07.26	36	24	عطارد باقر	مقابلہ	16.24	37	25	قمر باقر	قرآن	1243	38	26	قمر باقر	قرآن	02.57	39	26	قمر باقر	قرآن	04.43	40	26	قمر باقر	قرآن	09.07	41	28	قمر باقر	مقابلہ	10.36	42	29	قمر باقر	مقابلہ	00.15	43	29	قمر باقر	مقابلہ	06.32	44	30	مرئ باقر	قرآن	03.21
35	24	عش باقر	ترتیب	07.26	36	24	عطارد باقر	مقابلہ	16.24	37	25	قمر باقر	قرآن	1243	38	26	قمر باقر	قرآن	02.57	39	26	قمر باقر	قرآن	04.43	40	26	قمر باقر	قرآن	09.07	41	28	قمر باقر	مقابلہ	10.36	42	29	قمر باقر	مقابلہ	00.15	43	29	قمر باقر	مقابلہ	06.32	44	30	مرئ باقر	قرآن	03.21
35	24	عش باقر	ترتیب	07.26	36	24	عطارد باقر	مقابلہ	16.24	37	25	قمر باقر	قرآن	1243	38	26	قمر باقر	قرآن	02.57	39	26	قمر باقر	قرآن	04.43	40	26	قمر باقر	قرآن	09.07	41	28	قمر باقر	مقابلہ	10.36	42	29	قمر باقر	مقابلہ	00.15	43	29	قمر باقر	مقابلہ	06.32	44	30	مرئ باقر	قرآن	03.21
35	24	عش باقر	ترتیب	07.26	36	24	عطارد باقر	مقابلہ	16.24	37	25	قمر باقر	قرآن	1243	38	26	قمر باقر	قرآن	02.57	39	26	قمر باقر	قرآن	04.43	40	26	قمر باقر	قرآن	09.07	41	28	قمر باقر	مقابلہ	10.36	42	29	قمر باقر	مقابلہ	00.15	43	29	قمر باقر	مقابلہ	06.32	44	30	مرئ باقر	قرآن	03.21
35	24	عش باقر	ترتیب	07.26	36	24	عطارد باقر	مقابلہ	16.24	37	25	قمر باقر	قرآن	1243	38	26	قمر باقر	قرآن	02.57	39	26	قمر باقر	قرآن	04.43	40	26	قمر باقر	قرآن	09.07	41	28	قمر باقر	مقابلہ	10.36	42	29	قمر باقر	مقابلہ	00.15	43	29	قمر باقر	مقابلہ	06.32	44	30	مرئ باقر	قرآن	03.21
35	24	عش باقر	ترتیب	07.26	36	24	عطارد باقر	مقابلہ	16.24	37	25	قمر باقر	قرآن	1243	38	26	قمر باقر	قرآن	02.57	39	26	قمر باقر	قرآن	04.43	40	26	قمر باقر	قرآن	09.07	41	28	قمر باقر	مقابلہ	10.36	42	29	قمر باقر	مقابلہ	00.15	43	29	قمر باقر	مقابلہ	06.32	44	30	مرئ باقر	قرآن	03.21
35	24	عش باقر	ترتیب	07.26	36	24	عطارد باقر	مقابلہ	16.24	37	25	قمر باقر	قرآن	1243	38	26	قمر باقر	قرآن	02.57	39	26	قمر باقر	قرآن	04.43	40	26	قمر باقر	قرآن	09.07	41	28	قمر باقر	مقابلہ	10.36	42	29	قمر باقر	مقابلہ	00.15	43	29	قمر باقر	مقابلہ	06.32	44	30	مرئ باقر	قرآن	03.21
35	24	عش باقر	ترتیب	07.26	36	24	عطارد باقر	مقابلہ	16.24	37	25	قمر باقر	قرآن	1243	38	26	قمر باقر	قرآن	02.57	39	26	قمر باقر	قرآن	04.43	40	26	قمر باقر	قرآن	09.07	41	28	قمر باقر	مقابلہ	10.36	42	29	قمر باقر	مقابلہ	00.15	43	29	قمر باقر	مقابلہ	06.32	44	30	مرئ باقر	قرآن	03.21
35	24	عش باقر	ترتیب	07.26	36	24	عطارد باقر	مقابلہ	16.24	37	25	قمر باقر	قرآن	1243	38	26	قمر باقر	قرآن	02.57	39	26	قمر باقر	قرآن	04.43	40	26	قمر باقر	قرآن	09.07	41	28	قمر باقر	مقابلہ	10.36	42	29	قمر باقر	مقابلہ	00.15	43	29	قمر باقر	مقابلہ	06.32	44	30	مرئ باقر	قرآن	03.21
35	24	عش باقر	ترتیب	07.26	36	24	عطارد باقر	مقابلہ	16.24	37	25	قمر باقر	قرآن	1243	38	26	قمر باقر	قرآن	02.57	39	26	قمر باقر	قرآن	04.43	40	26	قمر باقر	قرآن	09.07	41	28	قمر باقر	مقابلہ	10.36	42	29	قمر باقر	مقابلہ	00.15	43	29	قمر باقر	مقابلہ	06.32	44	30	مرئ باقر	قرآن	03.21
35	24	عش باقر	ترتیب	07.26	36	24	عطارد باقر	مقابلہ	16.24	37	25	قمر باقر	قرآن	1243	38	26	قمر باقر	قرآن	02.57	39	26	قمر باقر	قرآن	04.43	40	26	قمر باقر	قرآن	09.07	41	28	قمر باقر	مقابلہ	10.36	42	29	قمر باقر	مقابلہ	00.15	43	29	قمر باقر	مقابلہ	06.32	44	30	مرئ باقر	قرآن	03.21
35	24	عش باقر	ترتیب	07.26	36	24	عطارد باقر	مقابلہ	16.24	37	25	قمر باقر	قرآن	1243	38	26	قمر باقر	قرآن	02.57	39	26	قمر باقر	قرآن	04.43	40	26	قمر باقر	قرآن	09.07	41	28	قمر باقر	مقابلہ	10.36	42	29	قمر باقر	مقابلہ	00.15	43	29	قمر باقر	مقابلہ	06.32	44	30	مرئ باقر	قرآن	03.21
35	24	عش باقر	ترتیب	07.26	36	24	عطارد باقر	مقابلہ	16.24	37	25	قمر باقر	قرآن	1243	38	26	قمر باقر	قرآن	02.57	39	26	قمر باقر	قرآن	04.43	40	26	قمر باقر	قرآن	09.07	41	28	قمر باقر	مقابلہ	10.36	42	29	قمر باقر	مقابلہ	00.15	43	29	قمر باقر	مقابلہ	06.32	44	30	مرئ باقر	قرآن	03.21
35	24	عش باقر	ترتیب	07.26	36	24	عطارد باقر	مقابلہ	16.24	37	25	قمر باقر	قرآن	1243	38	26	قمر باقر	قرآن	02.57	39	26	قمر باقر	قرآن	04.43	40	26	قمر باقر	قرآن	09.07	41	28	قمر باقر	مقابلہ	10.36	42	29	قمر باقر	مقابلہ	00.15	43	29	قمر باقر	مقابلہ	06.32	44	30	مرئ باقر	قرآن	03.21
35	24	عش باقر	ترتیب	07.26	36	24	عطارد باقر	مقابلہ	16.24	37	25	قمر باقر	قرآن	1243	38	26	قمر باقر	قرآن	02.57	39	26	قمر باقر	قرآن	04.43	40	26	قمر باقر	قرآن	09.07	41	28	قمر باقر	مقابلہ	10.36	42	29	قمر باقر	مقابلہ	00.15	43	29	قمر باقر	مقابلہ	06.32	44	30	مرئ باقر	قرآن	03.21
35	24	عش باقر	ترتیب	07.26	36	24	عطارد باقر	مقابلہ	1																																								

20.12	محبت	شش ہفتہ	5	6	06.23	مقابلہ	قریباہل	7	11	وقت	نظرات	سیارگان	تاریخ
03.18	ترک	قریباہرہ	6	7	06.58	ترک	قریباہل	7	12	03.43	ترک	قریباہرہ	1
03.59	محبت	قریباہرہ	6	8	17.10	محبت	قریباہرہ	8	13	03.23	قرآن	قریباہل	2
16.55	ترک	قریباہل	7	9	19.17	ترک	شش ہفتہ	8	14	19.29	ترک	شش ہفتہ	3
06.08	ترک	شش ہفتہ	8	10	21.40	مقابلہ	دہرہ ہارن	9	15	11.09	ترک	مرتب ہارن	4
01.40	محبت	قریباہرہ	9	11	09.26	محبت	قریباہرہ	11	16	13.06	محبت	دہرہ ہارن	5
04.06	محبت	قریباہل	9	12	16.30	محبت	قریباہل	11	17	17.40	محبت	قریباہرہ	6
14.02	مقابلہ	قریباہرہ	9	13	22.21	مقابلہ	قریباہرہ	12	18	20.59	ترک	قریباہرہ	7
15.00	مقابلہ	قریباہرہ	10	14	05.02	قرآن	قریباہرہ	13	19	20.47	ترک	قریباہرہ	8
04.29	ترک	قریباہل	11	15	10.36	ترک	قریباہرہ	13	20	23.15	قرآن	قریباہرہ	9
06.27	ترک	قریباہل	11	16	17.04	ترک	قریباہل	13	21	03.41	محبت	قریباہرہ	10
11.32	محبت	شش ہفتہ	11	17	03.15	قرآن	قریباہل	14	22	10.06	قرآن	قریباہل	11
02.30	قرآن	قریباہرہ	13	18	10.38	قرآن	شش ہفتہ	15	23	18.54	ترک	شش ہفتہ	12
16.13	قرآن	قریباہل	14	19	11.04	ترک	دہرہ ہارن	16	24	03.20	ترک	قریباہل	13
17.45	محبت	قریباہرہ	14	20	21.52	محبت	قریباہرہ	16	25	21.12	محبت	دہرہ ہارن	14
21.48	قرآن	شش ہفتہ	14	21	00.13	ترک	قریباہرہ	19	26	23.54	قرآن	شش ہفتہ	15
09.55	محبت	قریباہل	15	22	15.14	قرآن	قریباہرہ	19	27	09.02	محبت	شش ہفتہ	16
21.03	ترک	قریباہرہ	16	23	21.47	ترک	دہرہ ہارن	19	28	15.03	مقابلہ	قریباہرہ	17
11.06	قرآن	قریباہرہ	17	24	01.47	ترک	قریباہل	21	29	00.04	قرآن	قریباہرہ	18
11.59	قرآن	قریباہل	17	25	10.16	ترک	شش ہفتہ	22	30	08.10	ترک	قریباہرہ	19
04.11	ترک	قریباہرہ	20	26	11.14	محبت	قریباہرہ	22	31	19.01	ترک	قریباہرہ	20
08.57	قرآن	شش ہفتہ	20	27	02.44	محبت	شش ہفتہ	25	32	21.44	مقابلہ	قریباہل	21
23.52	قرآن	شش ہفتہ	21	28	05.11	قرآن	قریباہرہ	26	33	20.20	مقابلہ	شش ہفتہ	22
05.12	ترک	شش ہفتہ	22	29	23.46	ترک	قریباہرہ	26	34				
21.28	محبت	قریباہرہ	22	30	05.17	ترک	قریباہل	27	35				
04.22	قرآن	قریباہرہ	24	31	13.25	محبت	قریباہرہ	29	36				
18.02	ترک	قریباہل	24	32	14.04	مقابلہ	قریباہل	29	37				
18.41	ترک	قریباہرہ	24	33	18.20	محبت	قریباہل	29	38				
23.19	محبت	شش ہفتہ	24	34	15.01	مقابلہ	شش ہفتہ	30	39				
05.29	محبت	قریباہل	25	35									
07.12	محبت	قریباہرہ	26	36									
12.18	مقابلہ	قریباہرہ	28	37									
08.59	مقابلہ	شش ہفتہ	30	38									
21.35	مقابلہ	قریباہل	30	39									
19.16	ترک	قریباہرہ	31	40									

تمام شد۔۔۔

نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت
3	1	قریباہرہ	محبت	13.14
3	2	قریباہرہ	ترک	19.00
4	3	قریباہرہ	مقابلہ	12.23
4	4	قریباہل	مقابلہ	16.00
5	5	قریباہل	محبت	20.12

نومبر ۲۰۲۰ء

نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت
2	1	قریباہرہ	محبت	21.38
2	2	قریباہل	ترک	00.37
2	3	قریباہل	محبت	08.01
3	4	قریباہرہ	محبت	06.03
4	5	قریباہرہ	محبت	19.20
5	6	قریباہرہ	ترک	23.53
5	7	شش ہفتہ	محبت	06.8
5	8	قریباہرہ	ترک	09.39
5	9	قریباہل	ترک	14.43
5	10	قریباہرہ	مقابلہ	21.32

سیارگان کے نظرات

نایاب عملیات

از: حضرت حکیم الیوب صاحب (نوبائل: 9819292276)

معمولات: حضرت الاستاد جناب قاری عبدالحق صاحب رحمۃ اللہ علیہ

۱۔ نقش برائے جملہ امراض روحانی کھیلے اور دفع آسیب کھیلے استعمال کیا جاتا ہے۔

☆ ۱۱۱۱ ۷۸۶ #

۲۸۸۹۴۹	۲۸۸۹۴۲	۲۸۸۹۴۵	۲۸۸۹۴۲
۲۸۸۹۴۴	۲۸۸۹۴۳	۲۸۸۹۴۸	۲۸۸۹۴۳
۲۸۸۹۴۴	۲۸۸۹۴۴	۲۸۸۹۴۰	۲۸۸۹۴۶
۲۸۸۹۴۱	۲۸۸۹۴۴	۲۸۸۹۴۵	۲۸۸۹۴۴

۱۳۴۰

۱۱ ۵۵ ۵۵ ۵۵ ۵۵

۵۵ ۵۵ ۵۵ ۵۵ ۵۵

۶۶۶۶۶۶۶

۲۲۳۴۵

نکیرہ۔ جادو۔ ٹولٹکا وغیرہ میں اور جملہ امراض نفسوان میں استعمال کریں۔ یہ نقش پانچوں قل
حرب البحر آئینہ الکرسی سورہ فاتحہ۔

نقش پانچوں قل

۲۸۴۲۴	۲۸۴۱۹	۲۸۴۲۶
۲۸۴۲۵	۲۸۴۲۳	۲۸۴۲۱
۲۸۴۲۰	۲۸۴۲۴	۲۸۴۲۲

نقش ۱۔ حضرت الاستاد برائے حفاظت حاملہ عورت کے گئے کھیلے مرحمت فرمایا کرتے ہیں۔
اس ترکیب کے ساتھ مومن حاملہ کو شک کے بعد تین داہنے ہاتھ کے گئے پر باندھیں پھر تین دن بایں
ہاتھ کے گئے پر باندھیں پھر تین دن چوٹی کی جڑ میں باندھا رہے پھر دسویں دن اس نفوس کو۔

یہ نقش برائے سحر و حفاظت اور جادو ٹونکے کے لئے دیا جاتا ہے۔ اور حفاظت سحر اور مخالف کے جلے سے بچنے کی حفاظت میں دیا جاتا ہے۔

۱۱۴۲۱	۱۱۴۲۲	۱۱۴۲۳	۱۱۴۱۴
۱۱۴۲۴	۱۱۴۱۵	۱۱۴۲۰	۱۱۴۲۵
۱۱۴۱۶	۱۱۴۲۹	۱۱۴۲۲	۱۱۴۱۹
۱۱۴۲۳	۱۱۴۱۸	۱۱۴۱۷	۱۱۴۲۸

حاضرات کرنے کے بعد یہ نقش کاغذ یا تشری پر زعفران سے مکھ کر دھو کر پلا دیا کریں اور ایک نقش موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں باندھا جائے۔

نقش ۵ کے ساتھ سورۃ الفاس ایک مرتبہ پڑھکر مارہ مرتبہ ناس کہیں ہر کھانے پینے کی چیز پر دم کر کے کھانے پینے لیا کریں۔

نقش آسانی ملاقت کیلئے

۳۱	۲۶	۲۲
۳۲	۳۰	۲۸
۲۷	۳۴	۲۹

سان کیلئے لوہی پر لکھا جائیو لا نقش بچہ کا نام مع والدہ

۴۸۴

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

یہ نقش کدو پر لکھ دیا جائے اور اس لوہی کو رات کے وقت بچہ کے پاس رکھا کریں اور دن میں کسی اونچی جگہ پر رکھ دیا کریں اور لوہی کو پاک کپڑے میں لپیٹ لیا جائے لوہی سوکھ جانے پر دفن کر دیں اور دوسری لوہی لے کر اسی طرح کریں پھر قہر آنا آنکھ بچہ کو اللہ تعالیٰ صحت مرحمت فرمائیں اور جو تے کاری بھی کرتے رہیں اور بچہ کو ماں کا دودھ نہ پلایا جائے۔ اور ایک تقویم بچہ کے گلے میں موم جامہ کر کے والدین اور بیچہ بچہ کی والدہ اور تانی کا نام لکھیں اور بچہ اور ماں کو اسم اعظم کا نقش پہننے کو دیں۔

بشریکہ خلافت شریعہ بنو۔

نقش حزب البحر
بسم اللہ الرحمن الرحیم

☆ اسم # ۵۷

۲۴۱۵۷۱	۲۴۱۵۷۲	۲۴۱۵۷۳	۲۴۱۵۷۴
۲۴۱۵۷۵	۲۴۱۵۷۶	۲۴۱۵۷۷	۲۴۱۵۷۸
۲۴۱۵۷۹	۲۴۱۵۸۰	۲۴۱۵۸۱	۲۴۱۵۸۲
۲۴۱۵۸۳	۲۴۱۵۸۴	۲۴۱۵۸۵	۲۴۱۵۸۶

یہ نقش دعاء حزب البحر کے اس نقش کو حامل خواجہ میراج استعمال کر سکتے ہیں۔
اس نقش کی زکوٰۃ ادا کرنا ضروری ہے کہ دو ہزار چار سو ستائیس نقش ہر نسبت
ادائیگی زکوٰۃ لکھ جائیں یعنی ہر صحت کے لئے نقش ہزار تجرب ہے اور آزمودہ ہے۔
لیکن اجازت لیا ضروری ہے۔

ع نقش برائے اشیاء غریبہ و تسخیر ممالک و ترک و شہر آخر اور دریا و دریا
کے لئے ہے۔
بسم اللہ الرحمن الرحیم

۳۴۲۰۱	۳۴۲۰۲	۳۴۲۰۳	۳۴۱۹۴
۳۴۲۰۴	۳۴۱۹۵	۳۴۲۰۵	۳۴۲۰۶
۳۴۱۹۷	۳۴۲۰۸	۳۴۲۰۹	۳۴۱۹۸
۳۴۲۰۱	۳۴۱۹۹	۳۴۲۰۲	۳۴۲۰۳

جمعہ کے دن صبح سورج نکلنے کے بعد اول ساعت میں سرخ دھاگہ میں اور سرخ ہیں
کپڑے میں سبک داپنے بازو میں طالب کے ہاتھ دیا جائے اور ہاتھ سے پہلے باند
میں شربتی تاباں بچوں کو تقسیم کر دیا جائے۔

دعائے خاص

اٰمَنَّا بِكَ يَا بَدُوْحُ يَا سَيِّدُ الْاَوْصِيَاءِ يَا سَيِّدُ الْاَوْصِيَاءِ
شَمُوْحُ اَشْهَدُكَ ظَالِمِيْنَ طَافَتْ يَدُوْحُ - صلات مرتبہ

يَا بَدُوْحُ يَا بَدُوْحُ يَا بَدُوْحُ يَا بَدُوْحُ يَا بَدُوْحُ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

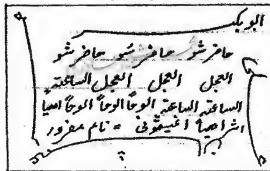
اگر کسی شخص پر جادو کر دیا گیا ہو
سات سے عدد مدینہ منورہ کی عجوبہ کھجوروں پر سات سات بار آیتہ انکسری سات دن
تک روزانہ کھانا زبردست سے زبردست سحر کو ذائل و باطل کر دیتا ہے۔

۲۔ نقش برائے وسعت رزق و ترقی روزگار اور تلاش معاش اور غیر برکت کیلئے دیا جاتا ہے

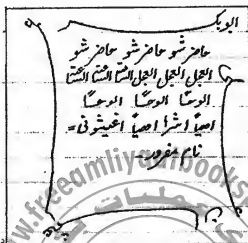
۸۹ ۴۴	۸۹ ۷۰	۸۹ ۷۳	۸۹ ۵۹
۸۹ ۷۲	۸۹ ۷۰	۸۹ ۷۵	۸۹ ۷۱
۸۹ ۷۱	۸۹ ۷۵	۸۹ ۷۸	۸۹ ۷۲
۸۹ ۷۹	۸۹ ۷۳	۸۹ ۷۲	۸۹ ۷۴
۵۸ ۷۸	۵۸ ۷۸	۵۸ ۷۸	۵۸ ۷۸

نقش مذکور مکرم موم جامعہ کر کے گلے میں ڈال دیں یا بازو پر باندھیں یا دکان مکان
میں کسی جگہ رکھ دیں یا چھپا لیں۔

برائے حاضری مفرد



یہ نقش معظم برائے مفرد حضرت قاری صاحب سنبلی



برائے مسان بیان ہو چکا ہے

۱۱۱۱۳۳۳۳

۸۸۹

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

۱۱۱۱۳۳۳۳

۸۸۹

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

دودھ دوا بھی ہے اور زہر بھی

دودھ اللہ تعالیٰ کی عطا کی ہوئی ایک بہت بڑی نعمت ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ تندرست انسانوں کے لئے اس سے بڑھ کر اور کوئی دوسری غذا نہیں ہو سکتی۔ دودھ تمام ضروری اور اہم اجزائے غذائیہ اور مٹاز سے بھرپور ہے۔ محض دودھ ہی ایک ایسی چیز ہے جو ابتدائی غذا ہے یعنی بچے کے پیدا ہوتے ہی جو اس کو غذا حاصل ہوتی ہے وہ صرف دودھ ہے۔ یہی نہیں بلکہ دودھائی سال کی عمر تک اس کی پرورش محض دودھ ہی سے ہوتی ہے اور فی الحقیقت بچے کی پرورش و پرداخت اور اس کی نشوونما کے لئے ماں کے دودھ سے بڑھ کر اور کوئی غذا احتیاجی نہ کہ اور کوئی دودھ نہیں ہو سکتا۔ ایک طرف پہلوانوں، کھلاڑیوں اور ہر قسم کی ورزش کرنے والوں کے لئے دودھ جید اور لاشائی غذا ہے، دوسری طرف کمزور اور ضعیف لوگوں کے لئے بہترین ٹانک ہے۔ لیکن بہت سے ایسے تندرست اشخاص ہیں جن کو دودھ موافق نہیں آتا۔ ایک سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ دودھ کا استعمال مریضوں کے لئے کیا ہے؟

یہ ایک اہم اور نہایت وضاحت طلب سوال ہے اور تمام معالجین کو اس کی وضاحت اور تفصیل سے واقف ہونا نہایت ضروری ہے۔ مریض جب اپنے معالج سے اپنی غماز کے متعلق دریافت کرتا ہے تو آج کل کا معالج اپنے مریض کو آنکھ بند کر کے فوراً بغیر کچھ سوچے سمجھے دودھ کا استعمال بتا دیتا ہے؛ کیوں کہ وہ سمجھتا ہے کہ دودھ سے زیادہ ہلکی اور بہتر غذا مریض کے لئے اور کیا ہو سکتی ہے۔ اس میں شک نہیں کہ دودھ نہایت لطیف اور مقوی غذا ہے، لیکن بخوبی واضح رہے کہ دودھ کا استعمال ہر موقع پر اور ہر مریض کے لئے ہرگز ہرگز مناسب نہیں؛ کیوں کہ دودھ اگر ایک مریض کے لئے امرت ہے، تو بلاشبہ دوسرے مریض کے لئے زہر بھی ہو سکتا ہے۔

اب میں آپ سے یہ بتاؤں گا کہ دودھ کو کب استعمال کرایا جائے اور کب نہ استعمال کرایا جائے اور کس طرح استعمال کرایا جائے۔ دماغی اور اعصابی کمزوری اور ضعف گردہ کیلئے دودھ بہترین چیز ہے۔ نفث الدم اور پھیپھڑوں کی دق (ٹی، بی) کے لئے بھی دودھ اعلیٰ درجے کی غذا ہے۔ دل کے بیشتر امراض میں دودھ کا استعمال بے حد مفید ہے۔ آنتوں کی خشکی کے باعث اگر قبض کی شکایت ہو، تو اس کے لئے دودھ نافع ہے۔ خشکی کے باعث پیدا ہونے والے امراض خصوصاً الجھنویا، غیرہ کے لئے دودھ کا استعمال اکسیر ہے۔ دودھ مصفی خون بھی ہے۔ علاوہ ازیں امراض مردانہ اور امراض زنانہ میں دودھ ایک لاشائی غذا ہے۔ نیز ان امراض کی بیشتر دواؤں میں دودھ بطور بدرقہ مستعمل ہے۔

اس کے برعکس دودھ تمام زلاوی، دماغی اور ریاضی اور بادی امراض اور بیشتر سے زیادہ بخاروں کے لئے سخت نقصان دہ ہے۔ معدہ، جگر اور آنتوں کے تمام امراض کے لئے دودھ انتہائی مضرت رساں ہے۔ بوا سیر کے مریضوں کو بھی دودھ ہرگز نہ دیا جائے۔ دودھ کے استعمال کے متعلق اگر تفصیلی طور پر روشنی ڈالی جائے تو ایک کتاب مرتب ہو سکتی ہے۔ یہاں اس کے متعلق صرف چند ضروری باتوں پر اکتفا کیا جاتا ہے: پھیپھڑوں کی ٹی، بی کے مریضوں کے لئے سب سے بہتر گدھی، عورت یا بکری کا دودھ ہے۔ یہاں پر ٹی، بی کے مریضوں کے لئے دودھ پلانے کا ایک کثیر المنفعت طریقہ تحریر کیا جاتا ہے۔

گدھی یا بکری کا دودھ سات تولہ صبح کو پلانا شروع کریں اور تین روز تک اسی مقدار میں پلاتے رہیں۔ چوتھے روز سے ایک ایک تولہ روزانہ بڑھا لیں، حتیٰ کہ دودھ کی مقدار ۴۴ تولہ تک پہنچ جائے، پھر ایک ایک تولہ روزانہ گھٹا کر پہلی مقدار یعنی سات تولہ تک پہنچائیں اور تین روز تک اسی مقدار میں پلا کر چھوڑ دیں۔ یہ دودھ دوہنے کے بعد فوراً پلا دیں؛ تاکہ اس کی اصلی گرمی زائل نہ ہونے

۱۔ اگر بکری کا دودھ پلایا جائے تو اس کو بچنے ہوئے کم از کم چالیس روز گزر چکے ہوں اور اگر گدھی کا پلایا جائے تو اس کو بچنے ہوئے تین چار مہینے ہو چکے ہوں۔

یاد رہے کہ مذکورہ طریقہ پر بکری کے دودھ میں شربت عتاب ملا کر پلانا خون کو صاف کرتا ہے اور مالینویا کے لئے مفید ہے۔ شربت عتاب پہلے دو تولہ شامل کیا جائے، پھر اس کے بعد آہستہ آہستہ بڑھا کر پانچ تولہ تک پہنچایا جائے اور پھر اسی طرح گھٹایا جائے۔ جریان، احتکام، ہرعت، انزال، رقت، لیکور یا اور کثرت حیض وغیرہ وغیرہ جیسے امراض نیز اور بقیہ ہر قسم کے وہ امراض جن میں دودھ کا استعمال ضروری اور جائز ہو، محض بکری یا گائے کا دودھ استعمال کرایا جائے؛ البتہ ضعف باہ اور نامردی کے مریضوں کو گائے کے دودھ کا استعمال کرنا چاہئے۔

لمیر یا یا بخار اور اس قسم کے دوسرے بخاروں میں جو عفونت کے باعث لاحق ہوتے ہیں، دودھ کا استعمال قطعی جائز نہیں۔ یہیں کہ ایسے بخاروں میں معدہ اور جگر ضرور خراب ہو جاتے ہیں اور اس صورت میں جب دودھ کا استعمال کرایا جاتا ہے، تو اس سے معدہ و جگر خرابی میں اور بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ دوسری جانب دودھ عفونت کو بڑھا کر بخار کو بڑھاتی، طوالت اور شدت کا باعث ہوتا ہے۔ بہت بڑی قاعدہ میں حسب ضرورت اور حسب موقع دودھ استعمال کرایا جاسکتا ہے، بشرطیکہ کوئی امر مضر نہ ہو۔

دودھ کے استعمال کے متعلق ہدایات

(۱) یاد رہے کہ بھینس کا دودھ فاسل، بادی اور نفاس ہوتا ہے، لہذا مریضوں کے لئے اس کا استعمال مناسب نہیں۔ اگر مجبور اس کو استعمال کرنا پڑے، تو اس میں چوتھائی صاف پانی ملا دیا جائے۔ گائے کا دودھ ہلکا اور زود ہضم ہوتا ہے اور اس سے زیادہ ہلکا اور زود ہضم بکری کا دودھ ہوتا ہے۔ اس وجہ سے مریضوں کے لئے گائے یا بکری کا دودھ ہی مناسب ہے۔

(۲) ہمیشہ تازہ دودھ ایک جوش دے کر مریضوں کو استعمال کرایا جائے اور اس میں حسب ضرورت شکر سفید ضرور ملائی جائے۔ (۳) اگر کسی مریض کو دودھ پلانا ضروری ہو لیکن اس کو دودھ ہضم نہ ہوتا ہو تو دودھ میں برائے بام سوڈائی کا رب ملا دیا جائے یہ تازہ دودھ میں ذرا سی ادک کچل کر شامل کر کے ایک جوش دے کر ادک نکال کر دودھ پلایا جائے۔ ایسی صورت میں ”بالائی اتارا ہوا“ (سکیمڈ ملک: SKIMMED MILK) بھی نہایت موافق ثابت ہوتا ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ دودھ میں چوتھائی پانی ملا کر ایک جوش دے کر رکھ دیں۔ جب ٹھنڈا ہوا جائے، تو اوپر سے بالائی اتار لیں۔ یہ دودھ ہلکا اور زود ہضم ہوتا ہے حتیٰ کہ وہ بچے جن کو ماں کا دودھ میسر نہ ہو ان کو بھی استعمال کرایا جاسکتا ہے۔

(۴) بالائی فاسل اور زود ہضم ہوتی ہے۔ عام مریضوں کو اس کا استعمال جائز نہیں۔ اسی طرح ”گاڑھا کیا ہوا دودھ“ (کنڈنسڈ ملک: CONDENSED MILK) بھی نہایت فاسل اور زود ہضم ہوتا ہے۔

(۵) دودھ کا پھاڑا ہوا پانی جس کو ”ماء الحین“ کہتے ہیں، نہایت زود ہضم اور لطیف ہوتا ہے اور مریضوں کے لئے بہت ہی مفید ہے۔ اس کا مفصل تذکرہ گذشتہ صفحات میں ہو چکا ہے۔

(۶) مکھن اور گھی بھی دودھ کی پیداوار ہیں، جنھیں حسب ضرورت مریضوں کو استعمال کرایا جاتا ہے۔

از: حکیم عبدالحمید، رحمتہ اللہ علیہ۔

نایاب نسخہ جات

(ماخوذ: تریاویں مجملہ فی خان)

ماء اللحم:

اس کے پکانے کا طریقہ یہ ہے کہ گوشت صاف ۴ سیر لے کر گرم پانی سے تین بار دھوئیں اور پانی ۸ سیر جدا گرم کر کے گوشت کھوئے نچوڑ کر اس میں ڈالیں اور منہ بچکے کا چھپا دیں اور تیلے آگ جلائیں تاکہ جھاگ اور میل اوپر آنے لگے اس کو کھیر سے دور کرتے رہیں جب گوشت خوب صاف ہو جائے اور شور بافتہ ریڑھ سیر کے باقی رہ جائے تو دوسرے دہکے میں گھی ڈالیں لوگ ۹ ماشہ اور الاچھی سفید ۹ ماشہ پانی میں بھگو کر یہ پانی گھی پر ڈال کر جوش کریں اور صرف صاف شور باہوئیں سے جدا کر کے اس گھی میں ڈال کر بھونیں پھر دوا لیں اور میوے کے تر کر رکھے ہوں بچکے میں ڈالیں اور یہ شور باہوئیں ڈال دیں جتنا ماء اللحم بچتا منظور ہو اس سے دو چند پانی ڈالیں اور مناسب یہ ہے کہ چار بوتل عرق کھینچیں اور عطریات کی چوٹی بچے کے منہ میں رکھ دیں خوراک ۳ تولہ اور دوا میں مع میوؤں کے اس وزن میں ایک سیر چاہیں۔

ماء اللحم - برائے مریض فاجح و لقوہ:

اجزاء: حلوان کا گوشت چربی اور ریٹے سے پاک کر کے آدھ سیر - دانہ الاچھی سفید - پودینہ خشک ہر ایک ۶ ماشہ - دارچینی ۳ ماشہ - زیرہ ۶ ماشہ - اورک ۶ ماشہ - زعفران ایک ماشہ اس میں ملا دیں اور ایک تپا میں درمیان دینی کے رکھ کر اس کے تیلے گوشت رکھ دیں اور تپا میں کے اوپر چاندی کا بیالہ دھو دیں اور دہکے کے اوپر سرپوش اوندھا رکھ کر منہ کے چاروں طرف آٹا لگا دیں اور تیلے دھبی آجج جلائیں اور سرپوش میں پانی بھر دیں جب پانی گرم ہو جائے تو دوسرا سرد پانی بدل دیں دو تین بار کے پانی بدلنے میں خالص مایعت مقطر ہو جائے گی اس کو کام میں لائیں۔

ماء اللحم برائے ریشہ و صفت مزاج:

گوشت بزرغربہ ۱۰ سیر - الاچھی سفید ۶ تولہ - دارچینی ۳ تولہ - لوگ ۳ تولہ - اجوان ۶ تولہ - زعفران ۱ تولہ - سب کو دہکے میں بھر دیں اور اس کو گل حکمت کر دیں اور گلاب خالص ۵ سیر بھی اس میں ڈال دیں - عنبر اشہب ۳ ماشہ - نیچے کے منہ پر باندھ دیں اور تیلے دھبی آجج کر کے عرق کھینچیں - مقدار خوراک آدھ پاؤنٹ۔

ماء اللحم برائے مایٹو لیاے مرقی - گوشت حلوان ۴ مار - گوشت مرغ جوان کہ ابھی اس نے اذان ندوی ہو ۴ عدد - گوشت تیتیر ۹ عدد وان کی بخنی بدستور تیار کر لیں - جن سرخ - بہن سفید - تودری سرخ - تودری سفید - گل گاؤ زبان - برگ گاؤ زبان - گلاب کے پھول - بٹی لوٹن - ہر ایک ۴ تولہ - پوست ترنج - برفاج - درونج عقری - چائے - الاچھی سفید - الاچھی مرغ - ہر ایک ۵ تولہ - ریشم خام ۲۵ تولہ - عرق شاترہ ایک سیر - عرق باورنجیو یہ ایک سیر - عرق کیوڑہ ماردا محل کر کے بطریق معمول چار سیر عرق کھینچ لیں خوراک ۴ تولہ سے ۶ تولہ تک۔

مغلط منی

سفوف: جریان مئی کو مفید ہے۔

مغلظ منی

صن: جریان منی کو مفید ہے۔

۱۔ عیندہ: تالکھانا، سمندر سوکھ، تچ، ڈھا کا کا گوند، ہموزن
۲۔ وریش کران سب کی برابر کھانڈ ملا کر ماشہ سے ایک تولہ
تہہ بن کر لیں۔

سفوف: منی کو گاڑھا کرتا ہے۔

۱۔ بڑا: ارد کی دال ۵ تولہ لیں اور پیاز کچل کر اس کا انتا پانی چھڑ
تہہ ۲۔ دودھ دال اس پانی میں بھیگ جائے رات بھر بھیگا رکھ کر صبح کو مل
۳۔ چھینے اُتار ڈالیں اور خشک کر لیں پھر مصلی سفید ۵ تولہ، اعلی
۴۔ نیچوں کی بیگ ۲ تولہ، چھوڑوں کی گٹھلی ۱ تولہ، ان سب کو خوب
۵۔ یک کر کے مصری ۱۰ تولہ پس کر ملا کر رکھ لیں اور شب کو سوتے
۶۔ تہہ کھانا کھانے سے ایک پہر کے بعد ایک تولہ یہ سفوف پاؤ بھر
۷۔ دھ کے ساتھ پھانک لیا کریں۔

سفوف مغلظ منی:

۱۔ عیندہ: تالکھانا، چینا گوند، موچرس، ناگوری گوند، سنبل
۲۔ موملہ، گل سرخ، نخود، بران، مقرر، ایک ایک تولہ، ان کو کوٹ کر
۳۔ چن لیں۔ ہموزن کھانڈ ملا کر ماشہ گائے کے آدھ پاؤ دودھ
۴۔ کے ساتھ پھانکا کریں۔

۱۔ عیندہ: بڑھ کے درخت کی کوٹیل، درخت کھرنی کی بڑی پھال،
۲۔ خنجر، کوچ، سپستان، موچرس، بول کی کچی پھلی سب کو برابر لے
۳۔ سفوف بنالیں خوراک ایک تولہ تک ہمراہ دودھ کے
۴۔ مفرح شیخ بولیں:

۱۔ عیندہ: مومن کہتا ہے کہ فی الواقع یہ ترکیب نہایت عمدہ ہے اور درمگر
۲۔ در میرے والد مرحوم نے تجربہ کیا ہے تو حوا سا تصرف اس
۳۔ نے دینی اور کی کے ساتھ کرنے سے ہر مزاج کے موافق آجاتی
۴۔ ہے۔ جو ش سوداوی اور انواع المانیو لیا کو مٹاتی ہے۔ تفریق نشاط پیدا

کرتی ہے۔ اعضائے ریشہ کو قوت پہنچاتی ہے۔ کز دروں کے لیے
بہت نافع ہے۔ امراض معدہ و خفقاں کو بہت نافع ہے۔

۱۔ اجزاء: مرادید ناشہ، کھرا، موگے کی جڑ ہر ایک ۵ ماشہ، ریشم
۲۔ کترا ہوا ۴ ماشہ ۶ رتی، سرطان مہری جلا یا ہوا ۴ ماشہ ۶ رتی، گاؤ
۳۔ زبان ۱ ماشہ، سوئے کے ورق ۱۲ رتی، تخم فرغشک ۱۰ ماشہ، تخم
۴۔ بادروج ۱۰ ماشہ، تخم بادرنجبویہ ۱۰ ماشہ، بہمن سفید، بہمن سرخ،
۵۔ اگر، حجر ارمی شستہ، لاجورد شستہ، مصطکی، سلیخہ، ہر ایک ۴ ماشہ،
۶۔ دارچینی ۴ ماشہ، زعفران، دانہ الاچھی سفید، دانہ الاچھی سرخ،
۷۔ ہر ایک ۴ ماشہ، اقیون ۸ ماشہ، اسطوخودوس ۱۰ ماشہ، جدادہ ۴
۸۔ ماشہ یا زکوز ۹ ماشہ، وردنج ۹ ماشہ، تخم کاسنی ۱ ماشہ، مغز تخم
۹۔ خیارین ۱۴ ماشہ، ترخونین ۲ تولہ ۱۱ ماشہ، گل سرخ ۱۴ ماشہ، مشک
۱۰۔ ۹ ماشہ، کافور ۴ ماشہ، عیندہ ۳ ماشہ، پالچھڑے ماشہ، تیز پات، ۷
۱۱۔ ماشہ، شہدنگنا بدستور، بونیاں، بنانے سے چالیس ۴۰ دن کے
۱۲۔ بعد ساڑھے چار ماشہ کھایا کریں۔

۱۔ جہاں کہ گرمی کا غلبہ ہو زعفران اور مشک سودا و ماشہ ملائیں۔ اور
۲۔ اقیون موقوف کر دیں اس کی جگہ ستائے کی ۱۴ ماشہ شاترہ ۴ ماشہ
۳۔ اضافہ کریں۔ اور کلاب کے پھول ۲ تولہ ۱۱ ماشہ، تخم خرفہ ۲
۴۔ تولہ ۴ ماشہ، ہسلو چن ۷ ماشہ، تخم کاہوے ۳ ماشہ، صندل
۵۔ سفید ۱۱ ماشہ، بڑھادیں باقی اجزاء بدستور رکھیں۔

۱۔ مزاج سرد میں جو تری، بجورے کا چھلکا، عود بلسان، سوٹھ،
۲۔ مرج سیاه، ہر ایک ۱۰ ماشہ، جند بیدستر ۹ ماشہ، اصل ترکیب پر
۳۔ زیادہ کر دیں۔ اور کافور کے ماشہ بھی ملا دیں۔ اور گرم مزاج والے
۴۔ کو چاہیے کہ نصف مقدار خوراک ہمراہ ہسلو چن ۴ ماشہ کے کھا کر
۵۔ اوپر سے سرد پانی پی لے اور سرد مزاج والا پوری مقدار خوراک ۶
۶۔ رتی پیگ کے ساتھ نوش کرے۔

۱۔ حکیم علی شرح قانون میں لکھتا ہے کہ میں نے اس ترکیب کے ساتھ

طرد حشرات

طرد مار - بارہ سنگے کی روشنی سے سانپ بھاگتا ہے۔

ایضا - قرشی کہتا ہے گندھک اور نوشادر کو پانی میں گھول کر چھڑکے سے سانپ بھاگتا ہے اور رانی سانپ کو مار ڈالتی ہے۔

ایضا - بکری کا اون - گندھک - آدمی کے بال - برنجاسف - بخی - سوسن - حافر قرحہ وغیرہ کی دھونی سے بھی سانپ بھاگتا ہے۔

طرد عقرب - گندھک - گدھے کا نم - ہر تال اور بکری کی چربی کی دھونی سے بچھو بھاگتا ہے۔

جوشاندہ مولی یا بھنکے کا جوشاندہ مکان میں چھڑکے سے بھی بچھو بھاگ جاتے ہیں۔

مولی کا پانی یا پتا پتھر پھوڑا دل دینے سے مرجاتا ہے۔

مولی کے ٹھنڈے اس کے سورخ پر رکھ دیں تو کبھی باہر نہ نکلے۔

بجورے لیو کے بیٹوں کا تیل بدن پر لگانے سے بچھو پاس نہیں پھٹکتا۔



ماء الزرقا

یہ ماء اور شقی النفس کو نافع ہے۔

۱ جزء - عتاب ۲۰ دانہ - سپستان ۳۰ دانہ - انجیر ۱۰ عدد - مویز سننے ۵ تولہ - اماش ۱۰ ماش - تخم حنظل ۱۰ ماش - تخم خبازی ۱۰ ماش - اصول اسوس

مقشر ۱۰ ماش - قطور یون دقیق ۱۳ ماش - قطور یون غلیظ ۱۳ ماش -

پوست بخی کبر ۱۳ ماش - ماشا ۱۳ ماش - پودینہ کوہی ۱۳ ماش - شیخ

ارمنی ۱۳ ماش - مصطکی ۷ ماش - ہالچیر ۷ ماش - ایرسا ۱۰ ماش -

فراسیون ۱۰ ماش - زراوند جرح ۱۰ ماش - ان کو ڈیڑھ سو تولہ پانی میں

جوش دیں - جب ۴۲ تولہ پانی جل جائے تو صاف کر کے ہر روز ۹

تولہ ۲ ماش ہر اہم چون قہی ۴ ماش - مغز چلغوزہ ۵۳ ماش کے پی لیں

اگر زیادہ قوی چاہیں تو ۲۰ ماش تریاق اربہ بھی شامل کر لیں۔

از: کامل الصنائے

گلاب میں ملا کر فرجہ کریں اگر کمر اور پیڑ پر مضاد کریں تو بھی

حسب ہے از خلاصہ علاج الامراض۔

حب یواسیر:

۱۰۰۰ تولہ چاکسولے نکال کر مقشر کر لیں اور اس کی برابر اسگند

۱۰۰۰ تولہ لے کر دونوں کو کھل میں ڈال کر نیم کے پتوں کے پانی کے

تختہ ذکر چنے کی برابر گولیاں بنالیں اور صبح کو ایک گولی ہمار منہ

۱۰۰۰ تولہ کریں اور نیم کے پتوں کے جوش کیے ہوئے پانی سے استنجا

کے رہیں۔

گوگل کی گولی - ریح البواسیر کو نافع ہے۔

۱۰۰۰ تولہ بڑے ریشہ و سگ گریڈہ - پوست بخی ۱۰۰۰ تولہ - پوست درخت

نیر - گھوے سبز - پٹول پات - پوست بخی نکالی خاردار ہر ایک ۶

تولہ - گائے کا گھی ۱۶ پیسہ بھر سب دواؤں کو ڈھانکی سیر پانی

۱۰۰۰ تولہ جوش دیں اور جب آدھ سیر پانی باقی رہے تو دل کر صاف کر کے

تھیں ٹڑھائی میں ڈال کر اس کے تلے بھی دھیمی آگ جلا لیں اور

وہ سے اس پانی کے چھینے تھوڑے تھوڑے دیتے جائیں جب

تہہ مٹی پل جائے صرف گھی باقی رہ جائے تو ایک تولہ بھی مونک

۱۰۰۰ تولہ اردک دال میں ڈال کر روٹی سے کھالیا کریں۔

سوف زہر مہرہ: خفخان کو مفید ہے دل کو قوت دینے کے لیے بے حد

۱۰۰۰ تولہ ہے۔ یہاں تک کہ سوف مردارید کا قائم مقام ہے۔

۱۰۰۰ تولہ زہر مہرہ - ہنسلوچن ہر ایک تین ماش - دانہ الاچی سفید -

شیر مقشر - بہن سرخ - بہن سفید نو نو ماش - گلاب کے پھول - گاؤ

۱۰۰۰ تولہ - تیز پات - صندل سفید - آنولہ - ہلیہ کالی کا چھلکا ہر ایک

۱۰۰۰ تولہ - چاندی کے ورق ۱ ماش اول زہر مہرے اور صندل کو گلاب

۱۰۰۰ تولہ جس میں اور آنولوں کو دو دو ہیش بھگو کر خشک کر لیں اور ہڑون

۱۰۰۰ تولہ - حد - پیر کر روغن بادام یا گائے کے گھی میں چٹنا کر لیں پھر

۱۰۰۰ تولہ دو دو کو پیس کر باہم ملا لیں اور مناسب مقدار میں پھانکا

طلا: بال اگا تا ہے:

اجزاء: اطباء متقدمین کا اعتقاد یہ ہے کہ اگر کندش کو مرغ کی چربی کے روغن میں ملا کر طلا کریں تو بدن کے ہر حصے میں بال آگ جائیں یہاں تک کہ پتھلی میں بھی نکل آتے ہیں۔
طلا: اس سے بالوں کا نکلنا بند ہو جاتا ہے۔ آب انجیر۔ بیضہ شتر مرغ۔ سمندر جھاگ۔ آب ترنج ان کو پیس کر ۳ مرتبہ لگانے سے بالوں کا نکلنا بالکل موقوف ہو جاتا ہے۔

فالودہ

خون کے دستوں کو تانے ہے از عجائز نافع۔

اجزاء: نشاستہ ۱۳ ماشہ۔ بول کا گوند ۲ تولہ۔ اسپنل ۹ ماشہ۔ بارنگ ۹ ماشہ۔ موافق دستور کے فالودہ بنالیں اور شربت صندل میں حل کر کے کھائیں۔

دیگر: عورت کا دودھ بڑھاتا ہے:

اجزاء: نشاستہ ۹ ماشہ لے کر شیرہ مغز چلنوزہ۔ شیرہ چانول۔ شیرہ مغز بنہ دانہ۔ شیرہ مغز تخم خیارین۔ شیرہ مغز اجنگ۔ شیرہ مغز چونچی۔ شیرہ مغز حب الزم۔ شیرہ تخم چندر۔ شیرہ مغز بادام۔ شیرہ مغز پستہ۔ شیرہ حبہ۔ انخضر شیرہ تخم قرطم۔ شیرہ مغز تخم آلو بالو۔ شیرہ مغز فندق۔ شیرہ تخم اسپست۔ شیرہ دانہ الائچی سفید۔ شیرہ تخم بستان۔ افروز ہر ایک ۷ ماشہ۔ زعفران ۱ ماشہ۔ ان کو اک پر کپائیں اور مصری بقدر ذائقہ ملائیں۔ زعفران گلاب میں پیس کر آخر میں داخل کریں اور تیار ہونے کے بعد تین پیالوں میں بھر کر ۳ روز تک صبح کو کھایا کریں۔

اُسرول

(مختلف نام) اُسرول (اردو) راؤ ولفیا سرپین (Serp Tina rauwolfia) (انگریزی) اونی آکسی لان سرپین ٹائیم (Ophoxy Ion serpentinum) (لاٹینی) سرپ گندھا۔ (سنسکرت) عودا لویہ (عربی) چھوٹی چند۔ چھوٹا چاند۔ پاگل جڑی۔ چندر بھاگا۔ دھول۔ بردا (ہندی) (وجہ تسمیہ) چونکہ پاگلوں کے علاج کے لیے یہ جڑی پیغام شفا ہے اس کو پاگل جڑی کے نام سے موسوم کیا گیا۔ چونکہ اس جڑی کی بو سے سانپ دور بھاگتا ہے اور یہ سانپ کے زہر کا تریاق ہے اس مناسبت سے اس شفا بخش پودے کو سرپ گندھا اور عودا لویہ کہتے ہیں۔

(مقام پیدائش) اُسرول کی پیداوار گرم اور مرطوب علاقوں میں ہوتی ہے چنانچہ یہ جڑی بنگال، بہار، آسام، برما، ہمالیہ پہاڑ، ٹراکور، لنکا، جاوہ۔ ملایا وغیرہ میں بکثرت پائی جاتی ہیں۔

(شکل و صورت) اُسرول ایک گنجان جھاڑو دار پودا ہے جو بیشتر دھان کے کھیت میں ہوتا ہے۔ یہ پودا آدھا گز اونچا مرج کے پودے کے برابر ہوتا ہے اور بالکل اسی طرح اس کی پتیاں بھی لمبی دوتری ہوتی ہیں۔ اس کی شاخوں کے ہر جوڑ پر بیضوی شکل کے تین چار پتے ہوتے

یہ جڑی سانپ اور بچھو کے زہر کا تریاق ہے پلیر یا اور سوکھا کے لیے مفید ہے۔

(عضوی نظام کے لحاظ سے اسرول کے افعال و خواص)

(عضوی نظام) اسرول مرکزی نظام عصبی میں خود آئین مراکز پر اثر انداز ہو کر خون کے بڑھے ہوئے دباؤ کو اعتدال پر لاتا ہے۔ یہ دوا خون کے دباؤ میں زیادہ دیر تک گراؤ پیدا کرتی ہے۔ اس کے استعمال سے تمام اعصاب کی حیجانی تحریکات میں سکون پیدا ہو جاتا ہے۔ یہی نہیں بلکہ دماغی اور نفسیاتی ہیجان مثلاً غم و غصہ، غضب، تشویش و وحانی بے چینی اور اضطراب وغیرہ بھی اس کے استعمال سے مایع ہو جاتے ہیں۔ اور مکمل سکون حاصل ہو جاتا ہے اور نیند آ جاتی ہے یہ دوا درد کو تسکین دیتی ہے۔ گفتگو کے مرکز پر بھی اس دوا کا خاص اثر ہوتا ہے۔ یہ دوا درد کو تسکین دیتی ہے۔ چنانچہ بکواس کرنے والے مریض جن کی زبان ایک لمحے کے لیے بھی نہیں رکتی اس کے استعمال سے خاموشی اور سکت ہو جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ خاموش اور دم بخود رہنے والے پاگلوں کو یہ دوا موافق نہیں آتی۔ اس کا دوسرا سبب یہ ہے کہ خاموش رہنے والے مریضوں کے خون کا دباؤ پہلے ہی سے نہایت کم رہتا ہے۔ لہذا جب یہ دوا استعمال کرائی جاتی ہے تو خون کا دباؤ بھی کم ہو جاتا ہے۔ اس لیے ایسے مریضوں میں اس کا استعمال بجائے فائدہ کے نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔

اسرول کا استعمال اعضائے تناسل کی بڑھی ہوئی حس (ذکارت حس) کو دور کرنے کے لیے بھی نہایت موثر ہے کیونکہ اس کا مسکن اثر براہ راست جنسی مرکز پر ہوتا ہے۔ اس مقصد کے لیے یہ پونٹا شیم برومائیڈ سے زیادہ بہتر اور مفید ہے۔ چونکہ اسرول اعصاب کی تحریک کو ساکن کر دیتا ہے اس کا استعمال تمام جسمی دروروں والے امراض مثلاً مسہیر یا اور مرگی وغیرہ کے لیے نہایت مفید ہے۔ چونکہ اسرول شہوت کے مرکز کو بھی ساکن کر دیتا ہے

تہ۔ شاخ کے سرے پر نارنجی پھولوں کا ایک گچھا ہوتا ہے۔ اگر بیجوں کو توڑا جائے تو اس میں سفید رنگ کی دھو دھاریا طوبت نکلتی ہے۔ بیجوں کا ذائقہ کڑوا اور بدنا خوشگوار ہوتی ہے۔

اسرول کے کچ مٹر کے دانے کے برابر سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں۔ اس کی جڑیں گاؤم شکل کی ہوتی ہیں اور ان کی لمبائی پانچ سے چھ انچ تک ہوتی ہے۔ باہر سے جڑوں کا رنگ قدرے بھورا سفیدی میں اور اندر سے سفید زردی مائل ہوتا ہے اور ان کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔ جڑوں کو مٹی وغیرہ سے صاف کر کے خشک کر کے بحفاظت رکھنا چاہیے۔ اگر ان میں ذرا بھی نمی باقی رہ جاتی ہے تو یہ بہت جلد خراب ہو جاتی ہیں جب یہ جڑیں خراب ہو جاتی ہیں تو ان پر سیاہ رنگ کے داغ پڑ جاتے ہیں۔ اور یہ ایسی صورت میں بالکل بے اثر ہو جاتی ہیں۔

افعال و خواص

اسرول ایک زبردست مسکن اعصاب (Sedative) خواب آور (Hypnotic) مسکن اہم (analgesic) دوا ہے۔ یہ جڑی خاص طور پر عصبی ہیجان کے سبب سے لائق ہونے والے امراض میں بکثرت مستعمل ہے بالخصوص وہ پاگل مریض جو دن رات بکواس کرتے ہیں لوگوں کو مارتے پھرتے ہوں۔ دوز نا بجا کھانا خورد و خوراک کرنا اور ایذا رسانی ان کا شعار ہو گیا ہو۔ میند مطلق نہ آتی ہو اس جڑی کے استعمال سے شفا یاب ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح مسہیر یا اور مرگی کے شدید دورے اس کے استعمال پر قطعی ترک ہوتے ہیں۔ مسکن اعصاب دماغ ہونے کی وجہ سے یہ جڑی ہائی بلڈ پریشر کا بھی شافی علاج ہے۔ اس کے استعمال سے دماغی اور قلبی بیجونی کیفیات کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ عصبی شدید درد سر خواہ کبھی ایسا ہو جس کے استعمال سے موقوف ہو جاتا ہے علاوہ ازیں ہر قسم کے عصبی زہریلے کے استعمال سے دور ہو جاتے ہیں۔ اس کی پتیوں کا رس دو تین دنہ تک میں کچھ روز ڈالنے سے پھول لاف ہو جاتا ہے۔

اس لیے یہ مسیر یا کے لیے بہت زیادہ نافع ہے کیونکہ عموماً مرض مسیر یا شہوت کے مرض کی تحریک ہی سے پیدا ہوتا ہے۔

(غذائی نظام) اس دوا کے استعمال سے بعض مریضوں کے آلات ہضم میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے جس سے تے اور دست کی شکایت ہو جاتی ہے۔ بعض مریضوں کی ہجوک اس کے استعمال سے موقوف ہو جاتی ہے یا کم ہو جاتی ہے۔ اس دوا کے استعمال سے قبض کی شکایت موقوف ہو جاتی ہے۔ مذکورہ بالا امراض کے بہت سے مریض جن کو مزمن قبض کی شکایت تھی اس دوا کے استعمال سے جاتی رہی۔ بعض مریضوں کے استعمال سے بلکی منی ہر وقت ہوتی رہتی ہے۔

(دورانی نظام) اس دوا کا خاص اثر خون کے دباؤ پر پڑتا ہے چنانچہ اس کے استعمال سے بہت جلد خون کا بڑھا ہوا دباؤ استعمال پر آ جاتا ہے۔ اس دوا کو مسلسل احتیاط کے ساتھ کچھ عرصہ تک استعمال کرایا جائے اور خوراک وغیرہ کی معقول نگہداشت کی جائے تو ہائی بلڈ پریشر کی شکایت قطعی رفع ہو جاتی ہے۔ اور اس کی علامات مثلاً درد سر، متلی اور جلن کا احساس۔ بے خوابی اور گہرا ہٹ اختلائی کیفیتیں وغیرہ کی مکمل طور پر ختم ہو جاتی ہے اور ایک دو ہفتے میں مکمل آرام ہو جاتا ہے۔ اس دوا میں ایک خاص خوبی یہ ہے کہ اس سے ہائی بلڈ پریشر کی شکایت میں مستقل فائدہ ہوتا ہے یعنی اس کے استعمال سے خون کا دباؤ گھٹ جانے کے بعد بڑھتا نہیں اور جب اس کے استعمال سے خون کا دباؤ اصلی حالت پر آ جاتا ہے تو بغیر کسی دوا کے استعمال سے وہ بھی اسی نارمل حالت پر قائم رہتا ہے۔

وہ مریض جن کو ضعف قلب وغیرہ کی شکایت ہو انہیں یہ دوا احتیاط کے ساتھ استعمال کرائی جائے بلکہ اس دوا کے دوران استعمال میں اس کے ساتھ مقوی قلب ادویہ مثلاً یاقوت مخلول، یشب سبز مخلول، خمیرہ گاؤزبان فقیری، جواہری، مغرب یا قوتی وغیرہ وغیرہ استعمال کرائی جائیں۔

(تنفسی نظام) اس دوا کے استعمال سے ہوائی نالیوں میں قدرے کشادگی پیدا ہو جاتی ہے اور ان میں تپکی رطوبت پیدا ہونے لگتی ہے۔ اس لحاظ سے یہ دوا پوٹاشیم آکسیڈائیڈ سے بہت زیادہ مشابہت رکھتی ہے۔ اسی وجہ سے بعض مجربین اس دوا کو پرائی کھانسی اور خشک دمہ کے لیے مفید بتاتے ہیں۔ چونکہ یہ دوا ہوائی نالیوں کی رطوبت میں اضافہ کر دیتی ہے اس لیے دیگر امراض میں اس کے استعمال سے کھانسی پیدا ہو سکتی ہے۔

(اسرول کے مخالف اثرات) اگر اسرول کو زیادہ مقدار میں استعمال کرایا جائے تو اکثر اس کے استعمال سے کانوں میں سننا ہے۔ ہاتھ پاؤں میں کچھ پیدا ہو جاتی ہے۔ دل بیٹھے لگتا ہے۔ نہایت سستی اور ماندگی پیدا ہو جاتی ہے۔ آلات ہضم میں خرابی آ جانے سے متلی۔ تے اور دست کی شکایت رونما ہو جاتی ہے۔ ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے اور ہجوک بند ہو جاتی ہے۔ اکثر پینہ جاری ہو جاتا ہے اور نبض کی رفتار بہت پڑ جاتی ہے لیکن مذکورہ بالا تمام اثرات محض وقتی ہوتے ہیں اور دوا کا استعمال موقوف کر دینے سے یہ علامات خود بخود رفع ہو جاتی ہے۔

(اسرول کا عام طریقہ استعمال اور مقدار خوراک) واضح رہے کہ مذکورہ بالا تمام امراض میں اسرول کی صرف جزیں ہی استعمال ہیں۔ بقدر تین ماشہ جڑ لے کر مرچ سیاہ پانچ دانہ شامل کر کے پانی میں نہایت باریک پیس کر ملائیں اس کی جز کا سفوف نہایت باریک بنا کر ایک ماشہ سے تین ماشہ تک تھپا کسی غیرہ یا گلفند میں ملا کر یا عرق گلاب کے ہمراہ صبح نہار منہ یا صبح شام دونوں وقت حسب ضرورت استعمال کرائیں۔ عام صورت میں پہلے اس کو کم مقدار میں بقدر ایک ماشہ استعمال کرائیں۔ پھر حسب ضرورت اس کی مقدار میں اضافہ کریں لیکن پاگلوں کو شروع ہی سے تین ماشہ استعمال کرائیں۔ بعض پاگلوں کو تو اس کو بقدر چھ ماشہ تک استعمال

(دیگر) اسرول - برگ بادرنبویہ - ہوزن لے کر مشل مامدہ کے سفوف تیار کریں - حسب ضرورت تین ماشہ صبح اور شام کوتازہ پانی کے ہمراہ خالی پیٹ تازہ پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

(مرگی) (Epilepsy) ایک مشہور نوعی مرض ہے جس میں حس و حرکت والے اعضاء اپنے فعل یعنی حس و حرکت میں کم دیش بے قاعدگی اختیار کر لیتے ہیں۔ پہلے مریض بے ہوش ہو کر گر جاتا ہے پھر اس کے ہاتھ پاؤں میں استنٹن شروع ہو جاتی ہے۔ اور منہ سے جھاگ آنے لگتی ہے۔ جھاگ کے ساتھ آواز پیدا ہو جاتی ہے۔ اکثر پیشاب یا خالص خارج ہو جاتا ہے۔ یہ حالت کچھ دیر تک قائم رہتی ہے پھر کسی ایک طرف کے ہاتھ پاؤں میں جھٹکا لگتا ہے اور مریض لمبے لمبے سانس لیتا ہے اور یہ کیفیت رفع ہو جاتی ہے۔

خفیف مرگی میں استنٹن وغیرہ نہیں ہوتی بلکہ دفعتاً مریض کرتے کرتے رک جاتا ہے آنکھیں پتھرا جاتی ہیں۔ چہرہ زرد پڑ جاتا ہے۔ اکثر قدرے بے ہوش آ جاتی ہے اور گردن میں استنٹن ہونے لگتی ہے لیکن بہت جلد یہ کیفیت موقوف ہو جاتی ہے اور مریض پھر اپنے کام میں مصروف ہو جاتا ہے۔

اس خفیف مرض کے لیے بھی اسرول ایک لاجواب دوا ہے۔ ایک ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک سفوف کر کے پانی کے ہمراہ صبح اور شام کو کھلائیں اگر قبض رہتا ہو تو کھند دوتولہ میں ملا کر پالے ہوئے بڑے کے ایک مرابا کے ہمراہ کھلائیں۔

(نسخ) اسرول - عاقرقہ حاصلی ہوزن لے کر مشل مامدہ کے سفوف بنائیں بقدر دو ماشہ یہ سفوف صبح اور شام کوتازہ پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

(دیگر) اسرول ایک ماشہ - اسطوخودس ایک ماشہ - عود صلیب - جددار شیریں ہر ایک چاررتی مشل مامدہ کے سفوف کر کے شہد خالص دوتولہ میں ملا کر صبح کھلائیں۔

نہ پڑتا ہے اور وہ اس مقدار کو بخوبی برداشت کر لیتے ہیں۔ عام صیرت میں جب مریض کو اس کے استعمال سے نیند آنے لگے تو پھر قدر خوراک بڑھانے کی ضرورت نہیں۔ اس دوا کی مقدار خوراک حقر کرنے میں مرض کی شدت دھت۔ مریض کی عام جسمانی حالت۔ مزاج۔ عمر اور قلبی حالت کو مد نظر رکھنا چاہیے۔ بعض مریض - دوا کی محض ادنیٰ سی خوراک ہی سے بہت زیادہ متاثر ہو جاتے ہیں۔ اور بعض کو بڑی مقدار میں یہ دوا استعمال کرانی پڑتی ہے۔

(مختلف امراض میں اسرول کا استعمال)

(پہلے پن - جنون) (Mania) جنون کی وہ قسم جس میں مریض طبیعت میں غیظ و غضب، جوش و بیجان اور غصہ پیدا ہو جاتا ہے وہ خونخوار درندوں کی طرح لوگوں پر حملہ آور ہوتا ہے دوڑتا اور بھٹکتا ہے آوارہ گردی کرتا ہے کپڑے چٹاؤتا ہے اور بادہ کوئی اور کو اس کرتا ہے رات دن جاگتا رہتا ہے اس کو نیند مطلق نہیں آتی۔ ایسے مریضوں کے لیے اسرول پیغام شفا ہے اور اس کے استعمال سے جنوں حیرت انگیز طور پر رفع ہو جاتا ہے اور پھر وہ اچھی شخصیت کا مالک بن جاتا ہے۔

ایسے مریضوں کو مندرجہ ذیل نسخے استعمال کرائیں۔

(نسخ) برگ بادرنبویہ یہ گل گاؤ زبان - تخم کاہو - اسرول ہر ایک تین ماشہ سب کو عرق بادیان - عرق گاؤ زوال ہر ایک پانچ تولاہ ق گلاب دوتولہ میں پیس چھان کر شربت صندل دوتولہ ملا کر پلائیں۔ اگر قبض کی شکایت ہو تو بجائے شربت صندل کے کھند آفتابی تین تولاہ پیس کر پلائیں۔

(دیگر) اسرول ایک تولاہ - بادیان - دھنیا خشک - برگ بادرنبویہ -

دانہ الہی کلاں ہر ایک تین ماشہ سب کو کوٹ چھان کر مشل مامدہ کے سفوف کر کے رکھ لیں۔ تین ماشہ سے چھ ماشہ تک صبح یا حسب ضرورت صبح اور شام کو خالی پیٹ تازہ پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

(دیگر) اسرول کا سفوف ایک ماشہ مجون نباح ایک تولہ میں ملا کر صبح کھلائیں۔

(ہسٹیریا) (Hysteria) مرض ہسٹیریا یا اپنی علامت کے لحاظ سے فشی اور مرگی سے بہت کچھ مشابہت رکھتا ہے اور یہ بھی دورہ کے ساتھ ہوتا ہے۔ مریض بے ہوش ہو کر گر پڑتی ہے ہاتھ پاؤں ایٹھنے لگتے ہیں۔ گاہے مریض بکواس کرنے لگتی ہے گاہے چیخ مار کر رونے یا ہنسنے لگتی ہے۔ بعض اوقات مریض پاگلوں کی سی حرکات کرنے لگتی ہے۔ وہ کاٹ کھانے کو دوڑتی ہے گاہے اپنے سر کو دیوار سے ٹکرا دیتی ہے۔ اپنے بال نوچتی ہے اور کپڑے ہاتھ ڈال دیتی ہے۔ بیشتر مریضوں میں ایک گولی پیسٹ سے اوپر اٹھتا ہوا محسوس ہوتا ہے جو حلق میں پہنچ کر اٹک جاتا ہے مرض کا دورہ ختم ہو جانے پر مریض ہانپنے لگتی ہے اس کے اعضا ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور وہ چپ چاپ لیٹ جاتی ہے۔

(نوٹ) ہسٹیریا کی مکمل معلومات اور تفصیلی علاج کے لیے دیکھیے "نفسیاتی امراض کا علاج" اس مرض میں بھی اسرول تریاق کا کام کرتا ہے: (نسخہ) جدوار شیریں۔ عود صلیب۔ اسطوخودس۔ بالچتر ہر ایک چھ ماشہ۔ اسرول ڈیڑھ تولہ سب کو کوٹ چھان کر مثل ماندہ کے سفوف تیار کریں۔ حسب ضرورت تین ماشہ صبح یا صبح نیم گرم پانی سے استعمال کرائیں۔ (نوٹ) یہ سفوف ہسٹیریا اور مرگی جیسے امراض کے لیے بمنزلہ تریاق ہے علاوہ انہیں جملہ اقسام کی تشنجی دورے اس کے استعمال سے موقوف ہو جاتے ہیں۔

(تعمیہ) دوران حمل میں اگر ہسٹیریا کی شکایت لاحق ہو جائے تو اسرول کے مرکبات ہرگز استعمال کرائیں کیونکہ اس کے استعمال سے بچہ دانی میں تحریک پیدا ہو جاتی ہے۔

(ہائی بلڈ پریشر) (High Blood Pressure) ایسی شکایت ہے جس میں درد سر۔ دوران سر۔ اختلاج قلب اور بیداری کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ نبض صلب (سخت) اور متواتر ہو جاتی ہے۔ آنکھوں کے سامنے چنگاریاں یا شعلے اٹھنے ہوئے نظر آتے ہیں۔ شریانیں موٹی اور سخت ہو جاتی ہیں۔ ان میں مسلسل تڑپ کا احساس ہوتا ہے۔ اکثر رگوں کے پٹ جانے سے جریان خون ہونے لگتا ہے۔ اگر دماغی رگیں پھٹ جائیں تو فالج، لغوہ اور قوما جیسے خطرناک امراض پیدا ہو جاتے ہیں عموماً معدہ اور آنتوں کا فعل خراب ہو جاتا ہے۔ کرب دے چینی۔ احساس پستی۔ دم پھولنا۔ پسینہ کی کثرت وغیرہ جیسی علامات رونما ہو جاتی ہیں۔ ہائی بلڈ پریشر کے لیے بھی اسرول ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ اسرول کا سفوف ایک ماشہ بکری یا گائے کے دودھ ایک پاؤں کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ دودھ میں بجائے شکر کے شربت عتاب و تولہ ملائیں۔

(دیگر) سفوف اسرول ایک ماشہ گھنٹہ آقانی و تولہ میں ملا کر صبح کھلائیں۔

(دیگر) سفوف اسرول ایک ماشہ کھلا کر مغز تریزہ ایک تولہ پانی میں تین کرچ پلائیں۔

(دیگر) سفوف اسرول ایک ماشہ غیرہ گڑیل ایک تولہ میں ملا کر صبح استعمال کرائیں۔

(نسخہ) زہر ہمرہ خطائی محلول۔ یشب سبز محلول ہر ایک چار رتی۔ برادہ صندل سفید۔ ہینسلو چین اصل۔ دانہ الا بچی خرد ہر ایک چار رتی۔ اسرول ایک ماشہ۔ سب کامٹ ماندہ کے سفوف تیار کر کے خمیرہ گاؤ زبان سادہ ایک تولہ میں ملا کر صبح کھلائیں۔

(عرولاوت) (Tedious Labour) بچہ کی پیدائش کے وقت عورت کی زندگی اور موت کا سوال درپیش ہوتا ہے۔ جب ایسا موقع

جسے عورت تڑپ رہی ہو۔ بچہ نہ پیدا ہو رہا ہو۔ زندگی خطرے میں ہو تو اسرول کو نہ بھولیں۔ ایسی نازک صورت حال میں بھی یہ دوا سبب صحت ثابت ہوتی ہے۔ کیونکہ اس میں بچہ دانی کو تحریک پہنچانے اور سیکڑنے کی خاصیت ہے اور اس فصل کے لحاظ سے یہ ارگٹ سے شہت رکھتی ہے۔

مستعد کے لیے اسرول کا سفوف ایک ماشا ایک پیالی گرم چائے کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ اگر اس کو اور زوردار کرنا چاہیں تو کپاس کی تھاپے کے ساتھ کھلائیں۔ علاوہ ازیں اس سفوف کو شربت مدر حیض تین تولہ کے ہمراہ کھلانے سے بہت جلد کامیابی ہوتی ہے۔ شربت مدر حیض کو گرم پانی میں گھول لیں۔

نوٹ: شربت مدر حیض کا نسخہ کتاب زنانہ امراض کا علاج میں ملاحظہ کریں۔

تخرمیں اسرول کا ایک بہترین نسخہ پیش خدمت ہے۔

سفوف مفرح خاص الخاص (صفوف محلول۔ زہر نہرہ خطائی محلول لا جو رد محلول۔ شہب بزم محلول۔ کھربائے شمع محلول۔ شاخ مرجان محلول۔ ہر ایک تین ماشہ۔ ہنسلو چن اصلی۔ گل کاؤ زبان۔ گل سرخ۔ برادہ مندل سفید۔ دھنیا خشک۔ دانہ الاچھی خرد ہر ایک چھ ماشہ۔ سرول ڈیڑھ تولہ سب دواؤں کا شل مابودہ کے سفوف تیار کریں۔

(مقدار خوراک) ڈیڑھ ماشہ سے تین ماشہ تک ہر اعرق کلاب تین تولہ۔

(فوائد) یہ سفوف اعلیٰ درجہ کا مفرح اور مسکن قلب و دماغ و جذبات ہے۔ ہیجان۔ تشویش۔ قلق اضطراب۔ بے چینی۔ وحشت۔ رنج و غم۔ وہم و فکر۔ خوف و غصہ۔ الغرض جملہ نفسانی امراض کے استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں۔

علاوہ ازیں اس کا استعمال۔ ہائی بلڈ پریشر۔ متھقان۔ جنون۔ مسیر یا اور اختلاج قلب کے لیے اکسیر صفت ہے۔

(اسرول کے مخالف اثرات) اسرول کو زیادہ مقدار میں دینے اور کافی عرصہ تک استعمال کرانے سے بلکہ بعض اشخاص کو کم ہی مقدار میں استعمال کرانے سے ہاتھ پاؤں اور تمام جسم میں کمزوری محسوس ہونے لگتی ہے۔ اعضاء خشکی اور بدن میں درد ہونے لگتا ہے حتیٰ کہ بعض مریضوں کو اتنی زیادہ کمزوری کا احساس ہوتا ہے کہ ان کا چلنا پھرنا مشکل ہو جاتا ہے دل ڈوبنے لگتا ہے اور دل کی دھڑکن معمول سے کم ہو جاتی ہے۔ پکڑ آنے لگتا ہے۔ منہ سے رال بہنے لگتی ہے۔ ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ متلی اور دست کی شکایت پیدا ہو سکتی ہے۔ بھوک موقوف ہو جاتی ہے۔

ادرک

(مختلف نام) ادرک (ادو) (آدو) (ہندی) سنڈھ (پنجابی) زنجیل تو (عربی) زنجبی بر (Zingiber) (لاٹینی) جنجر (انگریزی) (شکل و صورت) ادرک ایک مشہور جڑی ہے جو گھریلو طور پر بھی مستعمل ہے۔ اس کی جڑ گرہ دار چوٹی نا ہموار شاخ دار ہوتی ہے۔ باہر سے اس کا رنگ ہلکا زردی مائل ہوتا ہے۔ بو تیز و ذائقہ چرپرا ہوتا ہے۔ اس کے پتے لمبے باریک مزہوتے ہیں۔ اس کی صرف جڑ مستعمل ہے۔ ادرک کو خشک کر کے سوکھتے تیار کرتے ہیں۔ ادرک ہو یا سوکھ بے ریشہ عمدہ ہوتی ہے۔ اس کی ایک قسم ایسی ہے جس بکثرت ریشہ ہوتے ہیں۔ یہ عمدہ نہیں۔ (افعال و خواص) ادرک کھانا کو ہضم کرنے کے لیے اکسیر ہے۔ ریاخ کو تحلیل اور خارج کرتی ہے۔ معدہ اور

آنتوں سے ہلکی مواد کو زائل کرتی ہے۔ معدہ جگہ اور آنتوں کو قوت دیتی ہے۔ جھوک لگتی ہے۔ بواسیر گھٹیا اور استسقاء کے لیے ناف ہے۔

محررات

(۱) لحوقِ ادرک۔ ادرک کو کچل کر دس نکالیں پھر اس کے ہموں

شہد خالص ملا کر دوجوش دے کر بحفاظت رکھ لیں۔

(فوائد) ہلکی کھائی۔ سردی سے کھائی۔ گرفتگی آواز اور ٹھنڈک سے دکام اور نزلہ کے لیے اکسیر ہے۔

(ترکیب استعمال) نصف سے ایک چمچ تک روزانہ تین چار مرتبہ چٹائیں۔

(۲) چٹنی۔ ادرک دو تولہ نمک سیاہ تین ماشہ۔ سوڈا بائی کارب ایک ماشہ کو ملا کر پیس کر آب لیون کاغذی چھ ماشہ ملا کر رکھ لیں۔

(فوائد) نہایت ہاضم طعام۔ کاسر ریاح اور مقوی معدہ ہے۔ اس کے استعمال سے جھوک خوب لگتی ہے۔ کھانا بہت جلد ہضم ہو جاتا ہے۔ منہ دور ہو جاتی ہے اور گیس کی شکایت موقوف ہو جاتی ہے۔ ریاسیں خارج ہو کر زخم کی شکایت مٹ جاتی ہے۔

(ترکیب استعمال) ڈیڑھ ماشہ سے تین ماشہ تک حسب ضرورت غذا کے آدھا ٹھنڈا بعد یا ایک ٹھنڈا پہلے یا جب بھی ضرورت ہو چٹائیں۔

(۳) ہضمینا۔ اب ادرک تازہ دس تولہ۔ آب پودینہ تازہ پانچ تولہ۔ آب لیون کاغذی تین تولہ۔ شکر سفید ۲۵ تولہ۔ سب کو باہم ملا کر

قوام تیار کریں پھر دانہ الائچی خود۔ دانہ الائچی کھلاں۔ زیرہ سفید۔ گل سرخ مرچ سیاہ۔ دارچینی۔ بنسلوچن اصلی۔ پوست لیون کاغذی۔

ہر ایک ۳ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شل ماکہ کے سفوف بنائیں اور اس سفوف کو مذکورہ قوام میں ملا کر جوارش تیار کریں۔

(فوائد) دیودا ہضم کو بہت قوی کرتی ہے۔ جھوک پیدا کرتی ہے۔ گیس کو خارج کرتی ہے اور گیس سے پیدا ہونے والی تمام شکایات کو دور

کرتی ہے۔ نہایت مقوی معدہ ہے۔ کھانے کے بعد صبح اور پیٹ کے بوجھ کو مٹاتی ہے۔ منہ دور کرتی ہے۔ اکسیر ہے۔ درد شکم کو

دور کرتی ہے۔ بہترین چیز ہے۔

(ترکیب استعمال) چھ ماشہ سے ایک تولہ تک کھانے کے آدھا ٹھنڈا بعد یا حسب ضرورت کسی وقت استعمال کر لیں۔

(نوٹ) اگر تازہ پودینہ دستیاب نہ ہو تو خشک پودینہ ڈھائی تولہ لے کر آدھا پاؤ بائی میں پیس چھان کر نسخہ میں شامل کر لیں۔

(۴) اکسیر ہاضم۔ آب ادرک تازہ۔ آب مغز گھیکوار تازہ ہر ایک ایک پاؤ نمک سیاہ لاہوری چوکیا سہا گا بریاں۔ نوشادر پاؤ یا ہر ایک

ڈھائی تولہ۔ جملہ لنگ چیزوں کو سفوف کر کے آب ادرک اور آب مگو گھیکوار میں ملا کر بوتل میں ملا بھر کر مضبوط کاگ لگا کر ایک ہفتہ تک تیز

دھوپ میں اگر تیز دھوپ نہ ہو تو دس روز تک دھیں بعد ازاں کپڑے میں چھان کر بوتل میں بھر کر بحفاظت رکھ لیں۔

(فوائد) درد شکم۔ جھوک کی کمی۔ ہاضمہ کی خرابی۔ گیس کی شکایت قبض نفخ شکم۔ درم جگر۔ طحال کے لیے اکسیر کامل ہے بہترین نسخہ ہے۔

(۵) روغنِ دافع درد۔ آب ادرک تازہ۔ آب برگ زرد۔ تازہ ہر ایک دس تولہ۔ سروں کا تیل پندرہ تولہ۔ سب کو ملا کر آگ پر پکا میں

جب سارا پانی جل جائے اور خالص تیل رہ جائے تو بحفاظت رکھ لیں۔

(فوائد) ہر قسم کے درد کو دور کرنے کے لیے اکسیر ہے۔ (ترکیب استعمال) تیل کو گرم کر کے مقام ماؤف پر ماش کریں۔

برہمی بوٹی

(حقیق نام) برہمی بوٹی (اردو۔ پنجابی) برہمی (ہندی) سرسوتی پرہمی (سکرت) دودھیا براہمی (گجراتی) برہمی شک تھال کئی (بنگالی) اودے لگ (کرناٹکی) سہرنی جیٹو (محلکی) انڈین چینی واٹ (انگریزی) ہانڈرو کوٹائل ایٹھاہیکا (لاٹینی) (مقام پیداؤش) پنجاب۔ لٹکا۔ سبجا پور۔ بوٹی کے بعض اضلاع وغیرہ نیز دیگر مقامات کی ہندی تالابوں اور نالوں اور غنناک زمینوں میں یہ بوٹی پیدا ہوتی ہے۔

(شکل و صورت) اس کے پتے گول کسی قدر دنداندار اور پتوں کی چوڑائی تقریباً پون انچ ہوتی ہے۔ اس کی شاخیں جڑ میں سے نکلتی ہیں اور ہر شاخ کے سرے پر ایک پتہ لگا ہوا ہے۔ شاخیں پتلی اور تقریباً ایک باشت تک لمبی ہوتی ہیں۔ اس بوٹی کا ذائقہ تلخ اور ہلکی مائل ہوتا ہے۔ جڑ کی شکل گلابی ہوتی ہے۔ تازہ پتے دبیز ہوتے ہیں لیکن سوکھنے پر پتے بڑ جاتے ہیں۔ پتوں کی پست کی طرف رگیں ہوتی ہیں۔ جو سوکھ کر ابھرتی ہیں۔ اس کی کل ماش کے دانے کے برابر ہوتی ہے۔ جو کھل کر ٹھنڈا سا زرد پھول بن جاتا ہے۔ یہ زمین پر پھیلی ہوئی ہوتی ہے اور یہی استعمال ہے۔ اس کی ایک قسم اور ہے جو پودوں کی شکل میں پائی جاتی ہے۔

(اقاقل و خواص) اس بوٹی کا خاص تعلق دماغ۔ ذہن اور عقل سے ہے اور دماغ کے لیے بہترین ٹانک ہے۔ اس کے استعمال سے دماغ میں زبردست قوت پیدا ہوتی ہے۔ عقل اور ذہن میں اضافہ ہوتا ہے۔ کند ذہنی اور لسان (بھول) کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔ بھولی ہلکی تہیں یاد آگئی ہیں۔ حافظہ نہایت قوی ہو جاتا ہے جو باتیں سنی جاتی ہیں اور جو سبق پڑھایا جاتا ہے بھولت جلد ذہن نشین ہو جاتا ہے۔ علاوہ ان باتوں کے اس بوٹی اور دیگر چیزوں سے اس کے دوران استعمال میں بھی فائدہ اور مصلحت حاصل کرتی ہے۔

مجمرات

(۱) برہمی بوٹی تازہ تین ماش یا خشک ڈیزھا ماش۔ سرخ سیاہ پانچ دانہ پانی میں پھین کر صبح نہار منہ پلائیں۔ (فوائد) نہایت مقوی دماغ۔ دافع نسیاتی ہے یہ دوا عقل میں اضافہ کرتی ہے۔ بالخصوص بچوں کے لیے مفید ہے۔

(۲) برہمی تین ماش۔ مغزیادام شیریں مشقش ۵ عدد مغزل تخم کدوئے شیریں۔ مغزل تخم تربزہ۔ مغزیستہ۔ ہر ایک تین ماش۔ دانہ الائچی۔ عود تین عدد سب کو پانی میں نہایت باریک پیسی کر مصری دو تولہ ملا کر علی الصباح پلائیں۔ (فوائد) یہ شیرہ اعلا درجے کا دماغی ٹانک ہے۔ اس کے استعمال سے دماغ کی ہر قسم کی کمزوری دور ہو جاتی ہے۔ دوسرے۔ چکر۔ نسیان اور دماغی الجھن کی شکایت دور ہو کر عقل اور ذہن میں اضافہ ہوتا ہے۔

(۳) برہمی بوٹی تین تولہ۔ مغزیادام شیریں پانچ تولہ۔ مغز خندق۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ مغز تخم تربزہ۔ مغز چلغوزہ ہر ایک ایک تولہ مغز۔ جنیا خشک۔ دانہ الائچی۔ خرد۔ بھنسلوچن اصلی۔ بھن سفید۔ موصلی سفید ایک چھ ماش سب کا مثل ماکہ کے سفوف تیار کریں اور مصری پانچ تولہ سفوف کر کے پلائیں اور بخفاظت رکھ لیں۔ (فوائد) یہ سفوف حافظہ اور دماغ کو قوت دیتا ہے۔ عقل میں اضافہ کرتا ہے۔ ذیابیطس۔ ریت مٹی کو دور کرتا ہے۔ آواز کو صاف کرتا ہے۔ بہترین چیز ہے۔

(ترکیب استعمال) چھ ماشہ سفوف ایک پاؤدودھ کے ہمراہ صبح نہار منہ کھلائیں۔

(۴) برہمی - مغز بادام شیریں مقشر ہر ایک سات تولہ - مرج سیاہ ایک تولہ سب کو سفوف کریں۔ (فوائد) دائمی اور ذہنی کمزوری کو دور کرنے کے لیے نہایت مفید ہے۔ بھول کی شکایت اس کے استعمال سے موقوف ہو جاتی ہے۔

(ترکیب استعمال) تین ماشہ صبح ایک پاؤدودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔

(۵) برہمی بوٹی - سکھا ہوئی بوٹی ہر ایک تین ماشہ - مغز بادام شیریں مقشر پانچ دانہ - دانہ الاچی خرد تین عدد - مرج سیاہ پانچ عدد - مغز تخم کدوئے شیریں تین ماشہ پانی میں پیس کر مصری ایک تولہ ملا کر صبح نہار منہ پلائیں۔

(فوائد) یہ نسخہ بھی مذکورہ بالا فوائد کا حامل ہے۔ علاوہ ازیں بادشت کو دوباہ کرے۔

(۶) برہمی بوٹی - سکھا ہوئی - بوٹی ہر ایک تین ماشہ مصری دو تولہ کو آٹھ ہیر پانی میں جوش دیں۔ جب ایک پاؤرہ جائے تو چھان کر مرج پلائیں۔

(فوائد) ہر قسم کے مایٹھوایک کے لیے نہایت مفید ہے۔ اس کے استعمال سے دشت اور گھبراہٹ دور ہو جاتی ہے۔

(۷) برہمی - وج کوٹ - میٹھا - سکھا ہوئی دانہ - الاچی خرد ہموزن لے کر شل مائدہ کے سفوف تیار کریں۔ بقدر تین ماشہ شہد خالص دو تولہ میں ملا کر صبح چلائیں۔ (فوائد) سری اور مغیر پاکے کے لیے نافع ہے۔

(۸) برہمی گھرت - یہ ایک ویدک کا مشہور نسخہ ہے۔ ترکیب درج ذیل ہے۔ برہمی بوٹی تازہ مسلم کو قدرے پانی کی مدد سے بچل کر دو ہیر پانی حاصل کریں پھر گائے کا گھی خالص آدھ ہیر شامل کر کے پکائیں جب پانی جل جائے اور خالص گھی رہ جائے تو چھان لیں۔ پھر ہلدی دہی - پوسٹ آملہ کوٹ میٹھا - تربہ و صوف (مٹھی نکالا ہوا) پوسٹ ہلدی زرد ہر ایک دو تولہ - پوسٹ ہلدی کالی - پٹیل - نمک لاہوری - وج ہر ایک چھ ماشہ کو لیکھ کر کے آٹھ کنیا پانی میں پکائیں جب چوتھائی پانی رہ جائے چھان لیں اب اس کو تیار شدہ گھی میں ملا کر پھر پکائیں جب صرف گھی باقی رہ جائے تو چھان کر بحفاظت رکھ لیں۔

(فوائد) دماغ ذہن اور حافظہ صبح پلائیں۔

(ضروری نوٹ) برہمی بوٹی اس پورے بیان میں جہاں تازہ لکھی گئی ہے وہاں تازہ استعمال کریں ورنہ یہ بوٹ تازہ اور خشک دونوں

استعمال کرائی جاسکتی ہیں۔ یہ بوٹی خشک مردود افروشوں کے یہاں بخوبی مل جاتی ہے۔

(۹) کشتہ فقرہ - ورق فقرہ اصلی چھ ماشہ کو شہد خالص ایک تولہ میں بارہ گٹھے کھل کریں پھر برہمی بوٹی تازہ دس تولہ کو پیس کر فقہہ بنائیں اسی فقہہ میں کھل شدہ دوا کو مخلوف کر کے مٹی کے کوڑہ میں حسب دستور بند کر کے پندرہ ہیر اوپلوں کو آگ میں کشتہ کریں۔

(فوائد) یہ کشتہ نہایت مقوی دماغ و قلب ہے اعلیٰ درجہ کا مفرح اور مقوی حافظہ ہے علاوہ ازیں ذیابیطس کے لیے نہایت مفید ہے۔

(ترکیب استعمال) آدھی رات یہ کشتہ خیرہ گاؤ زبان عنبری یا ملائی یا کسی مفرح میں ملا کر استعمال کریں۔ ذیابیطس کے لیے کسی واقع ذیابیطس دوا یا ملائی ایک تولہ میں ملا کر دیں۔

بھنگرہ

(مختلف نام) بھنگرہ (اردو) نگارگ - بھرم راج (سکرت) یونی کے بعض مقامات پر اس کو گھمرہ بھی کہتے ہیں۔
مقام پیدائش) باغوں کھیتوں میں اور غناک مقامات نیز دریا کے کنارے یہ بوٹی بکثرت پائی جاتی ہے۔ برسات اور آخر برسات
تین زیادہ تر آگتی ہے۔ (اقسام) اس کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) سفید بھنگرہ (۲) سیاہ بھنگرہ

شکل (صورت) اس کا پودا تقریباً بڑھ دو بالشت لمبا ہوتا ہے۔ اس کی پتیاں انار اور سرخ مرچ کی پتیوں کے مشابہ ہوتی ہیں ان کا رنگ
سبز ہوتا ہے۔ اگر ان پتیوں کو ہاتھ سے ملیں تو ہاتھ سیاہ ہو جاتا ہے۔ ذائقہ اور تیز کوڑا ہوتا ہے۔ سفید بھنگرہ کی شاخیں سیاہ اور پھول
سی بی مائل ہوتا ہے۔ سیاہ بھنگرہ بہت کم یاب ہے اور اپنے اثرات میں نہایت قوی ہوتا ہے۔

نقصان اور اصلاح) چونکہ اس کا مزاج گرم ہے اس لیے گرم مزاج والوں کے لیے نقصان دہ ہے شہد اور سیاہ مرچ اس کے مصلح ہیں۔
افعال (خواص) امراض چشم۔ امراض دندان۔ امراض جلد۔ امراض معدہ و امعاء (آنتوں) کے لیے خاص طور پر مفید ہے۔
بوں کو سیاہ کرتا ہے۔ ضعف باہ اور گھٹیا کے لیے مفید ہے۔

مغربات

(۱) اس کی پتیوں اور شاخوں کو ل کر اس کا پانی نکالیں اس کو آنکھ میں لگانا ساری سے آشوب چشم کو دور کرتا ہے۔ اس کو پیشانی لگانا اور ناک میں دو
تین قطرے ڈالنا ٹھنک سے درد سر کو رفع کرتا ہے۔ اس رس کو ناک میں چار پانچ یوندر روزانہ تین بار ڈالنا تین تین کے لیے مفید ہے۔

(۲) اس کی پتیوں اور شاخوں کو پانی میں جوش دے کر اس کی کلی کرنے سے دانتوں کا درد اور منہ کے چھالے رفع ہو جاتے ہیں اور دانت
مضبوط ہو جاتے ہیں۔ (۳) اس کی پتیوں اور شاخوں کا پانی پانچ تولہ سفید کا شغری ایک تولہ سرد اسنگ چھ ماش کوئل ماکہ کے سفوف
کر کے پانی مذکورہ میں ملا کر مقامی طور پر لگائیں۔ خارش پھنسیوں اور انگلیوں کے جوڑے کے برساتی رخم دور کرتا ہے۔

(۴) اس کی پتیوں اور شاخوں کا پانی بال چر۔ سفید داغ۔ مادہ خارش۔ اور کوڑھ کے رخم پر لگانا ان امراض کو دور کرتا ہے۔

(۵) مذکورہ پانی کے ہمزون سرکہ انگوری ملا کر لگانا سفید داغ کے لیے نافع ہے۔ (۶) بھنگرہ کی پتیوں کا رس دوحہ دھتورے کی پتیوں کا رس
ایک حصہ دونوں کو ملائیں پھر اس میں صاف روٹی بھگو کر بتی بنائیں اور اس کو خشک کریں۔ خشک ہو جانے کے بعد تل کے تیل میں بتی کو بھگو
کر جلائیں اور اس سے حسب معمول کا جل بنائیں۔ یہ کا جل پلکوں کے مرض باہمی کے لیے اکسیر ہے۔ صبح اور رات کو سوتے وقت
لگائیں۔ (۷) اکسیری سرمدہ۔ تخم سرس چار ماشہ۔ سرمہ سیاہ دو ماشہ۔ سنگ فہری دو ماشہ۔ گوند بول ایک ماشہ۔ زرد کوڑی کی راکھ دو ماشہ۔
جتنی کا ناخن ایک ماشہ۔ نیلا تھوٹا بریاں دو رتی۔ بھنگرہ کی جڑ کا پوست تین ماشہ۔ سب دواؤں کا مثل ماکہ کے سفوف تیار کریں پھر بھنگرہ
کی جڑ کے رس میں ایک ہفتہ گھوٹ کر سرمہ تیار کریں۔ یہ سرمہ روزانہ دو بار قدرے عرق گلاب میں گھس کر آنکھ میں لگائیں۔ جالا۔ پھوڑا۔
دندان اور ناخنوتہ کے لیے اکسیر مفت ہے۔

(۲) سرمہ سیاہ دو تولہ کو سفوف کر کے بھنگرہ کی جڑ کے پانی میں تین روز کھل کر کے سرمہ تیار کریں۔ یہ سرمہ نہایت مقوی لصر ہے اور دہند کو
دور کرتا ہے۔

(۳) بھنگرہ کارس - بچے کی مقدس لگانا چرنوں کو دور کرتا ہے۔

اگر بچے کے بال بھورے ہوں تو ان کو منڈوا کر بھنگرہ کارس چند روز تک سر پر لگائیں بال کالے ہو جائیں گے۔

(۵) فقیر خضاب - پوست ہلیدہ کالی ایک تولہ - پوست ہلیدہ دو تولہ آملی گھٹلی نکالا ہوا چار تولہ - بھنگرہ کی جڑ شاخ - پتی اور پھول یعنی مسلم درخت کو سایہ میں خشک کر کے بقدر آٹھ تولہ سفوف تیار کریں اور مذکورہ تینوں دواؤں کا علاحدہ سفوف تیار کریں - اب بھنگرہ کے سفوف کو پانچ مرتبہ تازہ بھنگرہ کے رس میں تر و خشک کریں اور سفوف بنائیں اور تینوں دواؤں کے سفوف کو روغن بادام شیریں ۵ تولہ میں چرب کریں بعد ازاں دونوں سفوفوں کو باہم ملا کر کھل کر کے بحفاظت رکھ لیں۔

(فوائد) اگر بال قبل از وقت سفید ہو گئے ہوں تو بھنگرہ کی اس کے استعمال سے بال سیاہ ہو جاتے ہیں - لیکن بوڑھوں کے بال کالے نہیں ہوتے۔
ترکیب استعمال - یہ سفوف چھ ماشہ سے ایک تولہ تک بقدر برداشت گائے کے دودھ کے ہمراہ نہار منہ دو تین مہینے تک استعمال کریں۔
(۶) کایا پلٹ - بھنگرہ پانچ تولہ - پوست ہلیدہ کالی - پوست ہلیدہ آملی گھٹلی نکالا ہوا - پوست ہلیدہ زرد - ہر ایک دو تولہ مصلی سفید بھی سفید ہر ایک دو تولہ سب کو کوٹ چھان کر کش ماکہ کے سفوف تیار کریں پھر روغن بادام شیریں دس تولہ میں چرب کر کے دو گنا شہد خالص میں میخون تیار کریں۔

(فوائد) معجون کا یا پلٹ ہے اس کے استعمال سے عام جسمانی کمزوری اور مردانہ کمزوری دور ہو جاتی ہے۔ قبل از وقت بالوں کی سفیدی دغ ہو کر سیاہی آ جاتی ہے۔ آنکھوں کی روشنی بڑھ کر بینائی قوی ہو جاتی ہے۔

(ترکیب استعمال) حسب برداشت چھ ماشہ سے ایک تولہ تک گائے کے دودھ کے ہمراہ خالی پیٹ صبح اور شام کو استعمال کریں۔
(۷) بھنگرہ کی پتیاں پانچ تولہ نمک سیاہ نمک لاہوری - اجوان خراسانی ہر ایک ایک تولہ - سب کو پیس کر آب گھیکوار میں خوب کھل کر کے مٹر کے برابر گولیاں بنائیں۔

(فوائد) درد شکم - قون لچ رنجی - بخاری اور سردی اور باؤ گولا کے لیے نہایت مفید ہے۔ پرانا درد شکم بھی اس کے استعمال سے دور ہو جاتا ہے۔
(ترکیب استعمال) دو سے تین گولیاں تک ہر صبح کھانے کے بعد گرم دہ تولہ صبح اور شام کو خالی پیٹ استعمال کریں۔

(۸) سفوف اکسیر - بھنگرہ بھول کا پھول - برہم ۳ ندی ہموزن کے لیے کش ماکہ کے سفوف تیار کریں پھر شکر سفید ہموزن ملا کر رکھ لیں۔
(فوائد) جریان - احتلام - سرعت انزال اور ضعف باہ کے لیے مفید ہے۔ (ترکیب استعمال) چھ ماشہ صبح اور شام کو خالی پیٹ گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ (۹) بھنگرہ - سر بیو کا - چرا سنہ ہر ایک چھ ماشہ کو پانی میں پیس چھان کر شہد خالص دو تولہ ملا کر صبح نہار منہ پلائیں۔ (فوائد) نہایت مصفی کون دافع خارش اور دافع گھٹیا ہے۔

(۱۰) کشتہ مرجان - موٹا اصلی دس تولہ کو سفوف کر کے بھنگرہ کے ایک چاؤ نقدہ میں رکھ کر حسب دستور مٹی کے کوڑھ گل حکمت کر کے پندرہ سیرا پولوں میں کشتہ کریں۔

(فوائد) جریان - رقت منی - سرعت انزال اور احتلام کے لیے اعلیٰ قسم کا کشتہ ہے۔

(ترکیب استعمال) ایک ماشہ یہ کشتہ صبح اور شام کو گائے کے دودھ کے ہمراہ کھلائیں۔

کامیابی) سفید اور سیاہ بھنگرہ کے علاوہ ایک نگر بھنگرہ یا گند بھنگرہ ہوتا ہے جو کوڑا اور کرکٹ اور گندے مقامات پر بکثرت آگیا ہے لہذا بھنگرہ تلاش کرتے وقت اس سے بچیں یہ بھنگرہ ہے بہت مشابہت رکھتا ہے اس کے پتے چوڑے ہوتے ہیں اور سر پر دل گھنڈی ہوتی ہے اس کے مقابلہ میں بھنگرہ کی پتیاں ہوتی ہیں۔ نگر بھنگرہ کے پھول سفید ہوتے ہیں۔ مگر ان میں اور لمبے تار ہوتے ہیں۔ اگر اس کو کسے کو حلا دیا جائے تو اس کو تے ہوئے لگتی ہے۔ یہ ایک نقصان دہ پودا ہے۔

بندال

(مختلف نام) بندال (اروہندی) گھوکھریل (پنجابی) دیو نگر (مرہٹی) کتھا اور اجمار (عربی) خبیاء دشتی۔ خیاب رخ (فارسی) گھرائن (گجراتی) دیو والی۔ گراگری (سنسکرت) کرلین (بنگالی) ایلے ٹیریم (لاٹینی) ایلے ٹرین (انگریزی) (مقام پیدا نش) یہ بوئی حکماک اور پانی والے مقامات پر اور سایہ دار جگہوں میں جنگلی اور پہاڑوں میں آگتی ہے۔ (شکل و صورت) اس بوئی کو تیل ہوتی ہے جو درمے درمے پر چڑھ کر چھلتی ہے۔ اس کے پتے گھڑی کے پتوں کے مشابہ ہوتے ہیں۔ گراس سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ یہ پتے گھڑی کے پتوں کے مشابہ ہوتے ہیں۔ اس کے پھل بڑی شکل کے ہوتے ہیں لیکن اس سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ پھل کا مزہ نہایت تلخ اور بدبودار ہوتا ہے۔ یہ پھل ہلکا اور اندر سے پولا ہوتا ہے۔ اندر ریٹے بھرے رہتے ہیں اوپر کا چمکا سخت ہوتا ہے۔ کپے پھل کا رنگ بنز اور پختہ کارنگ زرد ہوتا ہے اور پر نیگرس ہوتی ہیں۔ بعض کا چمکا چکنا اور بعض کا کھروا ہوتا ہے اور پھلوں میں وہ پھل بہتر ہے جو بہت زرد اور بہت تلخ ہو اور ایسی تیل کا پھل زیادہ بہتر ہے جس میں زیادہ پھل لگے ہوں اور ایک سال ان کی قوت قائم رہتی ہے۔ اس کے بعد لے کار ہو جاتے ہیں چونکہ بندل گدھوں اور گھوڑوں کے ٹولج کے لیے اکسیر ہے اس لیے گدھے پالنے والے اس کو اپنے پاس رکھتے ہیں اسی مناسبت سے اس کو خیاب رخ اور قتھا اور اجمار کہتے ہیں یعنی گدھوں کی گھڑی۔ (افعال و خواص) بندال ایک نہایت تیز زہریلی دوا ہے اس کو ہمیشہ نہایت احتیاط کے ساتھ استعمال کرنا چاہیے حالانکہ یہ اپنے اثرات کے لحاظ سے نہایت مفید ہے۔

جربات

- (۱) شرم حنظل (اندرائن کے پھل کا پردہ) بندال کا پھل۔ لوشادہ کلوشی۔ اسٹو خودوس۔ مرج سیاہ۔ عود صلیب ہموزن لیکر مشل فائدہ کے سفوف تیار کر کے رکھ لیں۔ اس کو بطور ہلاں منگھائیں۔
- (۲) فوادم (اس کا استعمال مرگی کی شکایت کے لیے اکسیر ہے۔ تاک سے خوب پانی جاری ہو کر خوب چھینکیں آنے سے دماغ کا تنقیہ ہو جاتا ہے۔ پرانا بلفی درد سر رفع ہو جاتا ہے۔ پیش کے لیے مفید ہے۔
- (۳) کاچیل پونے دو تولہ۔ بندال کا پھل سات ماش۔ زعفران دورتی۔ لونگ تین عدد۔ مشل مائدہ کے سفوف بنا کر رکھ لیں۔
- (۴) فوادم بہترین ہلاں ہے اس کے سو گھنے سے خوب چھینکیں آتی ہیں اور دماغ کا تنقیہ ہو جاتا ہے اور پرانا بلفی درد سر رفع ہو جاتا ہے۔
- (۵) مرزنجوش (دوبن) کی پتیاں۔ مرج سیاہ۔ گائے پھل تمباکو۔ بندال کا پھل ہموزن سفوف کر کے رکھ لیں۔
- (۶) فوادم بہترین ہلاں ہے۔ یہ ہلاں خوب چھینکیں لاتا ہے اور مذکورہ بالا فوادم کا حامل ہے۔

(۵) بندال کے پھول کو خشک کر کے سفوف بنائیں اور اس سفوف کو آبدست لینے کے بعد بواسیر کے مسوں پر بخوبی لگائیں۔
(فوائد) چند روز کے استعمال سے بواسیر کے مسوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ بہترین چمکا ہے۔

(۶) بندال کے پھل کو پیس کر کرلیہ بنائیں اور اس پر گھی خالص لگا کر بواسیر کے مسوں پر باندھیں۔ اس کے استعمال سے بواسیر کے مسوں کی زائل ہو جاتے ہیں۔ (۷) بندال کے خشک پھلوں کی دھونی بواسیر کے مسوں کو زائل کر دیتی ہے۔

(۸) بندال کے تازہ پتیوں کا رس کدھ کے نیچے پیٹ پر کالی پیٹ ملنے سے پیٹ کے کڑے خارج ہو جاتے ہیں۔

(۹) مذکور رس کو فوطوں پر روزانہ ملنے سے ہائیموس کی شکایت رفع ہو جاتی ہے اور خضیوں کا درد جاتا رہتا ہے۔

(۱۰) اس کے پھول کو پیس کر مسوں کے تیل میں پکا کر مالش کرنا عرق النساء، گھٹیا نفرس اور یاجی درد کو رفع کرتا ہے۔ پتھری کے مقام پر ملنا پتھری کو خارج کرتا ہے۔

(۱۱) اس کی بڑی کی چھال کو خشک کر کے سفوف بنائیں اور اس سفوف کو بقدر رو ماشہ ماء اہل (شہد کا پانی) آدھ پاؤ کے ساتھ کھائیں۔
(فوائد) اس کے استعمال سے عورت کے پیٹ کا مردہ بچہ خارج ہو جاتا ہے۔ (آگاہی) مگر یہ ایک نہایت خطرناک علاج ہے اس کے استعمال سے شدید قے اور دست جاری ہو سکتے ہیں۔

(۱۲) بندال کے پھل کے اندر کا جالا بقدر رو ماشہ لے کر رات کے وقت آدھ پاؤ پانی میں بھگوئیں اور صبح پلائیں۔

(فوائد) اس کا استعمال استقاء (خلیہ) کا پانی خارج کرتا ہے۔ (آگاہی) مگر یہ ایک خطرناک دوا ہے۔

(۱۳) بندال کے پھل کا رس نکال کر دو پونڈ

ک میں ڈالنے سے خوب چھینکے آتی ہیں اور برقان کے سبب آنکھوں کا پیلا پن اور درد شدید (آدھ مائیسی) رفع ہو جاتا ہے۔

(بندال کے مخالف اثرات) اس کو کھلائے سے پیٹ میں نہایت شدید ناقابل برداشت درد اٹھتا ہے شدید قے اور بکثرت پلے دست جاری ہو جاتے ہیں۔ گرم زاج والوں اور کمزور آدمیوں کے لیے زہر ہے اس کے استعمال سے مدہ جگر اور آنتوں میں شدید خراش پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ جمال گونا کے قائم مقام ہے۔ کمزور اور بڑھے اشخاص، حاملہ عورتوں، بچوں اور بواسیر کے مریضوں کو یہ دوا ہرگز نہ کھلائی جائے۔

بھو پھلی

(مختلف نام) پھو پھلی، بارہ پھلی، گرد بوئی

(شکل و صورت) ایک چھتے دار زمین پر بچھی ہوئی بوئی ہے جس کی پتیاں چنے کی پتیوں سے بڑی اور شاخیں باریک ہوتی ہیں۔ پتہ میں ایسی رگیں ہوتی ہیں جن کی وجہ سے جھریاں پڑ جاتی ہیں اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ان کے کنارے کسے ہوئے ہیں۔ اس کا پھول بہت چھوٹا اور زرد ہوتا ہے۔ اس کی پھلیاں پکی، چھوٹی اور ناخن کی طرح ٹیڑھی ہوتی ہیں لیکن بعض سیدھی بھی ہوتی ہیں۔ اس کی ڈالیاں ملنے سے ہاتھوں میں چبکتی ہیں اس بوئی کو بکری اور بھیڑیں بہت شوق سے کھاتی ہیں اور کھا کر موٹی تازی ہو جاتی ہیں۔

(افعال و خواص) جریان، سرعت، رقت مئی، اختلام اور ضعف باہ کے لیے بالخاصہ نہایت مفید ہے اور دافع سوزاک و چوٹ ہے۔

مغربات

(۱) بھو پھلی بوئی چھ ماشہ سے ایک تولہ تک صبح نہار نہ پانی میں پیس چھان کر شکر سفید ایک تولہ ملا کر پلائیں۔

پودینہ

(مختلف نام) پودینہ (اردو - ہندی) پودنہ (فارسی) خدنگ - فوج حبث - نغاع (عربی) منٹ (Mint) (انگریزی) منتھا (Mintha) (لاطینی) (شکل و صورت) ایک نہایت مشہور چیز ہے۔ گھریلو طور پر بکثرت مستعمل ہے۔ یوں تو پودینہ کی بہت سی قسمیں ہیں لیکن عام طور پر دو قسمیں زیادہ مستعمل ہیں۔ (۱) چھوٹے پتیوں والا۔ اس کی بو نہایت تیز ہوتی ہے اور یہ زمین پر پھیلتا ہے (۲) بڑی پتیوں والا۔ اس کی بو کو تیز نہیں ہوتی اور یہ پودے کی شکل میں پایا جاتا ہے۔ اس کی اونچائی زمین سے تقریباً ایک فٹ ہوتی ہے۔ اس کے سمت کے سمت پودینہ اور پیپ منٹ کہتے ہیں۔

(افعال و خواص) نہایت لطیف اور مکمل ہے۔ اعطاط غلیظ کو ہٹا کرتا ہے۔ ریاخ کو تسخیل کرتا ہے۔ بلین اور نہایت ہاضم ہے۔ معدے کی اصلاح کرتا ہے۔ معدہ اور آنتوں اور گردوں کے فضلات کو خارج کرتا ہے۔ پشاپ اور پسینہ لاتا ہے۔ حیض جاری کرتا ہے۔ باغی اور سوداوی مزاج کا اخراج کرتا ہے۔ استقاء اور یرقان کے لیے قدرے مفید ہے۔ وضع حمل میں امداد کرتا ہے۔

مغربات

(۱) اگر کان میں کیڑے پیدا ہو جائیں تو تازہ پودینہ کو نمچوڑ کر اس کا رس تین چار قطرے روزانہ تین مرتبہ کان میں ڈالیں کان کے کیڑوں کا خاتمہ ہو جائے گا۔

(۲) پودینہ - زیرہ سفید - ہر ایک تین ماشہ - الاچی خرد مسلم ۵ عدد پانی میں پیس چھان کر پلا گیں۔

نواک) کثرت احتلام - سرعت انزال - رقت اور جریان کے لیے سیر کمال ہے۔

(۲) بھوپھلی - ریش برگد (برگد کی ڈاڑھی) دونوں ہومون لے کر یہ میں خشک کر کے مش مامدہ کے سفوف تیار کریں۔ بقدر تین شہ روزانہ صبح نہار منہ شکر سفید ہومون ملا کر گائے کے ایک پاؤ دودھ کے ہمراہ کھلائیں۔

نواک) یہ نسخہ بھی مذکورہ بالا نواک کا حامل ہے۔

(۳) بھوپھلی - برگد کی تازہ کوٹلیں سایہ میں خشک کی ہوئی - مغز تخم بنی اسفول کی بھوسی - ببول کی کچی پھلیاں سایہ میں خشک کی ہوئی - مسک ہومون لے کر مش مامدہ کے سفوف تیار کریں اور کل داؤں کے ہومون شکر سفید ملا کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال) چھ ماشہ سے ایک تولہ تک صبح نہار منہ ایک پاؤ پائے کے دودھ کے ہمراہ کھلائیں۔

(نواک) جریان - احتلام - رقت اور سرعت کے لیے ایک لاثانی نسخہ ہے۔

(۴) بھوپھلی بقدر ایک تولہ پانی میں پیس چھان کر شکر سفید ایک تولہ مزج نہار منہ پلا گیں سوزاک کے لیے اکسیر کمال ہے۔

(۵) بھوپھلی تین ماشہ سفوف کر کے ایک تولہ گڑ میں ملا کر ایک ہفتہ خنانے سے چوٹ اور چوٹ کا درد زائل ہو جاتا ہے اگر سخت سر نے سے ٹھکنی پیدا ہو جائے تو وقتی طور پر اس کو کھلانے سے ٹھکنی دور ہو جاتی ہے۔

(۶) بھوپھلی آدھ پاؤ آدھ سیر پانی میں پیس چھان کر شیرہ حاصل کریں پھر اس میں ایک پاؤ تل کا تیل ملا کر پکائیں جب پانی جل کر خشک تیل رہ جائے تو بخفاظت رکھ لیں۔

نواک) یہ تیل بالوں میں برابر لگانے سے قبل از وقت بالوں کی سفیدی دور ہو جاتی ہے۔

نواک) بھوپھلی خشک مفرد وافر دوشوں کے یہاں مل جاتی ہے۔

- (فوائد) ہاضمہ کی خرابی۔ ریاحی تکلیف، نفخ شکم، کاروں کی کثرت۔ متلی اور تے اس کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔
- (۳) پودینہ خشک ایک تولہ۔ نمک سیاہ تین ماشہ سفوف کر کے شہد خالص و دوتولہ میں ملا کر رکھ لیں۔ تین ماشہ روزانہ تین چار مرتبہ چٹائیں۔
- (فوائد) پیٹ میں نفخ کا اجتماع۔ بلغھی متلی۔ معدہ کی سردی اور ہاضمہ کی خرابی اس کے استعمال سے موقوف ہو جاتی ہے۔
- (۴) تازہ پودینہ کو پیس کر پیشانی پر لپ کرنے سے دردر سرخ ہو جاتا ہے۔
- (۵) پودینہ خشک دوتولہ۔ نمک سیاہ چھ ماشہ سفوف کر کے رکھ لیں۔ بطور منجن دانتوں اور مسوڑھوں پر لیں۔ (فوائد) مسوڑھوں کے بانڈ پن اور ورم اور درد کو دور کرتا ہے۔
- (۶) تازہ پودینہ ایک پاؤ کو دس بیر پانی میں خوب اُبال کر چھان لیں۔ اس پانی سے سر کے علاوہ پورے جسم کو ایک ہفتہ روزانہ دھوئیں۔
- (فوائد) اس کے استعمال سے خشک و تر ہر قسم کی خارش دور ہو جاتی ہے۔
- (۷) پودینہ تازہ کو آدھ پاؤ کو شراب خالص ایک پاؤ میں خوب پکائیں اور گھولیں جب لئی کی طرح ہو جائے تو بحفاظت رکھ لیں۔
- (فوائد) جسم کے سیاہ داغ جو کسی دوا سے نہ چمکے ہوں اس کو روزانہ تین چار مرتبہ لگائے سے دور ہو جاتے ہیں۔
- (۸) پودینہ خشک کو پانی میں پیس کر سر کے بالوں اور ان کی بڑوں میں خوب ملیں دو گھنٹے بعد سر کو دھو ڈالیں۔
- (فوائد) اس کے استعمال سے بالوں کا جھڑنا موقوف ہو جاتا ہے اور جو بال جھڑ چکے ہیں ان کی جگہ از سر نو نئے بال پیدا ہو جاتے ہیں۔
- (۹) اکسیر معدہ۔ بادیان (سوف) دوتولہ۔ گل سرخ۔ پودینہ خشک۔ دانہ الاچی خرد۔ سوڈا بانی کارب ہر ایک چھ ماشہ۔ سب کو شل مائے سفوف کر کے بحفاظت رکھ لیں۔ (ترکیب استعمال) ایک ایک چنگی دن میں چار چھ مرتبہ چوبیس اور دونوں وقت کھانے کے آدھ گھنٹہ بعد پینڈھ ماشہ سے تین ماشہ تک تازہ پانی سے کھلائیں۔
- (فوائد) ہائپر ایسڈیٹی (حیزر اسیت) اور پٹیک اسیر کے لیے اکسیر ہے۔ اس کے استعمال سے مٹھی ڈکاروں کا آنا۔ پیٹ کی جلن۔ نفخ شکایت۔ ہاضمہ کی خرابی گیس کی تکلیف اور پیٹ کا درد موقوف ہو جاتا ہے۔ بہترین نسخہ ہے۔
- (۱۰) اگر کسی کو بلی کاٹ کھائے تو اس کے زہر کو دور کرنے کے لیے پودینہ بالغاہ مفید ہے۔ پودینہ خشک کو سفوف کر کے رکھ لیں بقدر چار ماشہ روزانہ صبح کو ایک ہفتہ کھلائیں اور زخم پر پودینہ کو سرکہ خالص میں پیس کر لگا لیں اکسیر ہے۔

چرچٹا

(مختلف نام) چرچٹا۔ لچھوی۔ چٹ چرا۔ اوگٹا۔ لٹ جیرا۔ (ازرو ہندی) او پاراگ (سکرت) چرچرا (بنگالی) اوگٹاڑہ۔ (مرئی) آندھی جھاڑا (مارواڑی) ٹیکھنڈا (پنجابی) اکھڑو۔ اوگاؤہ (گجراتی) مارواڑ کوٹہ (فارسی) انکھ (عربی) روف چیف ٹری (انگریزی) ایکلی اتھنس اسپرا۔ اڑڈیکا (لاطینی) لارغانی (پشتو)۔

(شکل و صورت) یہ بوٹی عام طور سے ہر جگہ پیدا ہوتی ہے۔ یہ بوٹی ایک فٹ سے دو فٹ تک اونچی جھاڑی کی شکل میں پائی جاتی ہے۔

میں کئی شہنشاہ پتلی چھتری کی شکل کی ہوتی ہیں جو جڑ کے قریب سے نکلتی ہیں۔ پتیاں سبز چوڑی نوکدار ہوتی ہیں۔ ان پتیوں کے پچ باریک روئیں ہوتے ہیں پتیاں ۳/۱۵ انچ لمبی اور ۲/۱۳ انچ چوڑی ہوتی ہے۔ یہ پتیاں اس کی لمبی شاخوں میں لگی رہتی ہے۔

سب سے بڑی آسان پہچان یہ ہے کہ اس کی شاخوں پر جو کی شکل کے کانٹے لگے رہتے ہیں۔ یہ کانٹے اس کے پاس سے گزرنے سے کپڑوں پر چپک جاتے ہیں۔ اس کے پھولوں میں بیج ہوتے ہیں جو چاول کے چھوٹے چھوٹے دانوں کے مشابہ ہوتے ہیں اور یہ بوندار ہوتے ہیں۔ عموماً اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ ایک مرغ شاخ والا دوسرا سفید شاخ والا لیکن سفید شاخ والا کم دستیاب ہوتا ہے۔ یہ دینی برسات کے موسم میں پیدا ہوتی ہیں۔ اس کا ذائقہ کھاری۔ تیز۔ کڑوا اور خراب ہوتا ہے۔

(افعال و خواص) یہ ایک کثیر الفوائد حیرت انگیز بوٹی ہے اور سانپ اور بچھو کے زہر کا تریاق ہے۔ اس کے فوائد درج ذیل ہیں:

محررات

- (۱) اس کی پتیوں کو ل کر اس کا رس سانپ اور بچھو کے کانٹے ہوئے مقام پر لگانے سے سانپ اور بچھو کا زہر اتر جاتا ہے۔ (۲)
- س کے بیجوں کے سفوف کو بقدیر چاررتی کھلانے سے یہی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ (۳) اس کی تازہ جڑ کو گھس کر لگانے سے سانپ اور بچھو کا زہر دور ہو جاتا ہے۔ (۴) اس کی پتیوں اور تازہ ککڑی کو ہاتھ میں لے لیں اور ککڑی کو ہاتھ میں لے کر بچھو کو پکڑیں اور ہاتھ میں لے لیں تو بچھو تنک نہیں مار سکتا۔ اس بوٹی کے قریب بچھو ہرگز نہیں آتا۔ اگر اس بوٹی کو ل کر اس میں بچھو کھ دیں تو بچھو مغفوج اور بے ہوش ہو جاتا ہے۔ (۵) اس کی تازہ جڑ بقدیر چار رات ل پانی میں پیس کر پلانے سے اور اسی کو مقام مافوف پر لگانے سے سانپ اور بچھو کا زہر دور ہو جاتا ہے۔ (۶) اس کی تازہ جڑ پانی میں رکھ کر کھلانے سے بچھو کا زہر اتر جاتا ہے۔ (۷) اس کی تازہ پتیوں کو پیس کر جنگلی ہیر کے برابر گولی بنائیں ایک گولی جس کو کتے یا سانپ نے کاٹا ہو کھلائیں اور اس کی سبز جڑ کو پیس کر مقام مافوف پر لگائیں۔ ان شاء اللہ زہر دور ہوگا۔ (۸)
- س کے بیجوں کو پیس کر سوگھکھاتے ہے تاکہ سے نزلہ ٹپ کر پٹنی اور نزلہ دی در دمر اور درد حقیقہ دور ہو جاتا ہے۔ (۹) اس کی جڑ کو خشک کر کے اس کا سفوف بنا کر سفوف بطور ناس سوگھنے سے مذکورہ بالا فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ (۱۰) اس کی پتیوں اور شاخوں کے رس کو دیتوں اور سوسڑھوں پر ملنے سے دانت مضبوط ہو جاتے ہیں۔ (۱۱) چر چٹا کی راکھ دھو تو لہ کو سارے سات تولہ تو لہ کے تیل میں پکائیں پھر اس کو چھان کر رکھ لیں۔ دو تین قطرے نیم گرم کان میں ڈالیں کان کا درد رفع ہو جائے گا۔ (۱۲) اس کی پتیوں کو پیس کر مقام مافوف پر لگانے سے بھڑ اور شہر کی مکھیوں کا زہر اتر جاتا ہے۔ (۱۳) چر چٹا کی جڑ چار انگل کو چاھ ایک پاؤ میں پیس چھان کر صبح پلانے سے یرقان کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔ (۱۴) چر چٹا کی راکھ چھ ماشہ کوس تولہ پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح اس کا پانی تنھار کو سوگھ کا سفوف دو ماشہ کھلا کر چائیں۔ اس کا استعمال درد شکم۔ نفخ۔ باؤ گولا اور مثانہ کی پتھری کے لیے از حد مفید ہے۔ اس مقصد کے لیے اس کی جڑ پتیوں اور شاخوں کا جیشاندہ بھی از حد نافع ہے۔ مذکورہ اجزاء کو ایک پاؤ پانی میں اُبال کر جو شاندہ تیار کریں۔ (۱۵) اس کی جڑ چھ ماشہ۔ سرخ سیاہ پانچ دانہ کو پنی میں پیس چھان کر پلا لیں اور اس کی پتیوں کو پیس کر گلدگی بنا کر بوا سیر کے سونوں پر باندھیں اس کے استعمال سے بوا سیر کا خون بند ہو جاتا ہے اور مسے تحلیل ہو جاتے ہیں۔ (۱۶) اس کی سوکھی پتیوں کو چلم میں رکھ کر یا سگریٹ بنا کر پینا دمہ کے لیے مفید ہے۔ (۱۷) اس کی سوکھی پتیوں کا سفوف بقدیر چاررتی پانی کے ہر صبح چھ ماشہ کھلا تا سوزاک کے لیے نافع ہے۔ (۱۸) چر چٹا کا مسلم درخت مع جڑ کے کوٹ کر بقدیر یہ تولہ پانی میں ایک پاؤ میں جوش دے کر ل چھان کر صبح پلانے سے پیشاب بکثر ہوتا ہے۔ اس کا استعمال استقائے کے لیے نہایت مفید ہے۔ اگر ضرورت سمجھی جائے تو صبح اور شام دونوں وقت استعمال کریں۔ (۱۹) اس کی پتیوں کا پانی ایک تولہ چھا چھ دس تولہ میں ملا کر

پلانے سے خون حیض بند ہو جاتا ہے۔ (۲۰) اس کی جڑ کا کلڑا بچہ دانی میں رکھنے سے خون حیض جاری ہو جاتا ہے۔

(۲۱) چر چٹا اعلیٰ درجہ کی مسقطہ جنین (حمل کو ضائع کرنے والا) اور مسہل ولادت (بچہ پیدا ہونے میں آسانی پیدا کرنے والا) ہے چنانچہ اس مقصد کے لیے اس کو مندرجہ ذیل طریقوں سے استعمال کرایا جاتا ہے۔

(ا) اگر حاملہ کے پیٹ میں درد برابر ہو لیکن بچہ نہ پیدا ہو رہا ہو تو چر چٹا کی جڑ ایک تولہ پرانا گڑدو تولہ کو ایک پاؤ پانی میں خوب جوش دے کر مل چھان کر نیم گرم پلائیں۔ بچہ فوراً آسانی پیدا ہو جائے گا۔

(ب) چر چٹا کے بیج اور گا جڑ کے بیج ہر ایک تین ماشہ کو سفوف کر کے نیم گرم پانی سے کھلائیں بچہ آسانی تولہ ہو جائے گا۔

(ج) اس کی جڑ کو حاملہ کی کمر میں باندھنے سے یا اس کو پانی میں پیس کر پیڑ و پر نیم گرم لیپ کرنے سے بچہ آسانی پیدا ہو جاتا ہے۔

(د) اگر بچہ کمر کے اندر مر چکا ہو تو چر چٹا کی تازہ جڑ کو صاف کر کے پیس کر بچہ دانی کے منہ میں پانچ سے دس منٹ تک رکھنے سے غرہ بچہ خارج ہو جاتا ہے۔

(۲۲) اگر بغل میں گانٹھیں پیدا ہو جائیں تو اس کی جڑ کو پانی میں پیس کر نیم گرم لیپ کر کے گانٹھیں تحلیل ہو جاتی ہیں۔ (۲۳) چر چٹا

کی جڑ ہلدی اور کوٹ کڑا ہموزن لے کر پیس کر تل کے تیل میں ملا کر بطور مسنہ ماش کر کے سے ہنق (سیویاں) کی شکایت رفع ہو جاتی

ہے۔ (۲۴) چر چٹا کی جڑ چر چٹا کی پتیاں ہر ایک پانچ تولہ کوٹ کر تل کے تیل میں پیس کر جلا کر تیل کو چھان لیں اس تیل کی ماش

خارش کے لیے نہایت مفید ہے۔ (۲۵) چر چٹا کی جڑ دو تولہ گندھک آملہ سار ایک تولہ کو سرکہ انگوری میں پیس کر دوا پر ملنے سے داد کی

شکایت دور ہو جاتی ہے۔ (۲۶) چر چٹا کی جڑ چھ ماشہ۔ مرج سیاہ پانچ دانہ کو پانی میں پیس کر چھان کر روزانہ صبح پلانے سے خون صاف

ہو جاتا ہے۔ (۲۷) چر چٹا کی سبز پتیاں مویز مسکے، شیش۔ مغز بادام شیریں ہموزن لے کر سب کو پانی میں پیس کر نیم گرم پستان پر لیپ

کریں۔ ہر قسم کا درم پستان دور ہو جاتا ہے۔ (۲۸) چر چٹا کی ایک بڑی سی دیہی پتی کو زبان پر رکھ کر تالو سے چپکا دیں۔ کسیر کا خون فوراً بند

ہو جائے گا۔ (۲۹) چر چٹا کی تازہ پتیاں۔ نمک چھلوا ہوا۔ سیاہ مرج ہموزن لے کر گھوٹ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ لرزہ سے آنے

والے بخار یعنی ملیریا کے لیے نہایت مفید ہیں۔ دوسے چار گولیاں تک بخار چڑھنے سے ایک گھنٹہ قبل نیم گرم پانی سے کھلائیں۔ (۳۰)

چر چٹا کی جڑ چھ ماشہ۔ مرج سیاہ پانچ دانہ کو پانی میں پیس کر چھان کر پلائیں۔ یہ نسخہ بھی مذکورہ بالا فوائد کا حامل ہے۔ (۳۱) چر چٹا کی جڑ۔ مرج

سیاہ ہموزن لے کر خوب کھل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ سوکھا کے لیے یہ گولیاں اکسیر ہیں۔ ایک گولی صبح اور ایک شام کو ماں

کے دودھ میں گھول کر بچہ کو پلائیں۔ جس عورت کے بچے اس مرض میں مبتلا ہو کر مر جاتے ہیں اس عورت کو ایام حمل میں روزانہ ایک گولی صبح

اور ایک شام کھلائیں اور وضع حمل تک اس کا استعمال جاری رکھیں۔ (۳۲) چر چٹا کی پتیاں۔ سہدی کی جڑ ہر ایک ایک تولہ۔ مرج سیاہ

تیس عدد کھل کر کے کالی مرج کے برابر گولیاں بنائیں۔ مذکورہ بالا طریقے پر استعمال کرائیں۔ یہ نسخہ بھی مذکورہ بالا فوائد کا حامل

ہے۔ (۳۳) چر چٹا کی جڑ کو سایہ میں لٹک کر سفوف تیار کریں اور شکر سفید ہموزن ملا کر رکھ لیں بقدر چھ ماشہ صبح اور شام کو گائے کے دودھ

کے ہمراہ کھلائیں۔ رقت منی اور احتکام کے لیے مفید ہے۔ (۳۴) اس کے بیج کو کوٹ کر پانی میں پکا کر کھیر بنا کر کھلا دینے سے تقریباً پندرہ

روز تک بھوک نہیں لگتی۔ سادھو اور سناسیوں کا یہ عمل ہے۔

نمک چرچنا

چرچنا کے مسلم پودوں کو خشک کر کے جلائیں پھر اس کی راکھ کو بہت سے پانی میں حل کریں اور رکھ چھوڑیں دوسرے دن صاف پانی ہٹا کر لیں اب اس ہٹا کرے ہوئے پانی کو آگ پر پکا کر خشک کر لیں۔ سفید رنگ کا نمک حاصل ہوگا اس کو بحفاظت رکھ لیں۔ یہ نمک مندرجہ ذیل امراض کے لیے حسب ذیل ترکیب سے نہایت مفید اور مجرب ہے۔

- (۱) یہ نمک دورتی لعوق سپستاں ایک تولہ میں ملا کر صبح اور شام کو چٹائیں۔ (فوائد) نزلادی کھانسی اور نزلادی دمہ کے لیے نہایت مفید ہے۔ (۲) نمک چرچنا تین رتی شہد خالص ایک تولہ میں ملا کر صبح اور شام کو کھلائیں۔ (فوائد) بلغمی دمہ کے لیے اکسیر کامل ہے۔ (۳) دو تین رتی یہ نمک شکر سفید ڈیڑھ ماشہ میں ملا کر تازہ پانی سے صبح اور شام کو کھلائیں۔ (فوائد) ہر قسم کی بواسیر کے لیے نہایت مفید ہے۔ (۴) نمک چرچنا چار رتی شربت بزوری معتدل دو تولہ میں ملا کر صبح اور شام کو چٹائیں۔ (فوائد) استقائے لمبی کے لیے بہت مفید ہے۔ (۵) نمک چرچنا چار رتی آٹنی کے دو دوہ ایک پاؤے کے ساتھ صبح کھلائیں۔ (فوائد) استقائے رتی کے لیے از حد نافع ہے۔ (۶) نمک چرچنا دورتی گل ارمنی ڈیڑھ ماشہ سفوف کر کے تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔ (فوائد) کثرت حیض کے لیے نہایت مفید ہے۔ (۷) نمک چرچنا چار رتی عرق کلاب نیم گرم دو تولہ کے ساتھ دروزہ شروع ہونے کے بعد کھلائیں۔ بچہ آسانی کے ساتھ بہت جلد پیدا ہوتا ہے۔ (۸) نمک چرچنا چار رتی کھار شربت بزوری معتدل دو تولہ عرق بادیان ۵ تولہ میں گھول کر نیم گرم پلائیں۔ (فوائد) گردہ اور مثانہ کی پتھری کے لیے نہایت مفید ہے۔

چرچنا کا گچھر: (ترکیب تیاری) چرچنا کا مسلم درخت جڑ کے لے کر مٹی وغیرہ دور کر کے نیم کوب کر لیں پھر اس کو دو گنا الکحل (ریکٹی فائیڈ اسپرٹ) میں ایک شیشی کی مضبوط کارک والی شیشی میں بھگو دیں اور اس بول کو اندھیرے سر دکرے میں رکھیں اور اس بوتل کو روزانہ عورت کو ایام حمل میں روزانہ ایک گولی صبح اور ایک شام کو کھلائیں اور وضع حمل تک اس کا استعمال جاری رکھیں۔ (۳۲) چرچنا کی چٹاں۔ سہدئی کی جڑ ہر ایک ایک تولہ۔ مرچ سیاہ بیس عدد کھل کر کے کالی مرچ کے برابر گولیاں بنائیں۔ مذکورہ بالا طریقہ پر استعمال کریں۔ یہ نسخہ بھی مذکورہ بالا فوائد کا حامل ہے۔

(۳۳) چرچنا کی جڑ کو سیاہی میں خشک کر کے سفوف تیار کریں اور شکر سفید موزن ملا کر رکھیں بقدر چھ ماشہ صبح اور شام کو گائے کے دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ رقت منی اور استحکام کے لیے مفید ہے۔ (۳۴) اس کے بیج کو کوٹ کر پانی میں پکا کر کھیر بنا کر کھلا دینے سے تقریباً پندرہ روز تک بھوک نہیں لگتی۔ سادھو اور سانیوں کا یہ عمل ہے۔

سُر کنڈا

(مختلف نام) سرکنڈا۔ سپت۔ سینٹھا۔ (اردو۔ ہندی) کانہ۔ سر (پنجابی) تہرکانڈا (گجراتی) ترکانڈے (مرہٹی) قصب (عربی) نہ (فارسی) (شکل و صورت) سرکنڈا مشہور چیز ہے۔ اس کے پودے کی اونچائی آٹھ فٹ سے بارہ فٹ تک ہوتی ہے۔ اس کے بڑے بڑے چھنڈ ہوتے ہیں اس کے اندرونی لکڑی سے قلم بنائے جاتے ہیں۔ یہ چھپر چھانے کے کام آتا ہے۔ اس سے مونڈھے بھی بنتے ہیں۔ اس کی چھال کو مونچ کہتے ہیں۔ موسم برسات کے بعد اس میں پھول لگتے ہیں۔ یہ پھول تقریباً ایک فٹ لمبے ہوتے ہیں ان کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ اس میں کسی قسم کی بو نہیں ہوتی۔ نہ کوئی ذائقہ ہوتا ہے۔

مجموعات

- (۱) سرکنڈا کا پھول ایک تولہ چلم میں رکھ کر جلائیں اور اس کا دھواں کھینچیں۔ روزانہ دو تین بار یہ عمل کریں۔ (فوائد) بواسیر کا خون کتنا ہی آتا ہو اس کے استعمال سے دور وز میں بند ہو جاتا ہے۔
- (۲) اس کی جڑ دو تولہ سوئحہ ایک تولہ دونوں کو پانی میں پیس کر لگائیں (فوائد) داد اور مہاسوں کے لیے نہایت مفید ہے۔ نیم گرم لگانے سے دور قحطیل ہو جاتا ہے۔
- (۳) اس کی جڑ کو پانی میں پیس کر مقام ماؤف پر لگانے سے بچھوکا زہر اتر جاتا ہے اور سرکے سچ کے لیے مفید ہے۔
- (۴) اس کے کھلہ کا منجن دانتوں کو صاف کرتا ہے۔ مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے اور مسوڑھوں کے خون کو بند کرتا ہے۔
- (۵) جلے ہوئے سرکنڈا کے نصف وزن نمک ساہ ملائیں اور سفوف تیار کر کے رکھ لیں۔ ایک ایک چمکی منہ میں رکھ کر روزانہ کئی بار چوسائیں بلغمی اور نزلا دی کھانسی کے لیے مفید ہے۔
- (۶) سرکنڈا کے اوپر کے چھلکے جلا کر اس کا حسب معمول نمک تیار کریں۔ یہ نمک دور قحطی جلا کر شربت بزوری معتدل دو تولہ نیم گرم پانی میں گھول کر پلائیں۔ (فوائد) گھوڑہ اور مٹانہ کی بھڑی ریزہ ریزہ ہو کر نکل جاتی ہے۔
- نوٹ: نمک بنانے کی ترکیب چرچا کی بحث میں گزر چکی ہے۔
- (۷) سرکنڈا کے اوپر کے چھلکے ایک تولہ لے کر ان کو پھل کر داب کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح مل چھان کر پلائیں۔ اسی طرح صبح بھگو کر شام کو پلائیں۔ (فوائد) ذیابیطس کے لیے اسیر صفت ہے۔
- (۸) سرکنڈا کی جڑ کو کھیل کر بقدر پانچ تولہ پانی ایک سیر میں خوب جوش دے کر خوب مل چھان کر بزوری معتدل چار تولہ شامل کر کے صبح اور شام کو پلائیں۔ (فوائد) اس کے استعمال سے جنس جاری ہو جاتا ہے۔
- (۹) سرکنڈا کو منچ جڑ کے جلا کر سفوف کر کے سرکہ خالص میں ملا کر مقام ماؤف پر لپ کریں۔
- (فوائد) بالچر کی شکایت دور ہو جاتی ہے اور بال نکل آتے ہیں۔
- (۱۰) سرکنڈا کی راکھ کو زخموں پر چھڑکنے سے خون خواہ کتنا بہتا ہو بند ہو جاتا ہے۔

تمام شد۔۔

رمضان المبارک کے فضائل و برکات

قاضی بہار مفتی محمد ثناء اللہ المصطفیٰ ثناء القادری، مڑپاوی

تمام خوبیاں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے جملہ بنی نوع انس و جن، حیوانات و جمادات کی تخلیق فرمائی اور ہمیں اپنے تمام مخلوقات میں عزت و فضیلت سے سرفراز فرمایا، اور درود و سلام ہو خاتم الانبیاء محمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر کہ جسکی تخلیق ہماری تخلیقات کا باعث بنی۔ اور ساتھ ہی رب العزت کا کروٹا کر ڈھاکڑا احسان ہے کہ اس نے ہمیں رمضان جیسی عظیم نعمت سے مالا مال فرمایا، فیضان رمضان کے کیا کہئے کہ اس کی ہر گھڑی، ہر لمحہ فیض و برکات کے لازوال نعمتوں سے معمور ہے۔ اعمال صالحہ کے اجر و ثواب کا حال تو یہ ہے کہ اگر آپ نفل پڑھیں تو ثواب فرض نماز کے برابر اور فرض کی ادائیگی کا ثواب ستر ۷۰ گنا بڑھا دیا جاتا ہے۔

ایک حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی رمضان المبارک میں ایک بار تسبیحان اللہ کہے تو غیر رمضان المبارک کے ایک لاکھ ”سبحان اللہ“ کہنے کے برابر ثواب اس کے نامہ اعمال میں لکھا جاتا ہے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ قرآن حکیم کے سورۃ البقرہ میں ماہ رمضان المبارک کے برکات و حسنات میں سے روزہ کی فریضیت و اہمیت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اكْتُبْ عَلَيْكُمْ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ۔ اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں، جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم پر ہیروزگار بن سکو، توحید، نماز، حج اور زکوٰۃ کی طرح رمضان کے روزے بھی رکن اسلام سے ہیں۔ یوں تو روزے کو موسوم بھی کہتے ہیں۔ جس کا مطلب رک جانا ہے، لیکن شریعت مطہرہ میں رضائے الہی کے لئے خواہشات نفس کے مذموم محرکوں سے باز رہنے کا نام روزہ ہے۔ رمضان کی فضیلت و برکت اس آیت کریمہ سے بھی خوب عیاں ہو جاتی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ”شهر رمضان الذی انزل فیہ القرآن“ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل ہوا۔

مفسر شہیر حضرت علامہ مفتی احمد یار خاں عیسیٰ علیہ الرحمہ ”آیت کریمہ“ ”شهر رمضان الذی“ کے تحت تفسیر نعیمی میں فرماتے ہیں: ”رمضان“ یا تو ”رجن“ عز وجل کی طرح اللہ کا نام ہے، چونکہ اس مہینہ میں دن رات اللہ عز وجل کی عبادت ہوتی ہے۔ لہذا اسے ”شهر رمضان“، یعنی اللہ کا مہینہ کہا جاتا ہے۔ جیسے مسجد و کعبہ کو اللہ عز وجل کا گھر کہتے ہیں کہ وہاں اللہ عز وجل کے نبی کام ہوتے ہیں۔ روزہ، تراویح وغیرہ تو ہیں ہی اللہ کے۔ مگر بحالت روزہ جو جائز تو کروی اور جائز تجارت وغیرہ کی جاتی ہے وہ بھی اللہ کے کام قرار پاتے ہیں۔ اس لئے اس ماہ کا نام رمضان یعنی اللہ کا مہینہ ہے۔

یابہ ”رمضائی“ سے مشتق ہے ”رمضائی“ موسم خریف کی بارش کو کہتے ہیں جس سے زمین دھل جاتی ہے اور ”رجح“ کی فصل خوب ہوتی ہے۔ چونکہ یہ مہینہ بھی دھل کے گرد و غبار دھو دیتا ہے اور اس سے اعمال کی کھیتی ہری بھری رہتی ہے۔ اس لئے اسے رمضان کہتے ہیں۔ مزید اسکے علاوہ اور بھی کئی وجہ تسمیہ آیت مقدسہ کی روشنی میں رقم فرماتے ہیں: تفصیل کے لئے تفسیر نعیمی ملاحظہ فرمائیں۔

مندرجہ بالا آیات کریمہ سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ مسلمان پر روزے اسی طرح فرض کئے گئے ہیں۔ جیسا کہ پہلے لوگوں پر فرض

کئے گئے تھے۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ روزہ ایک قدیم ترین عبادت ہے جس کی ابتدا تاریخ انسانی کے فرد اول حضرت آدم علیہ السلام سے ہوئی ہے۔ اور اس کی تکمیل و انتہا خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ علیہ الخیرۃ و النشاء کی شریعت مطہرہ پر ہوئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کے زمانہ سے لے کر آخری کتاب قرآن حکیم تک ہر آسمانی کتاب و شریعت میں روزہ کو ایک خاص امتیازی اور بنیادی عبادت کا مقام دیا گیا ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام کا معمول تھا کہ آپ ہر ماہ ایام بیض کے تین روزے رکھتے اور شریعت نوحی میں بھی ہر ماہ کے یہی تین روزے فرض تھے، لیکن شریعت موسوی میں رمضان کے علاوہ ہفتہ اور عاشورہ محرم کے روزے بھی فرض تھے۔ مگر اکابرین وینیہ کی کتابوں سے معلوم ہوتا ہے کہ ان لوگوں نے حکم الہی میں تحریف کیں۔ اور ماہ رمضان کے بجائے موسم سرما کے دنوں میں روزے رکھتے تاکہ شدتِ پیاس سے محفوظ رہے۔

لیکن دین اسلام نے اس عظیم الشان عبادت کو عین منشاء الہی کے مطابق مکمل فرما کر اپنے فرمانبرداروں کو اس کی لافانی قدروں سے روشناس کیا۔ یہاں تک کہ اسلام نے روزہ کو فصلِ رب و ذوالجلال کا آئینہ اور عشقِ مصطفیٰ کا زینہ قرار دیا۔ حتیٰ کہ روزہ کے برکات و حسنات سے بے شمار اولیاء کو ولایت ملی۔ حضرت جلیل بغدادی علیہ الرحمہ کا قول ہے کہ روزہ آدمی طریقت ہے۔

چنانچہ سارا کائنات حق و صداقت روزہ ہی کے ذریعہ اپنے مالکِ حقیقی کو خوش کرتے ہیں۔ اور اسی سے رضائے الہی حاصل کرتے ہیں۔ روزے کے پس پردہ ان نکتِ دینی و دنیاوی حکمتیں اور رموز و نکات پنہاں ہیں جس کی لذت کا حصول صرف روزہ داری کر سکتا ہے۔ اسی لئے محبوبِ خدا کثرت سے نقلی روزے رکھ کر فضلِ الہی کا مزہ لیتے ہیں۔ روزہ ایک ایسی عبادت ہے جو راہِ ہدایت کی دلیل و حصولِ روحانیت کا ذریعہ، تقویٰ و توبہ کی خاص علامت، اعمالِ صالحہ کی بہار، مردہ دلوں کی حیات کے لئے نسخہٴ کیمیا، جسمانی بیماریوں کا مجرب علاج، انعاماتِ خداوندی و رحمتِ الہی کا وسیلہ، دخولِ جنت کا باب، معرفتِ حق و صداقت کا جام، اور محبوبِ خدا کی شفاعت کا ضامن ہے۔ گویا کہ روزہ اسلامی کی عبادات میں ایک عظیم ترین عبادت ہے جس سے اللہ اور اس کے رسول علیہ السلام خوش ہوتے ہیں۔ اسے روزے کی ادائیگی پر استحکام و استقلال بخشتا ہے۔ فضائلِ روزہ سے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

لَوْ يَعْلَمُ الْعِبَادُ مَا فِي رَمَضَانَ لَتَقَبَّلُوا الصَّيْتِ أَنْ تَكُونَ الْمَسْنَةَ كُلَّهَا رَمَضَانَ، (یعنی، ترغیب)

اگر اللہ کے بندے رمضان کی فضیلت جان لیں تو میری امت تمام سال روزہ رہنے کی خواہش مند ہو۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اولادِ آدم کا ہر نیک عمل اس کے لئے بڑھایا جاتا ہے۔ اس طرح کہ ایک نیکی کے بدلے میں دس نیکیوں کا ثواب ملتا ہے۔ جو سات سو نیکیوں تک جا پہنچتا ہے۔ فرمانِ عالی شان ہے کہ روزہ میرے لئے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔ وہ اس لئے کہ روزہ دار اپنی خواہشاتِ نفس اور اپنے کھانے کو میرے لئے چھوڑتا ہے اور روزہ دار کے لئے دو فرحتیں ہیں ایک تو اظفار کے وقت دوسری اپنے رب سے ملاقات کے وقت، اور روزہ دار کے منہ کی بول اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ پسند ہے اور روزہ ڈھال ہے پس جب تم سے کوئی روزے سے ہو تو اس میں بدگامی نہ کرے اور نہ دنگ فساد اور اگر کوئی اسے برا کہے یا لڑتا چاہے تو اسے کہہ دو کہ میں روزہ دار ہوں۔ (بخاری شریف)

فضائلِ رمضان المبارک میں روزہ کی ایک فضیلت یہ بھی منقول ہے، کہ اللہ تعالیٰ روزہ دار کی دعاء مقبول فرماتا ہے۔ بشرطیکہ انکی دعا و پکار میں عجز و انکساری پوشیدہ ہو، ساتھ ہی ساتھ خلوص نیت میں پختہ ہو، عادل ہو جو برہم و ستم سے پرہیز کرتا ہو، کذب و جھٹواری کو راہ نہ دیتا ہو، سینہ عشق رسول کا مدینہ ہو۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ رمضان المبارک کی ہر شب و روزہ اللہ کے یہاں سے جہنم کے قیدی چھوڑے جاتے ہیں۔ اور ہر مسلمان کی ہر شب و روزہ میں ایک دعا ضرور قبول کی جاتی ہے۔

اسی طرح رمضان المبارک کی شب قدر میں ایمان و اخلاص کے ساتھ قیام (قیام سے مراد نماز تراویح) کو اللہ رب العزت کے یہاں ایک نمایاں مقام و مرتبت حاصل ہے اور یہ تین چیزیں روزہ، تراویح، اور شب قدر کی رات کا قیام بندوں کو اللہ عز و جل کے قریب کر دیتی ہے۔ اور خلوص نیت کے ساتھ ادا کی گئی پراس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے ایمان و احتساب کے ساتھ رمضان المبارک کے روزے رکھے اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ اور جس نے رمضان المبارک میں ایمان و اخلاص سے راتوں میں عبادت کی (یعنی تراویح پڑھی) اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ اور جس نے شب قدر میں ایمان و اخلاص کے ساتھ قیام کیا اس کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ (بخاری و مسلم)

نیز حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رمضان میں عمرہ کرنے کا ثواب حج کرنے کے برابر ہے۔ حضرت مفتی احمد یار خاں نعیمی نے ماہ رمضان کے تیرہ فضائل بیان فرمائے ہیں جن میں ہم درج کیئے دیتے ہیں۔

(۱) کعبہ معظمہ مسلمانوں کو بلا کر دیتا ہے اور رمضان آکر رحمتیں بابتھا ہے۔ گویا وہ (یعنی کعبہ) کنواں ہے اور یہ (یعنی رمضان) دریا ہے (کعبہ) دریا ہے اور یہ (رمضان) مبارک۔

(۲) ہر مہینہ میں خاص تاریخیں اور تاریخوں میں بھی خاص وقت میں عبادت ہوتی ہے۔ مثلاً بقرہ عید کی چند (مخصوص) تاریخوں میں محرم کی دسویں تاریخ افضل۔ مگر ماہ رمضان میں ہر دن اور ہر وقت عبادت ہوتی ہے، روزہ عبادت، افطار عبادت، افطار کے بعد تراویح کا انتظار عبادت، تراویح پڑھ کر سحری کے انتظار میں سونا عبادت، سحری کھانا بھی عبادت، غرضیکہ ہر آن میں خدا کی شان نظر آتی ہے۔

(۳) رمضان ایک مہینہ ہے جیسے کہ مہینہ رنگ آلودلو ہے کو صاف اور مضبوط تر بنا کر مشین کے پارٹ پرزے کے قابل بناتی ہے اور سونے کو زیور کے تانبے اور نیک لوگوں کے درجے بڑھا تا ہے۔

(۴) رمضان میں نفل کا ثواب فرض کے برابر اور فرض کا ثواب ستر گنا زیادہ ملتا ہے۔

(۵) بعض علماء فرماتے ہیں کہ جو رمضان میں مرجائے اس سے سوالات قبر بھی نہیں ہوتے۔

تمام شد۔

مکتوبات حضرت سید محمد جمال شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ مکتوب دوم (۲)

نیک طینت برادر عزیز اللہ رب سید مظفر علی زاد اللہ شوق و عرفان راہ طلب طے کرنے اور منزل مقصود پر پہنچنے کی دعا کے بعد واضح اور دل میں پیوست ہو کہ جس وقت میں یہ خط تحریر کر رہا تھا تو الطاف الہی کا دل نواز خوشبوئیں اور گل صحت کی عطریں ہوا آتی رہیں اور ہر حال میں شکر باری تعالیٰ کرنے والے کی اور دعا کرتے وقت اپنے تمام مہمان کرام کی خیریت طلب کرتا ہوں، آپ کا پیار و محبت کی خوشبو میں بسا ہوا خط موصول ہوا۔ اور خط کے مضمون سے معلوم ہوا کہ ان سچے طالب نے پہلے کی تحریر سے ترکیب شغل پاس انفاں جان لی ہے اور اب مزید تشریح چاہتے۔ عزیز من ترکیب پاس انفاں کو زبان سون خواجہ حافظ شیرازی سے اپنے اشعار میں قرار دیا ہے، (واضح رہے کہ سون ایک رنگین نیلے رنگ کا پھول ہے شعرا عربان سے تشبیہ دیتے ہیں)

”مژدہ ایدل کہ در گلاب صبا باز آمد
در ہند و خجور اثر شریا باز آمد“

”اے دل مبارک ہو کہ باد صبا دوسری مرتبہ واپسی آگئی“

اور ہند پر بندہ شہر سب سے دوبارہ خوش خبر لے کر آگیا“

عارف کہتا ہے کہ زبان سون گھوٹتا ہے تو بچہ کو کہ کس لئے اور کیوں گئی اور بھر کیوں آئی۔ یاد رکھو کثرت سے شغل پاس انفاں تمام اشغال سے بہتر اور افضل ہے۔ کیوں کہ جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم مقام نبوت سے سرفراز ہونے سے پیشتر ۲۳ سال تک مسلسل شغل پاس انفاں کرتے رہے اور قرآن شریف میں جابجا اس کی تاکید آئی ہے، یہ آیت کریمہ ہے وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَلِمَةً اَوْ لَعَلَّكُمْ تَفْلَحُونَ۔ (پ ۳۸ سورہ جحد) نیز یہ آیت کریمہ بھی ہے فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِكُمْ۔ غرض یہ شغل پاس انفاں اس قدر کثرت سے کرنا چاہئے کہ کھانا پینا تک فراموش کرالے اور خود سے خود کو بھلا دے اور سوتے جاگتے ہر حالت میں برابر ذکر کرتا رہے یہاں تک کہ یہ حالت ہو جائے کہ دل جاگتا رہے اور آنکھیں سوتی ہوں اور ہاں پہ بات طے ہے کہ پیاسا اور تلاش کرنے والا ہی لبریز منہر کے کنارے پہنچتا ہے اور اکابر صوفیہ کرام کی کتابوں کا مطالعہ۔ دنیا کے دوسرے کاموں سے بہتر ہے لیکن پاس انفاں کے شغل کے مقابلہ تصبیح اوقات ہے مگر جب وہ خیر طلب مسابک طریقت اہل تعالقات سے ہو اور متعلق کو یکا یک ایک بار میں رشتہ تعلق کو توڑنا اور ذکر یگانہ مطلق میں ہر لحظہ دل لگانا بہت دشوار ہے اس حالت میں اگر وہ ادویاء اللہ کی کتابوں میں دل لگاتا ہے اور ان کے مطالعہ میں مصروف رہتا ہے تو یہ دنیا کے دوسرے کاموں سے بہتر ہے اور وہ طالب صادق جنہوں نے شغل لا الہ الا اللہ کی اجازت چاہی ہے اس صورت میں کہ پاس انفاں اسم ذات دکھائی دینے لگے اس کی ضرورت نہیں ہے اور شغل پاس انفاں لفظ اللہ درست ہے مگر کلام ربانی میں ذکر اسم کا حکم ہے نہ کہ ضمیر کو اس کی طرف لوٹانا کہ ہوئے اور دوسری صورت یہ ہے کہ ایک اسم کو دو جگہ تقسیم کریں یعنی اللہ کو بغیر لاہودز کے ایک سانس میں کہیں اور ہو کر دوسری سانس میں ہو کہنا درست ہے۔ اور مولانا رحمۃ اللہ علیہ نے جو فرمایا ہے:-

”چشم بند و لب بہ بند و گوش بند
گر نہ بینی سر حق بر ما بخند“

ترجمہ: اپنی آنکھوں، کانوں اور ہونٹوں کو بند کرلو۔ پھر بھی اگر روز حق ظاہر نہ ہو تو میری ہنسی اڑاؤ۔ یہاں چشم و لب و گوش سے ظاہری مرا نہیں ہیں بلکہ اس آیت کریمہ کے ترجمہ کے مطابق ہے۔
ولقد..... بل ہم الغافلون۔

ترجمہ: ہم نے دوزخ کے لئے جنات اور انسانوں کی ایک بڑی تعداد طے کر رکھی ہے، ان کے دل تو ہیں لیکن وہ سمجھتے نہیں ہیں اور ان کے کان بھی ہیں لیکن وہ سنتے نہیں ہیں اور ان کی آنکھیں بھی ہیں لیکن وہ دیکھتے نہیں ہیں۔ یہ لوگ چوپایوں کی طرح ہیں؛ بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں اور یہی لوگ حق سے غافل ہیں۔ غرض اس کی وضاحت اس مختصر مکتوب میں ممکن نہیں ہے۔

قل لو کان المحر مدحاً.....

ترجمہ: اگر تمام دریا روشنائی بن جائیں اور خدا کی حمد و ثنا کہیں تو تمام روشنائی ختم ہو جائے گی؛ لیکن خدائے تعالیٰ کی حمد و ثنا کے کلمات پھر بھی باقی رہ جائیں گے۔ ان آیات کریمہ کا مصداق اسی نے مختصر طور پر لکھ دیا ہے، واضح ہو کہ یہ انفاں اول، اول باطن میں تھے جب ظاہر ہوئے تو آخر ہو گئے اور ظاہریت حق تعالیٰ کا مطلب اس انفاں کی ظاہریت ہے اور شخص باطن میں عین حق ہے لہذا اسی عقیدہ کے ساتھ اس شغل عظیم کی پابندی کرنا چاہئے اور مضبوطی سے اس عقیدہ پر قائم رہنا چاہئے کہ شخص عین حق تعالیٰ ہے۔ مختصر یہ ہے کہ فطرت اور قطبیت اور ابدانیت اسی پاس انفاں پر موقوف ہے اور اسی سے حاصل ہوتی ہے اللہ تعالیٰ ان عزیزی کو اپنا عشق عطا فرمائے۔

ترجمہ مکتوب سوم (۳)

جان سے پیارے عزیز دولت جگر و زہر طالب اسرار خفی و علی میر مظفر علی زوالہ شوقہ بدری سلام مسنونہ سنت جناب سیدنا خیر الامام صلی اللہ علیہ وسلم پیش کرنے کے بعد عرض خدمت یہ ہے کہ آپ کا محبت بھرا خط نظر نو از ہوا آپ کے حالات سے باخبر کر کے دل کو مروت اور روح کو تازگی بخشی اور آپ نے جو استغفار کی قبولیت اور عدم قبولیت کے بارے میں دریافت کیا ہے تو جواباً عرض ہے کہ آیت کریمہ کے تحت ہر مسلمان مرد و عورت کی توبہ اور استغفار درگاہ رب ذوالجلال میں مستجاب اور مقبول ہوتی ہے۔

ان الله يقبل التوبة عن عباده ويأخذ الصدقات وان الله هو الثواب الرحيم

ترجمہ: بے شک خدائے تعالیٰ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور صدقات کو شرف قبولیت بخشا ہے اور بے شک وہ توبہ قبول کرنے والا اور رحیم و کریم ہے اور کثرت سے استغفار کرنے پر ہمارے الہی کے طور کے اسباب سے ہے کیوں کہ یہ اس کی جمالی صفت ہے اور استغفار نہ کرنا خدائے تعالیٰ کے عتاب اور غیظ و غضب کا باعث ہے کہ اس کا قلع صفت جلال سے ہے اس آیت کریمہ کے بموجب: ہماکان اللہ لیعذبہم وانت فیہم۔ و ماکان اللہ معذبہم وھم یستغفرون۔ یعنی اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم خدائے تعالیٰ ان کو (دنیا میں) کسی طرح کا عذاب نہیں دے گا جب کہ آپ ان میں موجود ہیں اور اللہ تبارک و تعالیٰ ان کو اس حالت میں بھی عذاب نہیں دے گا جب کہ وہ خدا سے استغفار کرتے رہتے ہیں، اور قطع نظر قبولیت توبہ و استغفار عدم قبولیت استغفار توبہ کے خود توبہ اور استغفار مجموعیت حق سبحانہ تعالیٰ کا باعث ہے۔ اس آیت کریمہ کے تحت ان اللہ یحب التوابین و یحب المتطہرین ہے۔ خدائے تعالیٰ توبہ کرنے والوں اور پاک کی حاصل کرنے والوں کو پسند کرتا ہے اور آپ نے جو غلبہ شیطانی سے محفوظ رہنے کا عمل دریافت کیا ہے تو حقیقت حال یہ ہے کہ عالم امکان میں کوئی بھی فرد بشر ایسا نہیں ہے جس پر شیطان کا قبضہ اور تصرف نہ ہو چنانچہ جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کو باوجود دروہوت اور تین مرتبہ شق صدر کے خدائے تعالیٰ کی طرف سے اسم الہی کی استعانت سے شیطان لعین سے پناہ مانگنے کی تلقین کی گئی ہے۔ ملاحظہ کریں (پ ۱۸، سورہ مومنون، رکوع ۶) قل رب اعوذ بک من ہمزات الشیطان واعوذ بک رب ان یحضر ون۔ کہہ دے اے محمد کہ اے پروردگار میں تجھ

سے شیاطین کے خطرات اور وسوسوں سے پناہ مانگتا ہوں اور اے پروردگار اس سے بھی پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔ اور اس اسم باری تعالیٰ کے تَعَوُّذ اور پناہ سے بہتر اور کوئی اس کا تدارک اور علاج نہیں ہے۔ کیوں کہ خدائے تعالیٰ کے اسم مبارک کی تلواری کے مقابل شیطان کی حیثیت ایک ننگے چمکی ہے اور نہ شیطان کی قوت قہض اور تعریف ایسی قدرت قوی ہے کہ چند دانوں کے غلط ہونے پر گہیوں کے آٹے کو چپک دیا جائے اور خدائے تعالیٰ اپنے وطن جو مومنوں کا دل ہے چھوڑ دے اس لئے مسلمانوں کو خدائے تعالیٰ سے شیطان کے بھگانے کے لئے استغفار کرنا چاہئے چنانچہ قرآن مجید میں آیا ہے:

واما... من لا شیطان.... هو السميع العليم۔ یعنی اگر تم پر شیطانی حملہ ہو تو خدائے تعالیٰ سے پناہ چاہو بے شک وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔ اس لئے ہر مسلمان کے لئے بہت زیادہ ضروری اور لازم ہے کہ وہ ایک پل کو بھی پاس انفاں سے غفلت نہ کرے کیوں کہ یہی وہ اسم اعظم ہے جس کے ذریعہ شیطانی خطرات و وسوسوں کو دور کیا جاسکتا ہے۔ اور یہ بات کہ بھول چوک ہونا اور دُشوک و بار بار اور شیطان شک و شبہ میں ڈالنا پاس انفاں کے شغل کے دوران کے بارے میں جو تحریر ہے اس کی حقیقت یہ ہے کہ جب سچا طالب شغل پاس انفاں کی موافقت کرتا ہے تو اس شغل کی برکت سے اس کو بحر و ماحل ہوتی ہے اور اس مقام پر کوئی خطرہ اور دُشوکہ شیطانی و نفسانی جب ظہور پذیر نہیں ہوتا اور اس حالات محویت کو سو بھول نہ جان کر کوئی تادم بھٹنا چاہئے اور بار بار دُشوکہ کرنے کی ضرورت نہیں اور اس شغل مقدس کی پابندی کرنے پر خدائے تعالیٰ کے حکم سے یہ محویت اور زیادہ ہوتی جائے گی اور انشاء اللہ ہفتہ عشرہ میں جو چاہے گا حاصل ہوگا اور یہ شغل کی محویت کا ظہور حرارت انفاں کا باعث ہے اور امور تعلقات و ذکر یہ النظر امر سے وئی وادار کی صورتوں سے نفرت ہونے لگتی ہے اور یہ سب کچھ اس شغل مقدس کے اثر و برکت سے ہوتا ہے۔ اور وہ فرمان جو شیخ علی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے کہ مرد وہ ہے جس کو کورت کی خواہش اور دنیا کے معاملات انجام دے اور دنیا کی بھیڑ بھاڑ اور شور و غل میں رہ کر کبھی ایک سانس بغیر یا دالہی کے نہ لے اور تم جو اس مرتبہ کے حصول میں مایوسی کا اظہار کر رہے ہو جب کہ حقیقت حال یہ ہے کہ یہ مرتبہ مذکور حالت تدبیر فی اللہ میں حاصل ہوتی ہے اس میں جلدی نہیں کرنا چاہئے اور مایوسی کو دل سے دور کرنا چاہئے انشاء اللہ خدا کے فضل و کرم سے تمہوڑے ہی دنوں میں اس شغل مقدس کے ذریعہ دلی مراد حاصل ہوگی۔ اور اس کے علاوہ بہت سے طریقے مراجعت اور سیر کے ہیں جن کی تعلیم درجہ بدرجہ اس عزیز کو حاصل ہوگی اور یہ جو شغل پاس انفاں میں جلدی کرنے کے بارے میں تحریر ہے اس کی حقیقت یہ ہے کہ یہ شغل مذکور انفاں جاریہ کے مطابق کرنا چاہئے۔ اور جو بات تم نے اسم ذات کے حرف ہا کے اختتام کی جگہ کے بارے میں دریافت کی ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ الف اور وہ دونوں حروف خلق ہیں اور حرف لام کا خروج زبان کی جڑ سے لہذا زبان جب لام کے خروج میں چپک جائے، تو اسم مکمل ہو جائے گا اور یہ اسم غیب الغیب میں اپنے مسمیٰ کے پاس پہنچ جائے گا اور انجام حاصل ہوگا اور چاہئے کہ اسم کے اس مقام پر جانے میں ویدہ خواطر اور وسوسوں کو یہاں بالکل دخل نہ دے اور اس کو اس طرح رہنے دے اور شب کے لحاظ سے شغل مذکور پھر سے کرے یعنی بلند آواز میں کرے اور اعتقاد محکم آمد و رفت پر رکھے اسم مسمیٰ خود مقام غیب الغیب سے کہ قلب رکھتا ہے اور شغل مذکور کو جھر کے نجات دہ کرنے کے بعد اپنے دونوں انگوٹھوں کو کان میں بیوست کرے اور ایسی جگہ پر جہاں ممکن تنہائی اپنے آپ کو ہر طرح سے تنہا اور علاحدہ خیال کرے اور غور کرے کہ یہاں کبھی چلنے یا بارش پڑنے جیسی آواز سنائی دے گی کہ صوفیہ کرام کی اصطلاح میں اس کو سلطان الاذکار، بانگ، جرس، صورت سمدی اور ذکر روح کا نام دیتے ہیں۔ وقت زیادہ فرصت نہیں دے رہا ہے خدائے تعالیٰ کی عنایت سے شغل مذکور پابندی سے کئے جاؤ اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے کرم عام سے تمہارے تمام خطرات اور وسوسوں کو دور فرمائے گا فقط والسلام۔

سالانہ عرس مبارک (۱) محرم الحرام

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
1	نیایش اسلامی شروع	11	عرس امام محمد باقر (عجایوب)
2	عرس کریم شاہ (پہلو شہی)	12	فاتح سوم شہداد آباد
3	عرس حضرت معرفت کریمی (بندہ شریف)	13	وفات شہید ملت مولانا محمد علی جوہر
4	عرس خواجہ شرف الدین (شکور)	14	عرس مولانا محمد علی الدین (پہلو شہی)
5	عرس فرید الدین گنج شکر (پاک پٹن)	15	عرس عین الحق بدایونی
6	وفات حضرت ذکریا علیہ السلام	16	عرس مولانا محمد علی الدین دہلوی
7	عرس شاہ آفاق (میر ولی شریف دہلی)	17	وفات سیدنا زین العابدین
8	عرس سید شاہ (پہلو شہی)	18	عرس سید یحییٰ شاہ سات تار (پہلو شہی)
9	عرس خواجہ محمد (احمد آباد)	19	عرس مولانا عبدالحق صاحب (جھوپال)
10	یوم ہاوار	20	عرس ملا علی (دہ پانچ دہلی)
		21	عرس بھولا شہید (دہلی)
		22	عرس شاہ جمال (راٹھور)
		23	عرس فرید سہیل (پہلو شہی)
		24	عرس شاہ انور علی گانوی
		25	عرس شاہ قادری (احمد نگر)
		26	وفات حضرت عمر بنی المومنین عرس شاہ محمد داس صورت
		27	عرس محمد امین شریف (پہلو شہی)
		28	وفات مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلی
		29	عرس سید یحییٰ علی (ناگ)
		30	عرس مولانا صاحب ہاندرہ (پہلو شہی)

(۲) صفو المظفر

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
1	عرس میر داد	11	عرس بابا فریدی
2	عرس جمال شاہ (دہلی)	12	عرس بابا صاحب (دہلی)
3	عرس کریم شاہ (صورت)	13	عرس امام علی سیالکوٹی
4	عرس سوری محمد (پہلو شہی)	14	عرس مولانا فرید الدین (دہلی)
5	عرس بابا فرید گرج	15	عرس باقی شاہ دہلوی
6	عرس خواجہ سید شاہ	16	عرس باقی شاہ دہلوی
7	عرس شاہ قاضی (دہلی)	17	عرس میر داد صورت
8	عرس میر علی شاہ	18	عرس راجا حسن (دہلی)
9	عرس باقی شاہ (پہلو شہی)	19	عرس محمد تقی (دہلی)
10	عرس شاہداریم	20	عرس سید کرم سہیل (دہلی)
		21	عرس مولانا حسین (دہلی)
		22	عرس حضرت محمد داس صورت
		23	عرس شاہ علی (دہلی)
		24	عرس خواجہ سید محمد داس صورت
		25	عرس سید علی
		26	عرس محمد علی (دہلی)
		27	عرس حضرت محمد داس صورت
		28	عرس مولانا حسین (دہلی)
		29	عرس سہیل (دہلی)
		30	عرس مولانا زکریا

(۳) ربیع الاول

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
1	عرس میر محمد فضل خدا آبادی	11	عرس مولانا صاحب میراں دہلی
2	عرس مولانا شاہ شام بخاری (پہلو شہی)	12	عرس مولانا علی علیہ السلام
3	عرس شہر محمد	13	عرس میر شافعی صاحب آباد
4	عرس سوری محمد	14	عرس خواجہ شہید گانوی
5	عرس علاؤ الدین مبارک	15	عرس نظام الدین گنجوی
6	عرس خواجہ شہید الدین اورنگ آباد	16	عرس سید سید قادری درگاہ
7	عرس شاہ عبدالنور شہر	17	عرس سید محمد شاہ پانی پت
8	عرس حضرت علی علیہ السلام مدینہ منورہ	18	عرس نور قصب عالم
9	عرس شہید یعقوب دہلی	19	عرس حضرت صادق عین دہلی
10	عرس مولانا سید شہید دہلی	20	عرس مولانا شاہ حسین فرخ نگر
		21	عرس مولانا عبدالحق محدث دہلی
		22	عرس مولانا فضل الرحمن
		23	عرس شیخ قسیم جمال آبادی
		24	عرس حضرت جعفر دیوان
		25	عرس سید مقبول شاہ
		26	عرس مولانا شہید پانی پت
		27	عرس شیخ میر حسن گرجانی
		28	عرس خواجہ محمد نظام الدین اورنگ
		29	عرس نادر شاہ دہلی
		30	عرس محمد صاحب

(۳) ربیع الآخر

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
1	عرس قادر شاہ روی تا گور شریف	11	گیدہ بوس شریف عرس اسحاق بیرون الی احمدگر	21	عرس مسلمان شاہ عرس سید عرفان شاہ
2	عرس خواجہ سید یار اورنگ آباد	12	عرس شاہ فکیل احمد علی پور	22	وفات مولانا نعیم لکھنوی
3	عرس حافظ علی حسین مراد آباد عرس شاد رسول ہدایوں	13	عرس شاہ کمال درینوں	23	عرس مولانا ظفر علی خان بھٹو والدہ اور
4	عرس رحمت شاہ سبزی منڈی دہلی	14	عرس شاہ عبدالقدوس لکھنوی	24	عرس حضرت بابی باللہ دہلی
5	عرس خدوم فقیر	15	عرس خیر شاہ ہر دہلی	25	عرس حضرت شیخ احمد درگیاں
6	عرس میراں شاہ کوٹ پٹن	16	عرس شیخ شاہ در باہل کوٹ	26	عرس شاہ رکن بیجا پور
7	عرس میراں شاہ کوٹ پٹن	17	عرس حضرت محبوب الہی نظام الدین اولیاء	27	عرس حکیم محمد باقر چشتی، چشتی
8	عرس شیخ عبدالقادر جیلانی بغداد شریف	18	عرس مولانا حافظ محمد الدین شاہ چور	28	عرس مولانا فخر الدین کی وفات سر سید احمد خان
9	عرس خدوم جمال سید سکندر منگول	19	عرس گولی جلد چشتی	29	وفات شیخ فرید الدین عطار
10	عرس شاہ عبدالرحیم	20	وفات حضرت خواجہ الطاف حسین حالی		

(۵) جمادی الاول

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
1	عرس بابا عبدالرحمن چشتی سرگ ملک پٹن	11	عرس خواجہ قمر الدین شاہ دہلی پوری	20	عرس اسحاق شاہ
2	عرس عاشق شاہ بخاری شیخ بندہ چشتی	11	وفات قطب شاہ اجڑوی خرماد لے لہا پور	21	عرس سید بدال الدین حسن حبیب اللہ بیٹہ بازار
3	عرس مولانا فضل الرحمن صاحب قادری پور دہلی	12	وفات حضرت خدوم علی فقیر قلب کوٹ چشتی	22	عرس حاجی تاجان اللہ شاہ پور
4	وفات ظیفہ بادون الرشید ۱۹۳۷ھ	13	عرس حضرت مولانا عبدالغفور صاحب	23	عرس قس الدین رفائی بلدہ دکن
5	وفات خواجہ غلام فرید غفری	14	عرس حسام الدین درویشا کی پٹن	24	عرس خواجہ بابی باللہ دہلی
6	عرس خواجہ محمد الدین اورنگ	15	عرس قرباں چشتی پٹن	25	عرس میراں شاہ سبزی منڈی دہلی حافظہ اللہ لطف کجاش شاہ ہا پور
7	عرس مولانا عبدالحق صاحب محدث دہلی	16	عرس حضرت دوز	26	عرس کھانا تالاب چشتی
8	عرس شاہ محمد میراج کاردوی	17	عرس برہنہ شاہ مارو دکن عرس ل بازار	27	عرس نور الدین بی رات قلب صاحب چشتی
9	عرس سید ولایت حسین	18	عرس شاہ بدال الدین قلب الدین پٹن پور	28	عرس سید عبدالغفار، نکالی بلدہ دکن
10	عرس مولانا عبدالقادر چشتی	19	عرس سید عبدالقادر بادشاہ مناسلی	29	عرس محمد شاہ لکھنوی

(۶) جمادی الآخر

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
1	عرس مولوی انور الحق خان دکن	11	عرس شاہ بابا شرف الدین ہرار	21	وفات شاہ حضرت قاضی حسن
2	عرس خواجہ ابدال چشتی	12	عرس سید محمد عبدالرب قادری	22	عرس بابا حیات لکھنؤ، حضرت حکیم شیخ اسماء
3	عرس حافظ علی حسین مراد آباد	13	عرس شاہ قاضی چشتی	23	عرس مولانا عبدالقدوس لکھنؤ شریف
4	عرس امام شاہ دہلی	14	عرس عالم شاہ چشتی	24	عرس خواجہ بابی باللہ دہلی
5	عرس میر عبدالرشید جلال پورہ	15	عرس میر عبدالغنی شیخ علی دادر چشتی	25	عرس محبوب الہی مولانا فخر الدین چشتی دہلی
6	عرس خواجہ سید محمد امام نواسہ بابا فرید شکر گنج	16	عرس مولانا ناصر الدین دکن	26	عرس بابا فخر الدین مرین لائن چشتی
7	عرس شیامہ کوٹ پٹن	17	عرس حضرت خواجہ محمود حسن پور تا گور شریف	27	عرس حسام الدین شیخ برہنہ گبرگر شریف
8	وفات محمد صالح ابن محمد حسن تالکھائے اران	18	عرس گولی جلد چشتی	28	عرس شاہ ابوالخیر دہلی
9	عرس عبدالوہاب احمد آباد	19	عرس شاہ محمد کاظم شاہ تراب	29	وفات شاہ قاضی حسن شاہ صدر ظیفہ لرقائی
10	عرس سید قادر شاہ باہل کوٹ	20	وفات حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ		

(۷) رجب المرجب

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
1	عرس شاه عبدالرزاق قادری بیجاپوری	11	عرس پیر لواز قیرستان سنہ ۱۰۰۰	21	عرس خواجہ سبحان درناٹہ
2	عرس حسام الدین و نظام الدین	12	عرس بڑا قلہ بھٹی، عرس بھکر مکتبہ بھٹی	22	عرس امام جعفر صادق علیہ السلام عرس خواجہ ابو بکر موسیٰ
3	عرس حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ	13	عرس سید سالار سومو قادی سید شاہ ابوالکوث	23	عرس مفتوی ربانی درنگر
4	عرس مولانا تاج الدین القضاة عرس بابا چچا شہید	14	عرس مائی محمد چچا علیہ الرحمہ شریف	24	عرس مفتاح خان درخانہ گاؤں
5	عرس مولانا عبدالحی اسی	15	عرس شاہ قلندر کا کوروی عرس خواجہ موسیٰ	25	عرس کمال الدین در دسورت
6	عرس خواجہ حسین چچائی انجمیری	16	عرس میراں شاہ لاہور	26	شب معراج حضور صلی اللہ علیہ وسلم
7	عرس مولوی حیدر علی نصیر مولیٰ شیعہ بدایوں	17	عرس تاج الدین شاہ خیر شریف درگاہ ہنڈی والی	27	عرس خواجہ ناصر امیر درمہدیان دہلی
8	عرس مولیٰ سہاک احمد عرس خواجہ محمد بنی بھکر سہل پور	18	عرس سید نادر حسن مبارہہ شریف	28	عرس پیر قطب در احمد آباد
9	عرس علی الدین علی باغ کوث	19	عرس یانا کپاڑہ بھٹی	29	عرس شاہ کمال الدین در دسورت
10	عرس مبارہہ شریف			30	عرس سید تابا پیر در دسورت

(۸) شعبان المعظم

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
1	وفات امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ	11	عرس بابائی مکتبہ بھٹی	21	عرس سید عبداللہ شاہ عرس بیچ بندہ بھٹی
2	عرس راجہ گول کاٹھیاوار	12	عرس کمال شاہ کمال	22	عرس دھال
3	وفات شیخ عبدالحق الدین ۷۱۳ھ	13	عرس مولانا عبدالرحمن شاہ بھکر عرس بھٹی	23	عرس شاہ ترکان بابائی ترکان دروازہ دہلی
4	عرس مولانا عبدالنار سید باپوئی	14	عرس بڑا قلہ بھٹی، شب برات	24	
5	ولادت حضرت زین العابدین علیہ السلام عرس	15	عرس شاہ عبدالقادر عرس بھٹی، شاہ بان الدین	25	عرس خواجہ حسین داہوی
6	عرس شاہ محمود قادری دکن	16	عرس سید محمد میراچ	26	عرس اعظم خان داہوی
7	عرس محمد و شاہ درویش علیا بنارس	17	عرس بی بی فاطمہ شاہ مال بھکر بھٹی	27	وفات سیدہ فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم عرس اکبر بادشاہ دہلی
8	عرس صادق شاہ بھٹی ناچپور	18	عرس ماسق شاہ بدائی بھٹی	28	عرس حضرت علی ہجواری شریف و سید جمال شاہ غلاماں لاہور
9	عرس ہندی شاہ سکندر آباد دکن	19	عرس دلی اللہ شاہ مفتوی قسیر محمود آباد	29	عرس سلطان الملک اورنگ آباد
10	عرس بابائی مکتبہ بھٹی، سیدل منشاؤ	20	عرس بابا شرف الدین حیدر آباد	30	عرس سید حسن دہلی ناچپور

(۹) رمضان المبارک

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
1	عرس سلطان علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ	11	عرس سید غلام سادات دریاچہ دہلی	21	شہادت حضرت علی رضی اللہ عنہ
2	وفات انور اکبر فتح پور	12	عرس مائی آل محمد درگاہ نظام الدین	22	عرس بی بی شمس دریاچہ جوتانہ
3	عرس بابا چچا شہید پٹنک پٹن اورنگ آباد	13	وفات موسیٰ بی قاسم بھٹی	23	عرس حضرت خواجہ علیہ بغدادی رحمۃ اللہ علیہ
4	عرس مولانا عبداللہ سید باپوئی عرس میراچ شریف پور	14	عرس قلہ بھٹی	24	خود دہلی
5	عرس قاضی سید الدین دہلی	15	ولادت حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ	25	عرس شیخ شامی میر باپوئی
6	وفات حضرت اکبر و بی بی امیری، وفات مولوی فتح محمد	16	عرس حضرت غوث گوامیری	26	
7	عرس سید احمد شاہ قادری بیجاپوری، وفات ماسق شاہ بابا سیر باپوئی	17	عرس خواجہ میر الدین چچائی دہلی دروزنگ	27	عرس شیخ مسیح چچائی پور بھکر
8	عرس شیخ نجیب الدین سہرولی دہلی	18	وفات آسمت جاہاواں	28	حضور صلی اللہ علیہ وسلم پھر اکبر ۱۷۱۱
9	عرس حضرت غوثی شاہ قلندر بدائی پتہ ۹۷۱۳ تک	19	حضرت مسیح علیہ السلام پھر بھٹی اتری	29	وفات عمر بن ماس
10	وفات امام الحسنین علیہ السلام عرس شیخ مسرہ بھٹی	20	وفات شیخ جمال الدین شاہ بھٹی عرس یانا کپاڑہ		

(۱۰) شوال المکرم

تاریخ عرس	تاریخ عرس	تاریخ عرس
1 عید الفطر عید مبارک	11 عرس خاندان دہشتی دکن	21 وفات مولانا قاسم الدین
2 عرس سکین شاہ ولی باغی کوٹ	12 وفات مولانا حسرت موہانی	22 وفات حافظ عبد الرحیم شاہ مایا کوٹ
3 وفات مولانا غوث علی ہونکشی صدی دوم احمد شاہ معری مان صاحب (راہپور)	13 عرس شاہ عبد الرحمن بابا باندہ بمبئی	23 عرس کوہ غالب شہید کشتی مدد مل
4 عرس جمال الدین کھنوی	14 مندر مبارک دکن	24 عرس نواب انجم کبیر درگاہ ہرن شاہ دہلی
5 عرس حضرت شرف الدین کھنکھ	15 عرس شاہ رحمت اللہ	25 عرس ضیاء الدین کوچ پنڈت دہلی
6 عرس حکیم سید مکدر شاہ صاحب	16 عرس یکن شاہ درکنانہ	26 وفات حضرت عبدالعزیز بن غوث پاک
7 عرس مولانا شاہ عبدالعزیز غوث دہلی	17 عرس حضرت امیر خسرو نظام الدین اولیاء	27 وفات محمد ارشد شاہ ارشد عثمانی
8 عرس کھٹاڑ احمد حضرت کن انصاری روی بھٹی	18 عرس بابا تاج الدین دہلیان دانے بمبئی	28 وفات حضرت بنید ثانی
9 عرس شاہ احمد سرور	19 عرس ہسم شاہ لوی بندہ رائیٹ بمبئی	29 وفات محمد حسن ابن محمد گورکھے
10 عرس عبدالحق شاہ دہلی دکن	20 عرس مراد علی کوچ پنڈت دہلی	

(۱۱) ذی القعدة الحرام

تاریخ عرس	تاریخ عرس	تاریخ عرس
1 مندر بیروناب چند سبزی منڈی دہلی	11 وفات نورنگ زیب مالگیر	21 عرس بارہ شہید محبوب گرو دکن
2 وفات مرزا اسد اللہ خان غالب دہلی	12 عرس خواجہ کسور از گلبرگ مندر	22 عرس بیرو حاجی ولی مرہشاہ، چھوٹا قبرستان بمبئی
3 عرس مولانا محمد قاسم بمبئی	13 عرس سید شاہ نظام الدین اورنگ آباد	23 عرس مولانا نور محمد شاہ
4 عرس حضرت شاہ قاسم شہید آباد دکن	14 شہادت حضرت سید محمد باقر	24 وفات حافظ محمد ناصر شاہ باندہ بمبئی
5 عرس رحمت اللہ شاہ	15 عرس سید احمد سیدی جو پندی	25 وفات کمال رحمتی دکن چراغ دہلی
6 عرس مولانا پیر میاں احمد آباد	16 عرس باسٹہ شاہ لار آباد	26 عرس جلال الدین شیخ رواں خلد آباد
7 وفات قاسم نظام علی علی جناح کراچی	17 عرس مولانا عبد اللہ الیگاہ	27 شہادت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ
8 عرس شاہ جید تاجری پونہ	18 عرس شاہ ولایت آگرہ عرس حافظ سید محمد فتح آبادی	28 عرس ضیاء الدین حقانی خلد آباد
9 عرس شاہ علی منگل	19 عرس حضرت بہاؤ الدین شاہ حرن لاکھ پٹنہ	29 عرس عبدالحق قاسمی
10 عرس عبدالحق شاہ دہلی	20 عرس اکرم شاہ خیر پور	30 وفات حاجی اسماعیل عبدالرحمن صاحب کسری

(۱۲) ذی الحجہ

تاریخ عرس	تاریخ عرس	تاریخ عرس
1 عرس فاضل شاہ پشاور	11 عرس مخدوم سید ابن بدر چشتی	21 وفات حضرت کرشی
2 عرس شاہ علی بادشاہ دکن	12 عرس بیدوازی	22 عرس حضرت وارث علی شاہ
3 عرس حضرت خواجه نور محمد مجاہد پور	13 عرس چھوٹا قلاب	23 عرس بیرو مرہشاہ چشتی
4 عرس خواجہ حبیب علی شاہ کھنڈو	14 عرس سید محمد علی شاہ بڑی مارکیٹ	24 عرس نور محمد شاہ دہلی امیری پرل بمبئی
5 عرس بابا فرید شکر	15 عرس حاجی ملک	25 وفات مولانا انجم الدین مراد آبادی
6 فاتحہ الدہ حضرت نظام الدین اولیاء دہلی	16 عرس سید بدر الدین شیخ بندہ بمبئی	26 عرس سید محمد اکبر آبادی
7 عرس شاہ زمان خان	17 عرس قطب عالم دریلہ	27 عرس بادشاہ کلیان
8 عرس حضرت سید سلطان احمد آباد	18 عرس محمد صدیق نامک	28 عرس خواجہ محمد نذیر چشتی برہان پور
9 تکبیر شروع (عرفہ)	19 عرس خواجہ محمد درویش شریف	29 عرس سید سراج احمد کرشی بمبئی
10 عید الاکبری	20 خلافت سیدنا علی کرم اللہ وجہہ	

[illegible]

تاریخ	روز	پنجشنبه	چهارشنبه	سه شنبه	دوشنبه	یکشنبه	شنبه	پنجشنبه	چهارشنبه	سه شنبه	دوشنبه	یکشنبه	شنبه	پنجشنبه	چهارشنبه	سه شنبه	دوشنبه	یکشنبه	شنبه
08.20	08.34	04.31	02.17	23.00	21.54	19.47	17.34	15.21	13.18	11.31	09.56	08.20	06.34	04.31	02.17	23.00	21.54	19.47	17.34
08.16	08.30	04.27	02.09	23.57	21.50	19.43	17.30	15.17	13.14	11.27	09.52	08.16	08.30	04.27	02.09	23.57	21.50	19.43	17.30
08.13	06.26	04.23	02.05	23.53	21.48	19.39	17.26	15.13	13.10	11.23	09.48	08.13	06.26	04.23	02.05	23.53	21.48	19.39	17.26
08.09	06.22	04.19	02.01	23.49	21.42	19.35	17.23	15.09	13.06	11.17	09.44	08.09	06.22	04.19	02.01	23.49	21.42	19.35	17.23
08.05	06.18	04.15	01.57	23.45	21.38	19.31	17.19	15.05	13.02	11.14	09.40	08.05	06.18	04.15	01.57	23.45	21.38	19.31	17.19
08.01	06.14	04.11	01.54	23.41	21.34	19.27	17.15	14.01	12.98	11.10	09.36	08.01	06.14	04.11	01.54	23.41	21.34	19.27	17.15
07.57	06.10	04.07	01.50	23.38	21.30	19.23	17.11	14.57	12.54	11.06	09.32	07.57	06.10	04.07	01.50	23.38	21.30	19.23	17.11
07.53	06.06	04.03	01.47	23.34	21.26	19.19	17.07	14.53	12.50	11.02	09.28	07.53	06.06	04.03	01.47	23.34	21.26	19.19	17.07
07.49	06.03	03.59	01.43	23.30	21.22	19.15	17.03	14.49	12.46	10.58	09.24	07.49	06.03	03.59	01.43	23.30	21.22	19.15	17.03
07.45	05.59	03.56	01.39	23.26	21.18	19.11	16.59	14.45	12.42	10.54	09.20	07.45	05.59	03.56	01.39	23.26	21.18	19.11	16.59
07.41	05.55	03.52	01.35	23.22	21.14	19.07	16.55	14.41	12.38	10.50	09.17	07.41	05.55	03.52	01.35	23.22	21.14	19.07	16.55
07.37	05.51	03.48	01.31	23.18	21.11	19.03	16.51	14.37	12.34	10.46	09.13	07.37	05.51	03.48	01.31	23.18	21.11	19.03	16.51
07.33	05.47	03.44	01.27	23.14	21.07	18.59	16.47	14.33	12.30	10.42	09.09	07.33	05.47	03.44	01.27	23.14	21.07	18.59	16.47
07.29	05.43	03.40	01.23	23.10	21.03	18.55	16.43	14.30	12.26	10.38	09.05	07.29	05.43	03.40	01.23	23.10	21.03	18.55	16.43
07.25	05.39	03.36	01.19	23.06	20.59	18.52	16.39	14.26	12.23	10.34	09.01	07.25	05.39	03.36	01.19	23.06	20.59	18.52	16.39
07.21	05.35	03.32	01.15	23.02	20.55	18.48	16.35	14.22	12.19	10.20	08.57	07.21	05.35	03.32	01.15	23.02	20.55	18.48	16.35
07.17	05.31	03.28	01.11	22.58	20.51	18.44	16.31	14.18	12.15	10.24	08.53	07.17	05.31	03.28	01.11	22.58	20.51	18.44	16.31
07.14	05.27	03.24	01.07	22.54	20.47	18.40	16.28	14.14	12.11	10.20	08.49	07.14	05.27	03.24	01.07	22.54	20.47	18.40	16.28
07.10	05.23	03.20	01.03	22.50	20.43	18.36	16.24	14.10	12.07	10.16	08.45	07.10	05.23	03.20	01.03	22.50	20.43	18.36	16.24
07.06	05.19																		

FEBRUARY-2020 ۲۰۲۰ فروری IST-Time 5:30

[illegible]

ت	ب	ج	د	هـ	و	ز	ح	ط	ي	ك	ل	م	ن	س
06.26	04.40	02.37	00.20	22.07	20.00	17.53	15.41	13.27	11.24	09.37	08.02	1		
06.22	04.36	02.33	00.16	22.03	19.56	17.49	15.36	13.23	11.20	09.33	07.58	2		
06.19	04.32	02.29	00.12	21.59	19.52	17.45	15.32	13.19	11.16	09.29	07.54	3		
06.15	04.28	02.25	00.08	21.55	19.48	17.41	15.28	13.15	11.12	09.25	07.50	4		
06.11	04.24	02.21	00.04	21.51	19.44	17.37	15.25	13.11	11.08	09.21	07.46	5		
06.07	04.20	02.17	00.00	21.47	19.40	17.33	15.21	13.07	11.04	09.18	07.42	6		
06.03	04.16	02.09	23.56	21.43	19.36	17.29	15.17	13.03	11.00	09.14	07.38	7		
05.59	04.12	02.02	23.52	21.40	19.32	17.25	15.13	12.99	10.56	09.10	07.34	8		
05.56	04.09	01.58	23.48	21.36	19.28	17.21	15.09	12.95	10.52	09.06	07.30	9		
05.51	04.05	01.54	23.44	21.32	19.24	17.17	15.06	12.91	10.48	09.02	07.26	10		
05.47	04.01	01.50	23.40	21.28	19.20	17.13	15.01	12.87	10.44	08.58	07.22	11		
05.43	03.57	01.48	23.36	21.24	19.17	17.09	14.97	12.83	10.40	08.54	07.19	12		
05.39	03.53	01.42	23.32	21.20	19.13	17.05	14.93	12.79	10.36	08.50	07.15	13		
05.35	03.50	01.38	23.28	21.16	19.09	17.01	14.89	12.36	10.32	08.46	07.11	14		
05.31	03.45	01.32	23.24	21.12	19.05	16.97	14.85	12.32	10.29	08.42	07.07	15		
05.27	03.41	01.28	23.20	21.08	19.01	16.94	14.81	12.28	10.25	08.38	07.03	16		
05.23	03.37	01.23	23.16	21.04	18.97	16.89	14.77	12.24	10.21	08.34	06.59	17		
05.20	03.33	01.22	23.12	21.00	18.93	16.84	14.73	12.20	10.17	08.30	06.55	18		
05.16	03.29	01.18	23.10	20.96	18.89	16.82	14.70	12.16	10.13	08.26	06.51	19		
05.12	03.25	01.14	23.05	20.92	18.85	16.78	14.66	12.12	10.09	08.22	06.47	20		
05.08	03.21	01.10	23.01	20.89	18.80	16.74	14.62	12.18	10.05	08.19	06.43	21		
05.04	03.17	01.06	22.57	20.85	18.77	16.70	14.58	12.04	10.01	08.15	06.39	22		
05.00	03.13	01.02	22.53	20.81	18.73	16.66	14.54	12.00	09.57	08.11	06.35	23		
04.56	03.10	00.58	22.48	20.77	18.69	16.62	14.50	11.56	09.53	08.07	06.31	24		
04.52	03.06	00.54	22.45	20.73	18.65	16.58	14.46	11.52	09.49	08.03	06.27	25		
04.48	03.02	00.50	22.41	20.69	18.62	16.54	14.42	11.48	09.45	07.59	06.23	26		
04.44	02.58	00.46	22.37	20.65	18.58	16.50	14.38	11.44	09.41	07.55	06.20	27		
04.40	02.54	00.42	22.33	20.61	18.54	16.46	14.34	11.40	09.37	07.51	06.16	28		
04.36	02.50	00.38	22.29	20.57	18.50	16.42	14.30	11.37	09.33	07.47	06.12	29		
04.32	02.46	00.34	22.25	20.53	18.46	16.39	14.26	11.33	09.30	07.43	06.08	30		
04.28	02.42	00.30	22.21	20.49	18.42	16.35	14.22	11.29	09.26	07.39	06.04	31		

MARCH 2020 ٢٠٢٠ - ١٤٤٢ هـ IST 8:30 AM GMT+3																				
يوم	الجمعة	الجمعة	الجمعة	الجمعة	الجمعة	الجمعة	الجمعة	الجمعة	الجمعة	الجمعة	الجمعة	الجمعة	الجمعة	الجمعة	الجمعة	الجمعة	الجمعة	الجمعة	الجمعة	الجمعة
03	05	09	28	26	25	19	00	19	00	11	20	51	10	51	10	51	10	51	10	51
00	05	15	26	32	29	43	19	52	01	40	10	22	02	52	11	52	11	52	11	52
57	04	21	28	33	27	54	19	02	01	42	10	45	14	62	12	62	12	62	12	62
54	04	27	28	45	28	05	20	15	00	33	11	36	27	62	13	62	13	62	13	62
81	04	32	26	51	29	16	20	40	29	46	12	48	10	52	14	52	14	52	14	52
48	04	38	28	57	00	26	20	09	29	46	12	28	24	52	15	52	15	52	15	52
44	04	43	26	02	02	37	20	45	28	27	13	38	06	52	16	52	16	52	16	52
41	04	49	28	07	03	47	20	27	28	09	14	17	23	52	17	52	17	52	17	52
38	04	54	26	12	04	58	20	17	28	51	14	18	08	52	18	52	18	52	18	52
35	04	00	29	17	05	08	21	12	23	32	15	34	23	52	19	52	19	52	19	52
32	04	05	29	21	00	10	21	15	28	14	18	54	00	52	20	52	20	52	20	52
29	04	10	29	28	07	26	21	23	28	56	18	09	24	52	21	52	21	52	21	52
25	04	15	29	29	08	36	21	37	28	37	17	27	08	52	22	52	22	52	22	52
22	04	20	29	33	09	48	21	56	28	18	18	25	23	52	23	52	23	52	23	52
19	04	25	29	36	10	57	21	20	29	00	19	26	07	51	24	51	24	51	24	51
16	04	30	29	39	11	07	22	49	29	42	19	58	20	51	25	51	25	51	25	51
13	04	35	29	41	12	18	22	23	00	23	20	06	04	51	26	51	26	51	26	51
09	04	40	29	43	13	28	22	01	01	05	21	52	16	51	27	51	27	51	27	51
00	04	45	29	45	14	35	22	43	01	47	21	50	29	50	28	50	28	50	28	50
03	04	50	29	47	15	44	22	28	02	28	22	38	11	50	29	50	29	50	29	50
00	04	54	29	48	16	53	22	17	03	10	23	42	23	50	30	50	30	50	30	50
57	03	59	29	48	17	02	23	09	04	52	23	42	05	49	01	49	01	49	01	49
54	03	03	00	49	18	11	23	05	05	33	24	38	17	49	02	49	02	49	02	49
50	03	08	00	48	19	19	23	03	06	15	25	31	29	48	03	48	03	48	03	48
47	03	12	00	48	20	28	23	04	07	57	05	23	11	48	04	48	04	48	04	48
44	03	16	00	47	21	36	23	08	08	36	26	15	23	47	05	47	05	47	05	47
41	03	20	00	45	22	44	23	14	09	20	27	09	06	47	06	47	06	47	06	47
38	03	24	00	43	23	52	23	22	10	02	28	06	17	48	07	48	07	48	07	48
34	03	28	00	41	24	00	24	32	11	44	28	10	29	45	08	45	08	45	08	45
31	03	32	00	38	25	08	24	45	12	25	29	13	11	45	09	45	09	45	09	45
28	03	36	00	34	26	16	24	00	14	07	00	49	13	44	10	44	10	44	10	44

[illegible]

تاریخ تولد: 1395/05/20 - ساعت تولد: 13:53 - محل تولد: تهران																				
ردیف	نام خانوادگی	نام	جنس	تاریخ تولد	ساعت تولد	مکان تولد	ردیف	نام خانوادگی	نام	جنس	تاریخ تولد	ساعت تولد	مکان تولد	ردیف	نام خانوادگی	نام	جنس	تاریخ تولد	ساعت تولد	مکان تولد
1	میرزا	علی	مرد	05	11	تهران	31	میرزا	علی	مرد	27	00	تهران	61	میرزا	علی	مرد	01	00	تهران
2	میرزا	علی	مرد	03	12	تهران	32	میرزا	علی	مرد	28	01	تهران	62	میرزا	علی	مرد	02	01	تهران
3	میرزا	علی	مرد	01	13	تهران	33	میرزا	علی	مرد	29	02	تهران	63	میرزا	علی	مرد	03	01	تهران
4	میرزا	علی	مرد	01	13	تهران	34	میرزا	علی	مرد	30	03	تهران	64	میرزا	علی	مرد	04	01	تهران
5	میرزا	علی	مرد	15	14	تهران	35	میرزا	علی	مرد	31	04	تهران	65	میرزا	علی	مرد	05	01	تهران
6	میرزا	علی	مرد	17	15	تهران	36	میرزا	علی	مرد	32	05	تهران	66	میرزا	علی	مرد	06	01	تهران
7	میرزا	علی	مرد	16	16	تهران	37	میرزا	علی	مرد	33	06	تهران	67	میرزا	علی	مرد	07	01	تهران
8	میرزا	علی	مرد	17	17	تهران	38	میرزا	علی	مرد	34	07	تهران	68	میرزا	علی	مرد	08	01	تهران
9	میرزا	علی	مرد	18	18	تهران	39	میرزا	علی	مرد	35	08	تهران	69	میرزا	علی	مرد	09	01	تهران
10	میرزا	علی	مرد	19	19	تهران	40	میرزا	علی	مرد	36	09	تهران	70	میرزا	علی	مرد	10	01	تهران
11	میرزا	علی	مرد	19	20	تهران	41	میرزا	علی	مرد	37	10	تهران	71	میرزا	علی	مرد	11	01	تهران
12	میرزا	علی	مرد	21	21	تهران	42	میرزا	علی	مرد	38	11	تهران	72	میرزا	علی	مرد	12	01	تهران
13	میرزا	علی	مرد	21	22	تهران	43	میرزا	علی	مرد	39	12	تهران	73	میرزا	علی	مرد	13	01	تهران
14	میرزا	علی	مرد	22	23	تهران	44	میرزا	علی	مرد	40	13	تهران	74	میرزا	علی	مرد	14	01	تهران
15	میرزا	علی	مرد	23	24	تهران	45	میرزا	علی	مرد	41	14	تهران	75	میرزا	علی	مرد	15	01	تهران
16	میرزا	علی	مرد	24	25	تهران	46	میرزا	علی	مرد	42	15	تهران	76	میرزا	علی	مرد	16	01	تهران
17	میرزا	علی	مرد	25	26	تهران	47	میرزا	علی	مرد	43	16	تهران	77	میرزا	علی	مرد	17	01	تهران
18	میرزا	علی	مرد	26	27	تهران	48	میرزا	علی	مرد	44	17	تهران	78	میرزا	علی	مرد	18	01	تهران
19	میرزا	علی	مرد	27	28	تهران	49	میرزا	علی	مرد	45	18	تهران	79	میرزا	علی	مرد	19	01	تهران
20	میرزا	علی	مرد	28	29	تهران	50	میرزا	علی	مرد	46	19	تهران	80	میرزا	علی	مرد	20	01	تهران
21	میرزا	علی	مرد	29	30	تهران	51	میرزا	علی	مرد	47	20	تهران	81	میرزا	علی	مرد	21	01	تهران
22	میرزا	علی	مرد	30	31	تهران	52	میرزا	علی	مرد	48	21	تهران	82	میرزا	علی	مرد	22	01	تهران
23	میرزا	علی	مرد	31	32	تهران	53	میرزا	علی	مرد	49	22	تهران	83	میرزا	علی	مرد	23	01	تهران
24	میرزا	علی	مرد	32	33	تهران	54	میرزا	علی	مرد	50	23	تهران	84	میرزا	علی	مرد	24	01	تهران
25	میرزا	علی	مرد	33	34	تهران	55	میرزا	علی	مرد	51	24	تهران	85	میرزا	علی	مرد	25	01	تهران
26	میرزا	علی	مرد	34	35	تهران	56	میرزا	علی	مرد	52	25	تهران	86	میرزا	علی	مرد	26	01	تهران
27	میرزا	علی	مرد	35	36	تهران	57	میرزا	علی	مرد	53	26	تهران	87	میرزا	علی	مرد	27	01	تهران
28	میرزا	علی	مرد	36	37	تهران	58	میرزا	علی	مرد	54	27	تهران	88	میرزا	علی	مرد	28	01	تهران
29	میرزا	علی	مرد	37	38	تهران	59	میرزا	علی	مرد	55	28	تهران	89	میرزا	علی	مرد	29	01	تهران
30	میرزا	علی	مرد	38	39	تهران	60	میرزا	علی	مرد	56	29	تهران	90	میرزا	علی	مرد	30	01	تهران

ماہ کی تاریخیں (Days of the Month)														روز	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
09.21	22.34	20.31	18.18	16.05	14.58	11.51	09.39	07.25	05.22	03.35	02.00	01.54	1	۱۷	۱۸
00.17	22.30	20.27	18.14	16.01	13.54	11.47	09.35	07.21	05.18	03.35	01.54	01.54	2	۱۹	۲۰
00.13	22.28	20.23	18.10	15.57	13.50	11.43	09.31	07.17	05.14	03.32	01.52	01.52	3	۲۱	۲۲
00.09	22.23	20.20	18.06	15.54	13.46	11.39	09.27	07.13	05.10	03.28	01.48	01.48	4	۲۳	۲۴
00.05	22.19	20.16	18.02	15.50	13.42	11.35	09.23	07.09	05.08	03.24	01.44	01.44	5	۲۵	۲۶
00.01	22.15	20.12	17.58	15.46	13.38	11.31	09.19	07.05	05.02	03.20	01.40	01.40	6	۲۷	۲۸
23.57	22.11	20.08	17.54	15.42	13.34	11.27	09.15	07.01	04.59	03.18	01.38	01.38	7	۲۹	۳۰
23.53	22.07	20.04	17.50	15.38	13.31	11.23	09.11	06.57	04.54	03.12	01.32	01.32	8	۳۱	۳۲
23.49	22.03	20.00	17.46	15.34	13.27	11.19	09.07	06.53	04.50	03.04	01.28	01.28	9	۳۳	۳۴
23.45	21.59	19.56	17.42	15.30	13.23	11.15	09.03	06.50	04.46	03.00	01.24	01.24	10	۳۵	۳۶
23.41	21.55	19.52	17.38	15.28	13.19	11.11	08.59	06.46	04.42	02.58	01.20	01.20	11	۳۷	۳۸
23.37	21.51	19.48	17.34	15.22	13.15	11.08	08.55	06.42	04.39	02.52	01.16	01.16	12	۳۹	۴۰
23.34	21.47	19.44	17.30	15.18	13.11	11.04	08.51	06.38	04.35	02.48	01.12	01.12	13	۴۱	۴۲
23.30	21.43	19.40	17.26	15.14	13.07	11.00	08.47	06.34	04.31	02.44	01.08	01.08	14	۴۳	۴۴
23.26	21.39	19.36	17.22	15.10	13.03	10.56	08.44	06.30	04.27	02.40	01.04	01.04	15	۴۵	۴۶
23.22	21.35	19.32	17.19	15.06	12.59	10.52	08.40	06.26	04.23	02.36	01.00	01.00	16	۴۷	۴۸
23.18	21.31	19.28	17.15	15.02	12.55	10.48	08.36	06.22	04.19	02.33	00.56	00.56	17	۴۹	۵۰
23.14	21.28	19.24	17.11	14.59	12.51	10.44	08.32	06.18	04.15	02.29	00.52	00.52	18	۵۱	۵۲
23.10	21.24	19.20	17.07	14.55	12.47	10.40	08.28	06.14	04.11	02.25	00.48	00.48	19	۵۳	۵۴
23.08	21.20	19.17	17.03	14.51	12.43	10.36	08.24	06.10	04.07	02.21	00.44	00.44	20	۵۵	۵۶
23.02	21.16	19.13	16.99	14.47	12.39	10.32	08.20	06.06	04.03	02.17	00.40	00.40	21	۵۷	۵۸
22.58	21.12	19.09	16.95	14.43	12.35	10.28	08.16	06.02	03.59	02.13	00.36	00.36	22	۵۹	۶۰
22.54	21.08	19.05	16.91	14.39	12.32	10.24	08.12	05.59	03.55	02.09	00.32	00.32	23	۶۱	۶۲
22.50	21.04	19.01	16.87	14.35	12.28	10.20	08.08	05.54	03.51	02.06	00.28	00.28	24	۶۳	۶۴
22.46	21.00	18.57	16.83	14.30	12.24	10.17	08.04	05.50	03.48	02.01	00.24	00.24	25	۶۵	۶۶
22.42	20.56	18.53	16.79	14.27	12.20	10.13	08.00	05.47	03.44	01.57	00.20	00.20	26	۶۷	۶۸
22.38	20.52	18.49	16.75	14.23	12.16	10.09	07.56	05.43	03.40	01.53	00.16	00.16	27	۶۹	۷۰
22.35	20.48	18.45	16.71	14.19	12.12	10.05	07.52	05.39	03.36	01.49	00.12	00.12	28	۷۱	۷۲
22.31	20.44	18.41	16.68	14.15	12.08	10.01	07.48	05.35	03.32	01.45	00.06	00.06	29	۷۳	۷۴
22.27	20.40	18.37	16.64	14.11	12.04	09.57	07.45	05.31	03.28	01.41	00.04	00.04	30	۷۵	۷۶

JUNE 2020																	جماد الثانیہ ۱۴۴۲ھ																	IST 5:30C																																																																			
پہلا					دوسرا					تیسرا					چوتھا					پنجم					ششم					ہفت					آٹھ					نہاں																																																													
روز					روز					روز					روز					روز					روز					روز					روز					روز					روز																																																								
روز					روز					روز					روز					روز					روز					روز					روز					روز					روز					روز																																																			
11	00	01	02	03	04	05	06	07	08	09	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100
08	00	01	02	03	04	05	06	07	08	09	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100
05	00	01	02	03	04	05	06	07	08	09	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100
02	00	01	02	03	04	05	06	07	08	09	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100
58	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100																													
96	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100																													
92	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100																													
49	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100																													
48	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100																													
43	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100																													
39	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100																													
36	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100																													
30	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100																													
27	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100																													
22	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100																													
20	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100																													
17	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100																													
14	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100																													
11	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100																													
08	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100																													
04	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100																													
56	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79																																																	

[illegible]

روز	پہلے	دو	تیس	چوتھے	پانچ	شعبہ	جمعہ	ہفت	آٹھ	نہ	دس	ایک
18.19	16.33	14.30	12.16	10.04	7.55	5.45	3.35	1.25	23.16	21.30	19.54	1
18.15	16.29	14.26	12.12	10.00	7.52	5.45	3.35	1.25	23.12	21.26	19.50	2
18.11	16.25	14.22	12.08	9.56	7.48	5.40	3.30	1.20	23.08	21.22	19.47	3
18.07	16.21	14.18	12.04	9.52	7.45	5.37	3.27	1.17	23.04	21.18	19.43	4
18.03	16.17	14.14	12.00	9.48	7.41	5.33	3.23	1.13	23.00	21.14	19.39	5
17.59	16.13	14.10	11.56	9.44	7.37	5.29	3.19	1.09	22.57	21.10	19.35	6
17.55	16.19	14.08	11.52	9.40	7.33	5.25	3.15	1.05	22.53	21.06	19.31	7
17.51	16.05	14.02	11.48	9.36	7.29	5.22	3.12	1.02	22.49	21.02	19.27	8
17.48	16.01	13.58	11.44	9.32	7.25	5.18	3.08	1.00	22.45	20.58	19.23	9
17.44	15.57	13.54	11.40	9.28	7.21	5.14	3.04	0.96	22.41	20.54	19.19	10
17.40	15.53	13.50	11.37	9.24	7.17	5.11	3.01	0.93	22.37	20.50	19.15	11
17.36	15.49	13.46	11.33	9.20	7.13	5.07	2.97	0.89	22.33	20.47	19.11	12
17.32	15.45	13.42	11.29	9.16	7.09	5.04	2.94	0.86	22.29	20.43	19.07	13
17.28	15.42	13.38	11.25	9.12	7.05	5.00	2.90	0.82	22.25	20.39	19.03	14
17.24	15.38	13.34	11.21	9.09	7.01	4.56	2.86	0.78	22.21	20.35	18.59	15
17.20	15.34	13.31	11.17	9.05	6.57	4.52	2.82	0.74	22.17	20.31	18.55	16
17.16	15.30	13.27	11.13	9.01	6.53	4.48	2.78	0.70	22.13	20.27	18.51	17
17.12	15.26	13.23	11.09	8.57	6.50	4.44	2.74	0.66	22.09	20.23	18.48	18
17.08	15.22	13.19	11.05	8.53	6.46	4.40	2.70	0.62	22.05	20.19	18.44	19
17.04	15.18	13.15	11.01	8.49	6.42	4.36	2.66	0.58	22.01	20.15	18.40	20
16.00	15.14	13.11	10.57	8.45	6.38	4.32	2.62	0.54	21.57	20.11	18.36	21
16.56	15.10	13.07	10.53	8.41	6.34	4.27	2.58	0.50	21.53	20.07	18.32	22
16.52	15.06	13.03	10.49	8.37	6.30	4.23	2.54	0.46	21.50	20.03	18.28	23
16.49	15.02	12.59	10.45	8.33	6.26	4.19	2.50	0.42	21.48	19.59	18.24	24
16.45	14.58	12.55	10.42	8.30	6.22	4.15	2.46	0.38	21.44	19.55	18.20	25
16.41	14.54	12.51	10.38	8.25	6.18	4.11	2.41	0.34	21.38	19.51	18.16	26
16.37	14.50	12.47	10.34	8.21	6.14	4.07	2.37	0.30	21.34	19.48	18.12	27
16.33	14.47	12.43	10.30	8.16	6.10	4.03	2.33	0.26	21.30	19.44	18.08	28
16.29	14.43	12.39	10.26	8.14	6.06	3.59	2.29	0.22	21.26	19.40	18.04	29
16.25	14.39	12.35	10.22	8.10	6.02	3.54	2.25	0.18	21.22	19.36	18.00	30

SEPTEMBER-2020 مئی ۲۰۲۰ء IST 5:30

روز	پہلے	دو	تیس	چوتھے	پانچ	شعبہ	جمعہ	ہفت	آٹھ	نہ	دس	ایک
19 25	16 33	14 30	12 16	10 04	7 55	5 45	3 35	1 25	23 16	21 30	19 54	1
18 15	16 29	14 26	12 12	10 00	7 52	5 45	3 35	1 25	23 12	21 26	19 50	2
18 11	16 25	14 22	12 08	9 56	7 48	5 40	3 30	1 20	23 08	21 22	19 47	3
18 07	16 21	14 18	12 04	9 52	7 45	5 37	3 27	1 17	23 04	21 18	19 43	4
18 03	16 17	14 14	12 00	9 48	7 41	5 33	3 23	1 13	23 00	21 14	19 39	5
17 59	16 13	14 10	11 56	9 44	7 37	5 29	3 19	1 09	22 57	21 10	19 35	6
17 55	16 19	14 08	11 52	9 40	7 33	5 25	3 15	1 05	22 53	21 06	19 31	7
17 51	16 05	14 02	11 48	9 36	7 29	5 22	3 12	1 02	22 49	21 02	19 27	8
17 48	16 01	13 58	11 44	9 32	7 25	5 18	3 08	1 00	22 45	20 58	19 23	9
17 44	15 57	13 54	11 40	9 28	7 21	5 14	3 04	0 56	22 41	20 54	19 19	10
17 40	15 53	13 50	11 37	9 24	7 17	5 11	3 01	0 53	22 37	20 50	19 15	11
17 36	15 49	13 46	11 33	9 20	7 13	5 07	2 57	0 49	22 33	20 47	19 11	12
17 32	15 45	13 42	11 29	9 16	7 09	5 04	2 54	0 46	22 29	20 43	19 07	13
17 28	15 42	13 38	11 25	9 12	7 05	5 00	2 50	0 42	22 25	20 39	19 03	14
17 24	15 38	13 34	11 21	9 09	7 01	4 56	2 46	0 38	22 21	20 35	18 59	15
17 20	15 34	13 31	11 17	9 05	6 57	4 52	2 42	0 34	22 17	20 31	18 55	16
17 16	15 30	13 27	11 13	9 01	6 53	4 48	2 38	0 30	22 13	20 27	18 51	17
17 12	15 26	13 23	11 09	8 57	6 50	4 44	2 34	0 26	22 09	20 23	18 48	18
17 08	15 22	13 19	11 05	8 53	6 46	4 40	2 30	0 22	22 05	20 19	18 44	19
17 04	15 18	13 15	11 01	8 49	6 42	4 36	2 26	0 18	22 01	20 15	18 40	20
16 00	15 14	13 11	10 57	8 45	6 38	4 32	2 22	0 14	21 57	20 11	18 36	21
16 56	15 10	13 07	10 53	8 41	6 34	4 27	2 18	0 10	21 53	20 07	18 32	22
16 52	15 06	13 03	10 49	8 37	6 30	4 23	2 14	0 06	21 50	20 03	18 28	23
16 49	15 02	12 59	10 45	8 33	6 26	4 19	2 10	0 02	21 48	19 59	18 24	24
16 45	14 58	12 55	10 42	8 30	6 22	4 15	2 06	0 00	21 44	19 55	18 20	25
16 41	14 54	12 51	10 38	8 25	6 18	4 11	2 01	0 00	21 38	19 51	18 16	26
16 37	14 50	12 47	10 34	8 21	6 14	4 07	2 00	0 00	21 34	19 48	18 12	27
16 33	14 47	12 43	10 30	8 16	6 10	4 03	2 00	0 00	21 30	19 44	18 08	28
16 29	14 43	12 39	10 26	8 14	6 06	3 59	2 00	0 00	21 26	19 40	18 04	29
16 25	14 39	12 35	10 22	8 10	6 02	3 54	2 00	0 00	21 22	19 36	18 00	30

[illegible]

[illegible]

[illegible]

☆ DECEMBER-2020 سہ ماہی حساب سال ۲۰۲۰ IS 5:30T ☆

124

60	Bikaner (Rajasthan)	-6	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4	-4
----	---------------------	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----

سلسلہ	شہر	حاصل	گور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
134	Gulbarga (Karnataka)	-15	-13	-13	-13	-14	-16	-18	-19	-23	-18	-16	-18
135	Gulmarg (Kashmir)	-15	-24	-30	-32	-19	-9	+2	+12	+17	+15	+6	+4
136	Guntur (A.P.)	-28	-26	-25	-26	-28	-30	-32	-34	-39	-35	-33	-30
137	Gundacapur (Panjab)	-19	-31	-38	-35	-25	-12	-1	-13	-20	-17	-10	-6
138	Gurgaon (Haryana)	-24	-32	-37	-35	-28	-19	-10	+1	-3	-1	-6	-14
139	Gowhuli (Assam)	-79	-85	-88	-87	-62	-77	-71	-66	-67	-64	-68	-74
140	Gwalior (M.P.)	-28	-33	-36	-35	-30	-23	-16	-10	-6	-8	-13	-19
141	Hapur (U.P.)	-28	-38	-40	-39	-31	-22	-13	-4	-11	-1	+8	+16
142	Hardoi (U.P.)	-36	-43	-47	-46	-39	-31	-23	-16	-16	-14	-20	-27
143	Haridwar (Utranchal)	-50	-39	-45	-43	-34	-24	+13	-3	+2	Non	-8	-19
144	Hazaribag (Jarkhand)	-54	-58	-60	-60	-56	-61	-47	-42	-44	-41	-45	-49
145	Hirakund (Orissa)	-46	-48	-49	-49	-47	-45	-43	-40	-43	-40	-42	-43
146	Hoogly (W.B.)	-65	-68	-70	-70	-67	-63	-59	-56	-58	-55	-58	-61
147	Hoshiarpur (Panjab)	-23	-33	-39	-37	-27	-15	-2	+9	+15	+12	+2	-9
148	Howrah (W.B.)	-65	-67	-69	-69	-66	-63	-60	-56	-59	-55	-58	-61
149	Hubli (Karnataka)	-7	-2	-2	-3	-5	-8	-12	-15	-20	-15	-13	-9
150	Hydrabad (A.P.)	-22	-20	-20	-20	-21	-22	-24	-25	-29	-25	-25	-23
151	Imphal (Manipur)	-89	-93	-96	-95	-91	-86	-80	-75	-76	-73	-78	-83
152	Indor (M.P.)	+15	-18	-20	-19	-16	-13	-10	-6	-5	-5	-8	-11
153	Itanasi (M.P.)	-32	-25	-27	-27	-24	-21	-17	-14	-17	-13	-26	-19
154	Jabalpur (M.P.)	-32	-35	-37	-36	-33	-29	-26	-22	-24	-21	-24	-27
155	Jagdalpur (C.G.)	-37	-37	-37	-37	-37	-36	-37	-27	-40	-36	-37	-36
156	Jaipur (Raj.)	-18	-23	-28	-27	-24	-14	-6	+1	+4	+3	-3	-10
157	Jessalmer (Raj.)	+2	-6	-9	-7	-1	+5	+4	+31	+24	+22	+17	+9
158	Jhalgaon (M.S.)	-13	-14	-15	-15	-14	-12	-10	-8	-7	-7	-8	-10
159	Jalandhar (Panjab)	-21	-32	-38	-35	-28	-14	-1	+10	+16	+13	+3	-8
160	Jalpaiguri (W.B.)	-70	-76	-79	-78	-72	-65	-58	-52	-52	-49	-55	-62
161	Jammu (Kashmir)	-19	-31	-39	-24	-25	-11	-3	+15	-22	-19	+8	-5
162	Jamnagar (Gujrat)	+6	+6	+4	+4	+7	+10	+13	+16	+18	+17	+14	+12
163	Jamshedpur (Jarkhand)	-56	-59	-61	-61	-58	-54	-51	-47	-50	-46	-49	-52
164	Jampur (U.P.)	-45	-60	-53	-52	-47	-41	-35	-29	-29	-27	-42	-38
165	Jhansi (U.P.)	-28	-33	-36	-35	-31	-24	-15	-13	-10	-11	-16	-21
166	Jhansuaga (Orissa)	-47	-49	-50	-50	-48	-45	-43	-40	-43	-39	-42	-44
167	Jodhpur (Raj.)	-7	-12	-16	-15	-8	-2	+5	+11	+14	+13	+7	+3
168	Jorhat (Assam)	-82	-88	-102	-100	-95	-87	-80	-73	-72	-71	-67	-84
169	Junagadh (Gujrat)	-7	+8	+4	+4	+6	+9	+13	+14	+14	+14	+12	+10
170	Kanndi (U.P.)	-36	-41	-45	-44	-38	-30	-22	-15	-18	-13	-20	-16
171	Kanchipuram (T.N.)	-23	-18	-16	-17	-21	-26	-32	-37	-43	-38	-34	-26
172	Kandala (Gujrat)	+7	+4	+2	+2	+5	+9	+13	+16	+18	+17	+22	+18
173	Kanpur (U.P.)	-36	-42	-45	-44	-39	-32	-25	-18	-19	-16	-22	-16
174	Karad (M.S.)	+4	-3	-3	-3	-4	-11	-7	-10	-9	-8	-9	+5
175	Kargil (Kashmir)	-27	-40	-22	-45	-33	-17	-1	-47	+21	+18	+5	-10
176	Karnal (Karnataka)	-3	+1	+3	+1	+1	+5	-9	-12	-17	-12	-10	-6
177	Katihar (Bihar)	-64	-69	-72	-71	-66	-60	-54	-48	-49	-46	-52	-57
178	Katra (M.P.)	-34	-38	-40	-39	-36	-31	-27	-23	-24	-21	-25	-29
179	Kedamath (U.P.)	-25	-44	-50	-48	-39	-27	-18	-5	Non	-2	-11	-22
180	Khajuraho (M.P.)	-59	-35	-37	-37	-32	-25	-21	-16	-17	-14	-19	-24
181	Kharakpur (W.B.)	-59	-62	-64	-64	-62	-5	-60	-53	-55	-62	-54	-67
182	Kohima (Meghalay)	-90	-95	-99	-96	-93	-88	-80	-74	-75	-72	-78	-83
183	Kolam (Karnataka)	-53	-48	-48	-47	-51	-58	-61	-66	-72	-67	-63	-58
184	Kolkata (W.B.)	-65	-67	-69	-69	-66	-58	-60	-57	-59	-55	-58	-61
185	Kota (Raj.)	-17	-22	-25	-24	-19	-14	-8	-2	Non	-1	-6	-11
186	Karnul (A.P.)	-19	-16	-15	-15	-16	-20	-23	-36	-31	-26	-25	-21
187	Kurukshetra (Haryana)	-25	-34	-39	-37	-28	-18	-6	-2	+7	+5	-3	-13
188	ledo (Assam)	-58	-105	-109	-107	-101	-93	-85	-84	-78	-76	-82	-69
189	Leh (J&K)	-32	-45	-53	-6	-38	-22	+17	+7	+15	-11	-1	-15
190	Lucknow (U.P.)	-39	-45	-49	-48	-42	-34	-27	-20	-20	-16	-24	-31
191	Ludhiana (Panjab)	-22	-32	-38	-36	-26	-15	-3	+6	+14	+1	+2	-9
192	Madhapur (Jarkhand)	-59	-62	-66	-65	-61	-56	-51	-47	-48	-45	-49	-54
193	Madurai (T.N.)	-15	-6	-4	-5	-12	-20	-26	-34	-42	-36	-31	-22
194	Mehboobnagar (A.P.)	-19	-17	-16	-17	-18	-22	-22	-24	-29	-24	-23	-21
195	Malda (W.B.)	-66	-71	-74	-73	-68	-63	-57	-52	-53	-50	-55	-60
196	Menglor (Karnataka)	+4	+1	+3	+2	-7	-13	-17	-24	-18	-15	-9	-6
197	Manwad (Raj.)	-6	-17	-17	-15	-11	-4	+2	+8	+11	+9	+4	-1
198	Mathura (U.P.)	-26	-33	-37	-36	-28	-21	-13	-16	-2	-3	-10	-17
199	Midnapur (W.B.)	-61	-62	-65	-64	-62	-59	-56	-53	-55	-52	-54	-57
200	Minj (M.S.)	-6	-4	-2	-3	-5	-7	-9	-11	-11	-11	-10	-7
201	Mirzapur (U.P.)	-44	-48	-51	-51	-46	-40	-34	-29	-30	-27	-32	-37
202	Moradabad (U.P.)	-32	-40	-44	-43	-35	-26	-16	-8	-3	-5	-13	-21
203	Morbi (Gujrat)	+5	+2	+1	+1	+4	+7	+9	+14	+16	+15	+12	+9
204	Mughalsarai (U.P.)	-46	-51	-54	-53	-48	-42	-36	-31	-32	-29	-34	-39
205	Munger (Bihar)	-59	-64	-67	-66	-62	-56	-50	-44	-45	-42	-46	-53
206	Munshabad (W.B.)	-66	-70	-72	-72	-68	-63	-58	-54	-55	-52	-56	-60
207	Muzaffarnagar (U.P.)	-28	-37	-42	-40	-32	-22	-11	-2	+3	+1	-8	-17

ردیف	نام شهر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱		
208	Muzaffarpur (Bihar)	-83	-3	-15	-2	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1		
209	Mysor (Karnataka)	-11	-5	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1		
210	Nalgonda (A.P.)	-25	-23	-3	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1		
211	Nagpur (M.S.)	-27	-24	-3	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1		
212	Nalanda (Bihar)	-55	-3	-15	-2	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1		
213	Nanded (M.S.)	-18	-13	-5	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1	-1		
214	Nasik (M.S.)	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5		
215	Nellore (A.P.)	-28	-22	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2		
216	Nizamabad (A.P.)	-21	-20	-20	-20	-20	-20	-20	-20	-20	-20	-20	-20	-20	-20	-20	-20	-20	-20	-20	-20	-20	-20	-20	-20	-20	-20	-20	-20	-20	-20	-20		
217	Nagaur (R.J.)	-10	-17	-22	-22	-22	-22	-22	-22	-22	-22	-22	-22	-22	-22	-22	-22	-22	-22	-22	-22	-22	-22	-22	-22	-22	-22	-22	-22	-22	-22	-22		
218	Osha-jam (Gujrat)	+9	+5	+4	+4	+4	+4	+4	+4	+4	+4	+4	+4	+4	+4	+4	+4	+4	+4	+4	+4	+4	+4	+4	+4	+4	+4	+4	+4	+4	+4			
219	Omanabad (M.S.)	+13	-12	-11	-11	-11	-11	-11	-11	-11	-11	-11	-11	-11	-11	-11	-11	-11	-11	-11	-11	-11	-11	-11	-11	-11	-11	-11	-11	-11	-11	-11		
220	Palghat (Karnatak)	-10	-5	Non	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2		
221	Parim (Gos)	-2	+2	+3	+2	+2	+2	+2	+2	+2	+2	+2	+2	+2	+2	+2	+2	+2	+2	+2	+2	+2	+2	+2	+2	+2	+2	+2	+2	+2	+2	+2		
222	Paripat (Haryana)	-25	-34	-39	-37	-25	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2		
223	Palhankot (Panjab)	-22	-34	-40	-38	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2		
224	Parlyala (Panjab)	-24	-33	-37	-37	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2		
225	Patna (Bihar)	-54	-59	-52	-57	-57	-57	-57	-57	-57	-57	-57	-57	-57	-57	-57	-57	-57	-57	-57	-57	-57	-57	-57	-57	-57	-57	-57	-57	-57	-57	-57		
226	Pilibhit (U.P.)	-36	-43	-48	-45	-25	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5		
227	Pondichot (T.N.)	-23	-17	-15	-5	-21	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2		
228	Porbandar (Gujrat)	+11	+9	+3	+8	+10	+2	+15	+17	+18	+18	+18	+18	+18	+18	+18	+18	+18	+18	+18	+18	+18	+18	+18	+18	+18	+18	+18	+18	+18	+18	+18		
229	Pune (M.S.)	+4	+2	+2	+3	+4	+4	+5	+5	+5	+5	+5	+5	+5	+5	+5	+5	+5	+5	+5	+5	+5	+5	+5	+5	+5	+5	+5	+5	+5	+5	+5		
230	Puri (Orissa)	-53	-53	-53	-54	-53	-52	-51	-51	-54	-50	-51	-51	-51	-51	-51	-51	-51	-51	-51	-51	-51	-51	-51	-51	-51	-51	-51	-51	-51	-51	-51	-51	
231	Purnia (Bihar)	-64	-69	-73	-63	-66	-60	-54	-48	-49	-48	-49	-48	-49	-48	-49	-48	-49	-48	-49	-48	-49	-48	-49	-48	-49	-48	-49	-48	-49	-48	-49	-48	
232	Purulia (W.B.)	-59	-61	-62	-62	-59	-55	-52	-47	-49	-46	-50	-46	-50	-46	-50	-46	-50	-46	-50	-46	-50	-46	-50	-46	-50	-46	-50	-46	-50	-46	-50	-46	
233	Rasbawri (U.P.)	-39	-45	-48	-47	-42	-35	-28	-22	-22	-20	-26	-32	-22	-20	-26	-32	-22	-20	-26	-32	-22	-20	-26	-32	-22	-20	-26	-32	-22	-20	-26	-32	
234	Ratichur (Karnatak)	-17	-14	-13	-14	-16	-18	-20	-22	-27	-23	-21	-18	-24	-27	-23	-21	-18	-24	-27	-23	-21	-18	-24	-27	-23	-21	-18	-24	-27	-23	-21	-18	
235	Raipur (C.G.)	-37	-38	-39	-39	-38	-36	-34	-32	-35	-31	-33	-34	-32	-35	-31	-33	-34	-32	-35	-31	-33	-34	-32	-35	-31	-33	-34	-32	-35	-31	-33	-34	
236	Rajkot (Gujrat)	-65	+3	+2	+2	+4	+7	+10	+13	+15	+14	+11	+11	+15	+14	+11	+11	+15	+14	+11	+11	+15	+14	+11	+11	+15	+14	+11	+11	+15	+14	+11	+11	
237	Rampur (U.P.)	-33	-41	-46	-44	-37	-27	-18	-9	-4	-6	-14	-23	-33	-41	-46	-44	-37	-27	-18	-9	-4	-6	-14	-23	-33	-41	-46	-44	-37	-27	-18	-9	
238	Ranchi (Jardhand)	-53	-57	-59	-58	-55	-51	-47	-43	-45	-42	-45	-49	-53	-57	-59	-58	-55	-51	-47	-43	-45	-42	-45	-49	-53	-57	-59	-58	-55	-51	-47	-43	
239	Ranigang (W.B.)	-61	-64	-66	-66	-62	-56	-54	-50	-52	-48	-52	-56	-60	-64	-66	-66	-62	-56	-54	-50	-52	-48	-52	-56	-60	-64	-66	-66	-62	-56	-54	-50	
240	Ranikhet (C.G.)	-35	-44	-49	-47	-39	-28	-18	-9	-3	-6	-14	-24	-35	-44	-49	-47	-39	-28	-18	-9	-3	-6	-14	-24	-35	-44	-49	-47	-39	-28	-18	-9	
241	Ratnam (M.P.)	-12	-18	-17	-17	-14	-10	-6	-2	Non	-1	-4	-8	-12	-18	-17	-17	-14	-10	-6	-2	Non	-1	-4	-8	-12	-18	-17	-17	-14	-10	-6	-2	Non
242	Ratnagiri (M.S.)	+1	+1	+2	+1	Non	-2	-4	-5	-6	-5	-4	-2	-1	+1	+2	+1	Non	-2	-4	-5	-6	-5	-4	-2	-1	+1	+2	+1	Non	-2	-4	-5	
243	Raxaul (Bihar)	-54	-61	-64	-63	-57	-49	-42	-35	-35	-33	-39	-46	-54	-61	-64	-63	-57	-49	-42	-35	-35	-33	-39	-46	-54	-61	-64	-63	-57	-49	-42	-35	
244	Rohtak (Haryana)	-23	-31	-36	-34	-27	-17	-8	+1	+6	+4	-4	-11	-23	-31	-36	-34	-27	-17	-8	+1	+6	+4	-4	-11	-23	-31	-36	-34	-27	-17	-8	+1	
245	Raunkela (Orissa)	-51	-53	-54	-54	-52	-48	-45	-42	-45	-42	-45	-49	-53	-53	-54	-54	-52	-48	-45	-42	-45	-42	-45	-49	-53	-53	-54	-54	-52	-48	-45	-42	
246	Rudrapur (Utranchal)	-27	-43	-49	-47	-39	-27	-16	-6	Non	-3	-12	-22	-27	-43	-49	-47	-39	-27	-16	-6	Non	-3	-12	-22	-27	-43	-49	-47	-39	-27	-16	-6	Non
247	Sagar (M.P.)	-27	-31	-33	-33	-28	-25	-20	-16	-18	-15	-19	-22	-27	-31	-33	-33	-28	-25	-20	-16	-18	-15	-19	-22	-27	-31	-33	-33	-28	-25	-20	-16	
248	Savarwadi (Ratnagiri) (M.S.)	-1	Non	+1	+1	Non	+3	+5	+8	+5	+9	+7	+3	-1	Non	+1	+1	Non	+3	+5	+8	+5	+9	+7	+3	-1	Non	+1	+1	Non	+3	+5	+8	
249	Saharanpur (U.P.)	-27	-37	-42	-40	-32	-21	-10	-1	+5	+2	+6	+16	-27	-37	-42	-40	-32	-21	-10	-1	+5	+2	+6	+16	-27	-37	-42	-40	-32	-21	-10	-1	
250	Samsaspur (Bihar)	-67	-62	-66	-65	-60	-53	-47	-41	-42	-39	-44	-50	-67	-62	-66	-65	-60	-53	-47	-41	-42	-39	-44	-50	-67	-62	-66	-65	-60	-53	-47	-41	
251	Sanchi (M.P.)	-23	-26	-28	-28	-25	-20	-16	-13	-10	-11	-15	-18	-23	-26	-28	-28	-25	-20	-16	-13	-10	-11	-15	-18	-23	-26	-28	-28	-25	-20	-16	-13	
252	Sangli (M.S.)	-6	-4	-2	-3	-5	-7	-9	-10	-11	-11	-10	-7	-6	-4	-2	-3	-5	-7	-9	-10	-11	-11	-10	-7	-6	-4	-2	-3	-5	-7	-9	-10	
253	Satara (M.P.)	-4	-2	-2	-3	-3	-6	-6	-7	-7	-7	-6	-5	-4	-2	-2	-3	-3	-6	-6	-7	-7	-7	-6	-5	-4	-2	-2	-3	-3	-6	-6	-7	
254	Satna (M.P.)	-36	-40	-43	-42	-38	-33	-28	-23	-24	-21	-26	-30	-36	-40	-43	-42	-38	-33	-28	-23	-24	-21	-26	-30	-36	-40	-43	-42	-38	-33	-28	-23	-24
255	Secandrabad (A.P.)	-22	-20	-20	-21	-19	-23	-24	-25	-30	-25	-25	-23	-22	-20	-20	-21	-19	-23	-24	-25	-30	-25	-25	-23	-22	-20	-20	-21	-19	-23	-24	-25	
256	Shilong (Meghalay)	-81	-86	-90	-80	-84	-67	-71	-66	-66	-64	-68	-74	-81	-86	-90	-80	-84	-67	-71	-66	-66	-64	-68	-74	-81	-86	-90	-80	-84	-67	-71	-66	
257	Shilpuri (Assam)	-68	-75	-78	-67	-71	-64	-56	-50	-50	-47	-54	-60	-68	-75	-78	-67	-71	-64	-56	-50	-50	-47	-54	-60	-68	-75	-78	-67	-71	-64	-56	-50	
258	Simla (Himachal Pradesh)	-27	-38	-43	-41	-32	-20	-8	+3	+9	+4	+3	-15	-27	-38	-43	-41	-32	-20	-8	+3	+9	+4	+3	-15	-27	-38	-43	-41	-32	-20	-8	+3	
259	Slamsedi (Bihar)	-67	-62	-66	-66	-69	-52	-48	-38	-39	-36																							

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فہرست مضامین

نمبر	مضمونات	صفحہ
21	سیارگان کے نظرات	65
22	نایاب عملیات	70
23	دودھ دوا بھی ہے اور زہر بھی	78
24	نایاب لخصیات	80
25	لہرول	84
26	ادبک	89
27	برہمنی پولی	91
28	بھکرہ	93
29	بندیاں	95
30	بھوپلی	96
31	پوہیہ	97
32	چکچنا	98
33	حرکینڈا	101
34	رمضان المبارک کے فضائل و برکات	103
35	کتوبات حضرت سید محمد جمال شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ	106
36	سالانہ عرس مبارک	109
37	یونانی گن و 05.30 بجے	113
38	تفرقہ	127
39	فہرست مضامین	128

نمبر	مضمونات	صفحہ
1	وضاحت ستارہ تقویم	2
2	مناجات	3
3	تعارف جموں	4
4	عمل "لوح تیزیر"	5
5	کلینڈر، داخلہ قدر و منزل، بحساب یونانی و ہندی	6
6	چاند رات، اماؤس، پورنیاں و گہن	30
7	رویت ہلال فلکیاتی نقطہ نظر سے	31
8	ہندی طالع گن و 05.30 بجے	35
9	آپ کے گواہان کے نام	47
10	تفرقہ	48
11	عرس و ہلدی	49
12	منازل کے خواص	51
13	خواص سیارگان و سماعت	52
14	اعاداد سیارگان و مناجات	53
15	ستاروں کے حالات و شرہ	54
16	منسوبات سجدہ سیارہ	55
17	شرف بات کو اکب	58
18	داخلہ سیارگان در بروج	59
19	سیارگان مستقیم و رجعت	62
20	روحانی عمل کے ادکات	63

ستارہ اسلامی تقویم - مہی

ستارہ اسلامی تقویم - مہی

فہرست مضامین

لَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ إِلَّا هُوَ



Printed & Published By : Mohammed Iqbal Usman Memon

Printed At Minarva Arts: Ban Dungri, Ashok Nagar, Kandivali (East) Mumbai -400 101.

Published At: Room No3, Abdul Sattar Chawl, Malkani Estate,

Ban Dungri, Ashok Nagar, Kandivali (East) Mumbai -400 101.

Editor: Mohammed Iqbal Usman Memon

کیف فارمسی (یونانی)

جلد ہی منظر عام پر ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ

KAIF PHARMACY (UNANI)

کائف فارمسی ڈسٹریبوشن (یونانی)

M. Iqbal Memon

9324626114

Irfan I Memon

9321523569

